بسم اللہ الرحمن الرحیم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تعلیم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسلامی تعلیمات (سلیبس)

ختم نبوت

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي (جامع الترمذی:۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفٰی ﷺ مرکز کے اغراض و مقاصد

فقط اللہ کی عبادت	محبت و اطاعت مصطفٰی ﷺ کی	اللہ کی مخلوق کی خدمت
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶)	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي ترجمہ۔اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱)	ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا (ترمذی)

المصطفٰی ﷺ مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆قرآن وسنت پر عمل اور دعوت: ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تعصبات کے خاتمے کی کوشش: ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆فلاح اتحاد امت کی کوشش: ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆فکر آخرت: ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆شرک: ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۶) ☆بدعت: ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆ظلم: ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆حقوق العباد میں کوتاہی: ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆اہل بیت اطہارؓ: ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆صحابہ کرامؓ: ترجمہ۔مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆اولیاء کرام: ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کردیتا ہے۔(مسلم)

☆علماء کرام: ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے۔(بخاری:7277)

باب اول اسلامی عقائد

﴿ایمان لانے کی فضیلت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ساری اچھائی مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔ جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، تنگ دستی، دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔ (البقرۃ۔۱۷۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کیلئے بسنے والے ہوں گے۔ (البقرۃ۔۸۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿پس جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ انھیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل فرمائے گا اور صراط مستقیم کی جانب ہدایت دے گا۔ (نساء۔۱۷۵)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں کسی میں اختلاف نہ کیا۔ یہی لوگ ہیں جنھیں عنقریب صلہ دیا جائے گا اور اللہ بخشش کرنے والا اور رحم والا ہے۔ (نساء۔۱۵۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! کیا تمھیں ایک تجارت کی

نشاندہی کروں؟ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے گی (وہ یہ کہ) تم اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشگی کے باغوں میں اچھی رہائش گاہیں دے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (الصّف، ۱۰۔۱۲)

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا۔ کونسا عمل افضل ہے؟ یا کونسا عمل بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا۔ (ترمذی)﴾

☆ ﴿جناب حضرت ابوذر جندب بن جنادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿اللہ تعالیٰ پر ایمان﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿پس اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے (تغابن ۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی رات کو دن سے ڈھانپتا ہے کہ وہ تیزی سے اس کے پیچھے (چلی آتی) ہے اور (اسی نے) سورج، چاند اور تارے پیدا کیے، ایسے طور پر کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں، دیکھو

(یہ سب) اسی کی تخلیق ہے اور حکم (بھی) اسی کا ہے۔ بڑا ہی برکتوں والا ہے اللہ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (اعراف .۵۴)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، تم میری عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے نماز پڑھا کرو (طٰہٰ ۱۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اگر تم مومن ہو تو ایک اللہ ہی پر بھروسہ اور توکل کرو (المائدہ .۲۳)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعض بعضوں پر چڑھائی کرتے (المومنون .۹۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے (الدخان .۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم روایت لاؤ اگر تم سچے ہو (الاحقاف .۴)﴾

☆ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ ایمان کیا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس سے ملنے کا اور اسکے پیغمبروں کا یقین رکھو، حشر کو سچا جانو

اور ہر طرح کی تقدیرِ الٰہی کو خواہ (خیر ہو یا شر) ہو دل سے مانو (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کیلئے ویسا ہی ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے اور جب بندہ میرا ذکر کرتا ہے اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور بندہ اگر میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان سوائے پالان کی پچھلی لکڑی کے کچھ نہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ!۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں حاضر ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ خوب جاننے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے یہ احکام بجالائیں

تو ان کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب سے محفوظ رکھے (مسلم) ﴾

﴿محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایمان﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے مت بڑھو (الحجرات۔۱) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے سامنے ایسے زور سے نہ بولا کرو جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے بولا کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے (الحجرات۔۲) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ بے شک جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آواز پست رکھتے ہیں ان کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے آزما لئے ہیں۔ ان کیلئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے (الحجرات۔۳) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہاری کوتاہیاں معاف کر دے گا (آل عمران۔۳۱) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کر لیں اور

پھر جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور (اسے) صحیح طور پر تسلیم نہ کرلیں۔(النساء۔٦٥)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ نہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلہ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے (الاحزاب۔٤٠)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ نافرمان قیامت کے دن اپنے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا۔(فرقان۔٢٧)﴾

☆ ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا، جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد، (ماں) باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں (بخاری و مسلم)

☆ ﴿حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے عبیدہؓ سے کہا: ہمارے پاس حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ موئے مبارک ہیں جن کو ہم نے حضرت انسؓ سے یا ان کے گھر والوں سے حاصل کیا ہے۔ حضرت عبیدہؓ نے کہا: اگر ان میں سے ایک موئے مبارک بھی میرے پاس ہوتا تو وہ مجھے دنیا و مافیھا سے کہیں زیادہ محبوب ہوتا۔(بخاری)﴾

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جامع کلمات کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے۔ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ میرے پاس زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئی ہیں اور میرے ہاتھ پر رکھ دی گئی ہیں (بخاری)

﴿فرشتوں پر ایمان﴾

☆ اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے: ﴿جو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا انکار کرے، وہ دور بھٹک گیا﴾ (النساء۔۱۳۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اس دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے﴾ (الحاقۃ۔۶۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ہم نے جہنم کے داروغے فرشتے ہی مقرر کئے ہیں﴾ (المدثر۔۴۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿بیت معمور میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور وہ پھر دوبارہ نہیں آپاتے﴾ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر (کھڑے ہوکر) پہلے آنے والوں کو لکھتے رہتے ہیں جب امام (خطبہ کیلئے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور وعظ و نصیحت سننے کیلئے آجاتے ہیں﴾ (موطا امام مالک)

﴿آسمانی کتابیں﴾

☆ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا: ﴿اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزمان ﷺ) پر نازل کی اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کیں، ان سب پر ایمان لاؤ﴾ (النساء۔۱۳۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ زندہ اور کائنات کو تھامنے والا ہے، اس نے تجھ پر حق والی کتاب نازل کی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لئے توریت اور انجیل نازل کیں اور اب حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب اتاری ہے۔﴾ (آل عمران۔ ۲۔۴)﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور ہم نے داؤد کو زبور دی﴾ (المائدہ۔ ۴۸)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب کی (حکایات و واقعات کی) تصدیق اور تکذیب نہ کرو اور کہو ہم اس کو جو ہماری طرف اور تمھاری طرف اتارا گیا ہے مانتے ہیں۔ ہمارا اور تمھارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مطیع ہیں (بخاری)

﴿رسولوں پر ایمان﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے دور رہو (النحل۔ ۳۶)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿یقیناً ہم نے اپنے پیغمبروں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) بھی، تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ (الحدید۔ ۲۵)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿میری اور پہلے انبیاء کی مثال اس طرح ہے جیسا کہ وہ شخص جس نے خوبصورت محل تیار کیا اور ایک اینٹ کی جگہ خالی رہنے

دی۔لوگ اس محل کو دیکھتے اور پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اینٹ کی جگہ کیوں خالی چھوڑ دی گئی ہے؟ سو وہ اینٹ میں ہی ہوں اور میں خاتم النبین ہوں (بخاری و مسلم)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میں انبیاء علیہم السلام کا امام اور خطیب ہوں گا۔(ترمذی و ابن ماجہ)

﴿یوم آخرت پر ایمان﴾

☆ اللہ تعالیٰ قیامت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں

☆ ﴿ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے, فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے﴾ (الرحمٰن ۲۶-۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿کافروں کا اعتقاد ہے کہ وہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے, آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں, میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے, پھر جو کچھ تم نے کیا ہے اس سے تمہیں آگاہ کیا جائے گا اور یہ اللہ کیلئے آسان ہے (التغابن۔۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿جب زمین بھونچال سے ہلائی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا، اسے کیا ہو گیا ہے؟ اس دن یہ زمین اپنی خبریں بتائے گی, کیونکہ تیرے رب نے اسے وحی کی ہے۔اس دن لوگ مختلف گروہوں میں نکلیں گے, تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔پس جس نے ایک ذرہ بھر نیکی کی ہوگی, وہ اسے دیکھ لے گا

اور جس نے ایک ذرہ بھر برائی کی ہوگی، وہ بھی اسے دیکھ لے گا﴾
(الزلزال۔۱-۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اگر رائی کے دانے کے بقدر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔ (الانبیاء۔۴۷)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿دس نشانیوں (کے ظہور) سے پہلے قیامت بپا نہیں ہوگی۔ مشرق میں خسف (زمین میں دھنسنا) مغرب میں خسف اور جزیرہ عرب میں بھی خسف، دھواں، دجال، دابتہ الارض، (زمین کا بہت بڑا جانور) یاجوج و ماجوج، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، آگ جو قعر عدن سے نمودار ہوگی اور لوگوں کو چلائے گی اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا آسمان سے اترنا﴾ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿قیامت برے انسانوں پر ہی قائم ہوگی﴾ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿دونوں صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارے گا اور لوگ سبزی کی طرح اگیں گے، انسان کے جسم کی ہر چیز بوسیدہ ہو جائے گی، صرف ریڑھ کی ہڈی کا منکا باقی رہے گا اور قیامت کے دن اس سے تخلیق ہوگی۔﴾ (مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿لوگو! تم اپنے رب کی طرف ننگے پاؤں، ننگے جسم اور بغیر ختنہ کے اٹھائے جاؤ گے۔ مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ (جبکہ) میری امت کے کچھ مردوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں راستہ کی طرف ڈال دیا جائے گا۔ میں کہوں گا میرے رب! یہ میرے ساتھی ہیں۔ اللہ فرمائے گا، تو نہیں جانتا انہوں نے تیرے بعد دین میں کیا کیا بدعتیں ایجاد کیں﴾ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿قیامت کے دن بندہ اپنی جگہ سے نہیں ہل سکے گا، جب تک پانچ چیزوں کا حساب نہ دے گا، زندگی کہاں ختم کی؟ جوانی کہاں بوسیدہ کی؟ مال کہاں سے کمایا؟ مال کہاں خرچ کیا؟ اپنے علم کے مطابق کتنا عمل کیا؟ (ترمذی)

﴿تقدیر پر ایمان﴾

☆ اللہ رب العزت فرماتا ہے: ﴿ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو معلوم اندازے کے مطابق اتارتے ہیں﴾ (الحجر۔۲۱)

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿زمین پر تمہاری جانوں میں جو مصیبت آتی ہے، وہ قبل اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں، کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اور یہ (بات) اللہ کے لئے آسان ہے﴾ (الحدید۔۱۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿کہہ دے کہ ہمیں وہی تکلیف پہنچے گی، جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہے۔ وہ ہمارا مالک ہے اور اللہ پر ہی ایمان والوں کا بھروسہ ہونا چاہیے﴾ (التوبۃ۔۵۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، انہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز کو جانتا ہے، وہ ہر گرنے والے پتے کو بھی جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں (کوئی) دانہ اور تازہ و خشک چیز گرتی ہے تو وہ بھی کتاب مبین میں (لکھی ہوئی) ہے﴾ (الانعام۔۵۹)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿اللہ تعالیٰ (کے حقوق) کی حفاظت کر، اللہ تیری حفاظت کرے گا۔ اللہ (کے دین) کی حفاظت کر، تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب سوال کرے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد طلب کرے تو اللہ سے طلب کر اور یہ جان لے کہ سب لوگ جمع ہو کر اگر تجھے نفع دینا چاہیں تو نہیں دے سکتے، مگر وہی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے اور اگر وہ سب جمع ہو کر تیرا نقصان کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے، مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لئے گئے ہیں اور کتابیں خشک ہوگئی ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی)

﴿قبر کی جزاء و سزا﴾

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں۔ ان کے چہرے اور سرینوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) کہ اب عذاب آتش (کا مزہ) چکھو، یہ اس (بدکرداری) کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجی اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (الانفال۔۵۰-۵۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ہم ان کو دو بار سزا دیں گے، پھر وہ بڑے

عذاب کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے ﴾(التوبۃ۔۱۰۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ وہ صبح وشام جہنم کی آگ پر پیش کئے جاتے ہیں اور قیامت کے دن (کہا جائے گا) قوم فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو ﴾(غافر۔۴۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿ بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس مڑ جاتے ہیں اور وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے تو (ساتھ ہی) اس کے پاس دو فرشتے آجاتے ہیں۔ اسے بٹھا دیتے ہیں اور کہتے ہیں, اس مرد (محمد ﷺ) کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ چنانچہ اگر وہ مومن ہے تو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس سے کہا جاتا ہے دیکھو! یہ تھا تمہارا جہنم کا ٹھکانہ، اس کے بدلے میں اللہ تعالی نے تم کو جنت میں قیام کی جگہ عطا فرمادی ہے اور وہ اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھ لیتا ہے۔ ﴾(بخاری ومسلم)

﴿ شفاعتِ رسول ﷺ ﴾

☆ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے میں (قبر انور سے) نکلوں گا اور جب لوگ وفد بن کر جائیں گے تو میں ہی ان کا قائد ہوں گا۔ اور جب وہ خاموش ہوں گے تو میں ہی ان کا خطیب ہوں گا میں ہی ان کا سفارش کرنے والا ہوں گا جب وہ روک دیئے جائیں گے، اور میں ہی انہیں خوشخبری دینے والا ہوں گا جب وہ مایوس ہو جائیں گے۔ میں اپنے رب کے ہاں اولاد آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہوں میرے اردگرد اس

روز ہزار خادم پھریں گے گویا کہ وہ پوشیدہ انڈے ہیں یا بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(ترمذی)

☆ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
﴿مجھے یہ اختیار دیا گیا کہ خواہ میں قیامت کے روز شفاعت کرلوں یا میری آدھی اُمت کو (بلا حساب و کتاب) جنت میں داخل کر دیا جائے میں نے اس میں سے شفاعت کو اختیار کیا ہے کیونکہ وہ عام اور (پوری امت کے لئے) کافی ہوگی اور تم شاید یہ خیال کرو کہ وہ پرہیزگاروں کے لئے ہوگی؟ نہیں بلکہ وہ گناہگاروں، خطاکاروں اور بدکرداروں کے لئے ہوگی۔(ابن ماجہ)﴾

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
﴿جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے حق میں میری شفاعت واجب ہو گئی (بیہقی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ کے معجزات﴾

☆ حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے معجزہ دکھانے کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھائے یہ واقعہ دو مرتبہ پیش آیا۔(بخاری)

☆" ﴿حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری عورت نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا، یارسول ﷺ کیا میں حضور کے لئے کوئی چیز بیٹھنے کو نہ بنوادوں؟ کیونکہ میرا غلام بڑھئی (نجار) ہے آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو (بنوادو) اس عورت نے آپ کے لئے منبر بنوا دیا۔ جمعہ کا دن آیا تو

حضور نبی اکرم ﷺ اسی منبر پر تشریف فرما ہوئے جو تیار کیا گیا تھا لیکن (حضور کے منبر پر تشریف رکھنے کی وجہ سے) کھجور کا وہ ستون جس سے ٹیک لگا کر رسول ﷺ خطبہ دیتے تھے چلاّ پڑا یہاں تک کہ پھٹنے کے قریب ہو گیا۔ یہ دیکھ کر حضور ﷺ منبر سے اتر آئے اور ستون کو گلے لگایا۔ ستون اس بچہ کی طرح رونے لگا، جسے تھپکی دے کر چپ کرایا جاتا ہے، یہاں تک اسے سکون آ گیا (بخاری)

☆ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں پانی کا ایک برتن پیش کیا گیا اور آپ ﷺ زوراء کے مقام پر تھے۔ آپ ﷺ نے برتن کے اندر اپنا دست مبارک رکھ دیا تو آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے وضو کر لیا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے دریافت کیا آپ کتنے (لوگ) تھے؟ جواب دیا: تین سو یا تین سو کے لگ بھگ۔ ایک روایت میں ہے کہ ہم اگر ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی سب کے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔ (بخاری)

☆ حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ جب ہم کو ابو سفیان کے (شام سے قافلہ کے) آنے کی خبر پہنچی تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے ڈالنے کا حکم دیں تو ہم سمندر میں گھوڑے ڈال دیں گے، اگر

آپ ہمیں برک الغماد پہاڑ سے گھوڑوں کے سینے ٹکرانے کا حکم دیں تو ہم ایسا کریں گے تب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بلایا لوگ آئے اور وادی بدر میں اُترے۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں کافر کے گرنے کی جگہ ہے، آپ زمین پر اس جگہ اور کبھی اس جگہ ہاتھ رکھتے، حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ پھر (دوسرے دن) کوئی کافر حضور نبی اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی جگہ سے ذرا برابر بھی ادھر ادھر نہیں مرا۔ (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ سے بہت کچھ سنتا ہوں مگر بھول جاتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ؟ میں نے پھیلا دی۔ آپ ﷺ نے چلو بھر بھر کر اس میں ڈال دیئے اور فرمایا: اسے سینے سے لگا لو۔ میں نے ایسا ہی کیا: پس اس کے بعد میں کبھی نہیں بھولا۔ (بخاری)

☆ حضرت علی بن ابی طالبؓ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا۔ ہم بعض اطراف کی طرف چلے تو جو پہاڑ اور درخت آپ ﷺ کے سامنے آتا: السلام علیک یارسول اللہ ﷺ! کہتا۔ (ترمذی)

اہل بیت رسول اللہ ﷺ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے ناپاکی اے نبی ﷺ کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح﴾ (الاحزاب۔۳۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور (مسلمانوں) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ

تم اللہ کے رسول ﷺ کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی ان (ﷺ) کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے (الاحزاب۔۵۳)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿دوست رکھو اللہ کو اسلئے کہ وہ تم کو اپنی نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لئے۔(ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿عورتوں پر عائشہؓ کو جو فضیلت ہے اس کی مثال وہ برتری ہے جو ثرید (گوشت کے شوربے میں بھیگی روٹی) کو تمام کھانوں پر حاصل ہے (بخاری وترمذی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿یقیناً فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور ہر وہ بات جو اسے تکلیف دے مجھے ناپسند ہے۔(بخاری)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ سے کہ میں لڑنے والا ہوں اس سے جس سے تم لڑو اور ملنے والا ہوں اس سے جس سے تم ملو (ترمذی)﴾

☆ حضرت زید بن ارقمؓ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لئے مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے خُم کہتے ہیں۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور وعظ ونصیحت کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں تو بس ایک آدمی ہوں عنقریب میرے رب کا پیغام لانے والا فرشتہ (یعنی فرشتہ اجل) میرے پاس آئے گا اور میں اسے لبیک کہوں گا۔ میں تم

میں دو عظیم چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ اللہ کی کتاب پر عمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو، پھر آپ نے کتاب اللہ (کی تعلیمات پر عمل کرنے پر) پر ابھارا اور اس کی ترغیب دی پھر فرمایا: اور (دوسرے) میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں (مسلم)

اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی سچے ایماندار ہیں ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ (الانفال۔۷۴)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور مہاجرین وانصار میں سے سبقت لے جانے والے اور (سب سے) پہلے (ایمان لانے والے) اور جنہوں نے نیکی میں ان کی اتباع کی اللہ ان (سب) سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ (التوبہ۔۱۰۰)﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿دوزخ کی آگ نہ لگے گی اس شخص کو جس نے دیکھا مجھ کو یا دیکھا اس کو جس نے دیکھا مجھ کو۔ (ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿میرے اصحاب رضی اللہ عنہم کو گالی مت دو تم میں کوئی اگر

احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو وہ ان کے ایک مُد اور نصف مُد کے برابر نہیں ہوسکتا۔ (ترمذی وابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ابوبکر صدیقؓ مجھے سب آدمیوں میں محبوب ہے۔ (بخاری ومسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿کہ کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دو وزیر نہ ہوں آسمان والوں سے اور دو زمین والوں سے اور میرے دو وزیر آسمان والوں سے جبرائیلؑ اور میکائیلؑ ہیں اور زمین والوں سے ابوبکرؓ و عمرؓ (ترمذی)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ سے فرمایا کیا تم راضی نہیں کہ تم میرے لئے اس طرح ہو کہ جس طرح موسیٰؑ کیلئے ہارون تھا (بخاری وترمذی)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؓ مولا ہے (ترمذی وابن ماجہ)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں گھر ہوں حکمت کا اور علیؓ اس کا دروازہ ہے (ترمذی)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بغض رکھتا انصار سے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر (قیامت کا دن) (ترمذی)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا تم صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہو (بخاری)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿چار آدمیوں سے قرآن سیکھو (یعنی) عبداللہ بن مسعودؓ، سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ، ابی بن کعبؓ، اور معاذ بن جبلؓ سے (بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولیدؓ کے بارے میں فرمایا: یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک ننگی تلوار ہے (بخاری)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اے امت کے لوگو! ہمارے امین ابو عبیدہ بن جراحؓ ہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کو گالی دی تو اس پر خدا کی، تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔ (الطبرانی)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو میرے قریب ہیں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں (صحیح البخاری)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں شیاطین جنات و انسانوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمر کے خوف سے بھاگ گئے ۔اور ایک روایت میں فرمایا : اے عمر! تم سے شیطان ڈرتا ہے۔ (الترمذی)

☆ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ نے ایک دن صبح کے وقت فرمایا : میں نے رات کو دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! آج کا روزہ ہمارے پاس افطار کرنا سو اس دن حضرت عثمانؓ نے روزہ رکھا اور اسی دن آپ کو شہید کر دیا گیا۔ (الحاکم المستدرک)

﴿امت محمدیہ﴾

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں (خیالات) کو معاف فرمادیا جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے (مسلم)

حضرت محجن بن ادرع سلمیؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس امت کیلئے آسانی پسند کی اور (اس پر) تنگی کو ناپسند فرمایا ہے۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔ (طبرانی)

☆ حضرت ابو ذر اور حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ﴿ میں قیامت کے روز ضرور اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان پہچان لوں گا۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: میں انہیں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور ان کی پیشانیوں پر سجدوں کا نشان ہوگا اور میں انہیں ان کے نور سے پہچان لوں گا جو ان کے آگے آگے ہوگا۔ (مسند احمد) ﴾

﴿اولیاء اللہ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم (یونس۔۶۲) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (یعنی جو) ایمان لائے اور پرہیز گار رہے، ان کیلئے دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوشخبری ہے، اللہ جل شانہٗ کی باتوں میں

کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔(یونس۔۲۶) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اللہ تعالی فرماتا ہے جو میرے ولی کے ساتھ عداوت رکھتا ہے میں اسے اعلان جنگ کی اطلاع دیتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اس سے زیادہ عزیز نہیں جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ نفلی عبادت کر کے مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے محبوب بنالیتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے, اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے, اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے, اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔(بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال کر (کوئی بات) کہیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتے ہیں (بخاری و مسلم) ﴾

﴿علماء کرام﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ﴾ (فاطر ۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں

(البقرۃ ۲۶۹)﴾

☆ ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ علم کی طلب و تحصیل میں (گھر سے یا وطن سے) نکلا وہ اس وقت تک اللہ کے راستے میں ہے، جب تک واپس آئے (ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ﴿اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین میں رہنے والی ساری مخلوقات یہاں تک کہ چونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور (پانی میں رہنے والی) مچھلیاں سبھی اس بندے کیلئے دعائے خیر کرتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی اور دین کی تعلیم دیتا ہے (ترمذی)

☆ ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر دو مجلسوں پر ہوا جو آپؐ کی مسجد میں قائم تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دونوں مجلسیں خیر کی اور نیکی کی مبارک مجلسیں ہیں یہ لوگ اللہ سے دعا اور مناجات میں مشغول ہیں، اللہ چاہے تو عطا فرمادے اور چاہے تو عطا نہ فرمائے۔ اور یہ لوگ علم دین حاصل کرنے میں اور نہ جاننے والوں کو سکھانے میں لگے ہوئے ہیں لہٰذا ان کا درجہ بالاتر ہے اور میں تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں میں بیٹھ گئے۔ (مسند دارمی)﴾

﴿قرآن وسنت کی دعوت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے (القمر۔۱۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں (النور۔۵۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر لیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں (المائدہ)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو تمہیں رسول اللہ ﷺ دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ (الحشر)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کے اندر ایک اچھا نمونہ ہے (یعنی) اس کیلئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (الاحزاب۔۱۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اچھائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر (لقمان۔۱۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جن لوگوں نے نیکی میں ان (صحابہؓ) کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں (التوبہ۔۱۰۰)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کو اس حال میں پاؤں (یعنی اس کا یہ حال ہو) کہ وہ اپنے شاندار تخت پر تکیہ لگائے (متکبرانہ انداز میں) بیٹھا ہو اور اس کو میری کوئی بات پہنچے جس میں، میں نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا ہو تو وہ کہے کہ ہم نہیں جانتے ہم تو بس اسی حکم کو مانیں گے جو ہم کو قرآن میں ملے گا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)﴾

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ کو شادو آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے۔(ترمذی ابوداؤد)﴾

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری کوئی سنت زندہ کی جو میرے بعد مردہ ہوگئی تھی تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ ہوگا۔(ترمذی)﴾

☆﴿حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا آسانی پیدا کرو، سختی پیدا نہ کرو، اطمینان دلاؤ اور نفرت نہ دلاؤ۔(بخاری)﴾

☆ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:﴿میں تمھارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت (موطا امام مالک)﴾

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ﴿ جو ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ رد ہے۔(بخاری)﴾

﴿فرقہ پرستی سے اجتناب﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہوگا۔(آل عمران۔۱۰۵)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ جنہوں نے اپنا دین الگ کرلیا اور گروہوں

میں بٹ گئے ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے(الروم۔۳۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے ان سے آپ ﷺ کو کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے(الانعام۔۱۵۹)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور لوگوں میں فرقہ بندی ان کے پاس علم آنے کے بعد پیدا ہوئی تھی ان کی باہم ضد بازی سے۔(الشوریٰ۔۱۴)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔(انفال۔۴۶)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿وہی اللہ تعالیٰ جس نے اتاری تجھ پر کتاب جس میں واضح مضبوط آیتیں ہیں جو کہ اصل کتاب ہے اور بعض متشابہ آیات ہیں پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں فتنے کی طلب اور اس کی مراد کی جستجو کیلئے حالانکہ ان کی حقیقی مراد کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔(آل عمران۔۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آ جانے کے بعد جو اختلاف کیا اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد اور سرکشی تھی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ کو حساب چکانے میں کچھ دیر نہیں لگتی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بازی نہ کرو(آل عمران)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتّر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی اور یہ سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا حضور! ﷺ وہ کونسا فرقہ ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا جواس راستے پر ہوگا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں۔(ترمذی) ﴾

﴿ اخوت ومحبت ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ مومن تو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروادیا کرواور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(الحجرات۔۱۰) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ پس اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے۔(آل عمران) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپؐ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت مگر آپس میں رحم دل ہیں۔(الفتح) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جو شخص اللہ کیلئے محبت وبغض رکھے اور اللہ ہی کیلئے کوئی چیز دے اور اللہ ہی کیلئے روکے تو اس نے ایمان مکمل کرلیا۔ (ابی داؤد) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ مومن دوستی لگاتا ہے اور اس سے دوستی کی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو نہ کسی سے مانوس ہو اور نہ کوئی اس سے مانوس ہو(مسند احمد) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے (بخاری و مسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے نقصان) سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حبیب بن عبیدؒ، حضرت مقدام بن معدی کربؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی تم میں سے اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اسے بتا دے کہ میں تم سے (اللہ کی رضا کے لئے) محبت کرتا ہوں۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری عظمت کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے آج کہاں ہیں؟ تاکہ میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دوں کیونکہ آج میرے سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہے۔ (مسلم)﴾

☆ ﴿حضرت ابو ذرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک اعمال میں سب سے افضل عمل اللہ کے لئے محبت رکھنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی رکھنا ہے (ابو داود)﴾

☆ ﴿حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری محبت واجب ہوگئی میری خاطر محبت کرنے والوں، میری خاطر مجلسیں قائم کرنے والوں، میری خاطر ایک

دوسرے سے ملنے والوں اور میری خاطر خرچ کرنے والوں کے لئے۔(مالک)﴾

﴿خدمت وفلاح امت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کواور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گارکو۔(البقرۃ)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان سے کہہ دیجئے کہ جو بھی مال تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں ،یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہےاور جو بھی بھلائی کا کام تم کروگے اللہ اسے خوب جانتا ہے(البقرۃ۔۲۱۵)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿مثال ان لوگوں کی جوخرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے سات بالیں ہر بالی میں ہوں(سودانے) اور اللہ بڑھاتا ہے جس کیلئے چاہتا ہےاور اللہ بڑی وسعت والااورسب کچھ جاننے والا ہے۔(البقرۃ۔۲۶۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھاوہ شخص ہے جواللہ تعالیٰ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پراور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں ، یتیموں ، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کوآزاد کرے، تنگ دستی، دکھ، درداورلڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔(البقرۃ۔۱۷۷)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جو شخص کسی مسلم سے دنیا کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور کرے گا اللہ اس سے آخرت کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور فرمائے گا اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان پر پردہ ڈالے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا اور اللہ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔ (مسلم)﴾

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ﴿اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہے جنہیں اس نے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لیے پیدا فرمایا ہے لوگ اپنی حاجات (کے سلسلے) میں دوڑے دوڑے ان کے پاس آتے ہیں یہ (وہ لوگ ہیں جو) اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔ (طبرانی)﴾

﴿دنیا و آخرت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿یہ دنیوی زندگانی تو بس چند دنوں کے استعمال کیلئے ہے اور آخرت ہی اصل رہنے کی جگہ ہے۔ (المومن۔۴)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہیگی جو عظمت اور بزرگی والی ہے (الرحمٰن۔۲۶،۲۷)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راستہ چلتا مسافر (بخاری)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے (مسلم)﴾

☆ ﴿حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے کرنے سے اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی۔ آپؐ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جا، اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبت ہو جا، لوگ بھی تجھ سے محبت کریں گے۔ (ابن ماجہ)﴾

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لئے فارغ تو ہو میں تمھارا سینہ بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیرا فقر و فاقہ ختم کر دوں گا؛ اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے ہاتھ کام کاج سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی ختم نہیں کروں گا (ترمذی)

﴿جنت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿جنت میں وہ سب کچھ ہے جس کو تمہارے دل چاہیں، اور جس کے نظارہ سے تمہاری آنکھوں کو لذت و سرور حاصل ہو، اور تم اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو گے۔ (زخرف۔۷۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے بلا شبہ اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

بہہ رہی ہوں گی (محمد ﷺ۔۱۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالاخانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا (الفرقان۔۷۵)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن، گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں (الرحمٰن۔۵۶،۵۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔ (الاحقاف ۱۳،۱۴)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی۔ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کیلئے جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔ یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے (ق ۳۱۔۳۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿جنت میں لے جانے والے اعمال یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت ایسے خلوص سے کرو کہ اللہ کے سوا نہ صرف یہ کہ کسی غیر کی عبادت نہ

کرو بلکہ اللہ کی جو عبادت کرو، اس میں شرکت غیر کا شائبہ تک نہ ہو۔ خالصتاً اللہ کی عبادت ہو اور اللہ کی خوشنودی کیلئے ہو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو اور رشتہ داروں سے میل جول اور حسن سلوک کرو۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ جہنم ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں (المائدہ۔۸۶) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔ (محمد ﷺ۔۱۵) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (الفتح۔۱۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی ہے۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (المائدہ۔۷۲) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ تمہاری آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ ستر گنا تیز ہے (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اعلان ہو گا کہ آج کے بعد موت نہیں ہے اس اعلان سے اہل جنت کی خوشی اور مسرت میں اضافہ ہو گا اور اہل دوزخ کے رنج و غم میں اضافہ ہو گا (بخاری و مسلم) ﴾

باب نمبر۲

﴿اچھے اور بُرے اعمال﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کیلئے بسنے والے ہوں گے۔ البقرۃ (۲:۸۲)﴾

﴿رضائے الٰہی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اپنے نفس کو اللہ کی رضا کے لئے بیچ ڈالتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ (بقرۃ۔۲۰۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿آپ ﷺ ان لوگوں کے ساتھ جم کر بیٹھے رہیئے جو اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں اور اس کی رضا کے طلبگار ہیں۔ (کہف۔۲۸)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تم سے راضی ہو گا۔ (زمر۔۷)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿قیامت کے روز جو بندہ اس حالت میں آئے گا کہ وہ رضائے الٰہی کے لئے لا الٰہ الا اللہ کہتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔ (بخاری)﴾

﴿توحید﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں اور عالموں نے انصاف پر قائم ہو کر یہ گواہی دی کہ اس کے سوا

کوئی معبود نہیں، وہ عزت والا اور حکمت والا ہے۔ (آل عمران ۔ ۱۸)﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴾کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ الانعام (۱۶۲)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾اللہ تعالیٰ قیامت میں اس شخص سے فرمائے گا جس کو دوزخ میں سب سے کم عذاب ہوگا کہ اگر تیرے پاس زمین کی ساری چیزیں ہوں تو کیا انہیں اپنے بدلے میں دے دیتا۔ وہ اثبات میں جواب دے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے اس سے بھی آسان چیز تجھ سے چاہی تھی جبکہ تو آدم کی پیٹھ میں تھا، تو تو نے انکار کیا اور میرے ساتھ شرک کرتا رہا۔ (بخاری)

﴾بندگی اور عبادت﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴾اور آپ نصیحت کرتے رہیں اور نصیحت کرنا مومنوں کے لئے مفید ہے اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور میں ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔ (ذاریات ۔ ۵۷ ۔ ۵۵)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾جو اس طرح (یعنی اچھی طرح) وضو کر کے مسجد میں آئے، پھر دو رکعتیں پڑھے اور بیٹھ جائے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری)﴿

☆ ﴾حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ

نے فرمایا کہ: وقت پر نماز ادا کرنا، میرے پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد سب سے زیادہ محبوب عمل والدین سے حسن سلوک ہے۔ اور اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے (بخاری و مسلم)﴾

﴿ذکر الٰہی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! اللہ کا کثرت سے ذکر کرو اور اس کی صبح و شام پاکیزگی و تسبیح کا ورد کرو۔ (احزاب، ۴۲۔۴۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿وہ لوگ جو ایمان قبول کر چکے ہیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے سکون پاتے ہیں خبردار اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے۔ (رعد۔۸۲)

☆ ﴿حضرت ام انس ؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ مجھے وصیت کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ گناہوں کو ترک کردو کیونکہ تم اللہ کے بکثرت ذکر کرنے سے زیادہ اور کوئی محبوب عمل نہیں کرسکتی۔ (طبرانی)﴾

☆ حضرت ابو ہریرہ ؓ نے نبی پاک ﷺ سے روایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ مجھے یاد کرے اور اسکے ہونٹ میری یاد میں حرکت کریں۔ (بخاری)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿سات آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ کرتا ہے ان میں سے ایک وہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔ (بخاری)﴾

﴿درود شریف﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی محترم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجو۔(احزاب۔۵۶)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو درود بھیجنے تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔(ابن ماجہ)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند ہوں گے۔(نسائی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس دفعہ درود شریف پڑھے گا س کو قیامت کے روز میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔(طبرانی)﴾

﴿توبہ واستغفار﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے اور ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔(قصص۔۶۷/ ۲۸)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس سے توبہ کرو، اللہ تعالیٰ تم پر موسلا دھار بارش نازل فرمائے گا(ھود۔۵۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (مزمل۔۲۰)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ (ابن ماجہ)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انسان خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔ (ابن ماجہ)﴾

﴿امر بالمعروف ونہی عن المنکر﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئی ہیں تم سب سے بہتر ہو کہ اچھائی کا حکم کرتے، برائی کو مٹاتے اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ (آل عمران ۱۱۰)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿یہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں تو نماز قائم کریں گے زکوٰۃ دیں گے اچھی بات کا حکم کریں گے اور برائی سے منع کریں گے (الحج ۴۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی دکھلاؤ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے (التوبہ ۷۳)﴾

﴿حسن سلوک﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿کہہ دو کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کیلئے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور محتاجوں اور

مسافروں کیلئے۔البقرۃ (۲:۲۱۵)﴾

☆ ﴿ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا:
یارسول اللہ ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، اس نے پوچھا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں، اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے پھر فرمایا تیری ماں، اس نے پھر دریافت کیا اسکے بعد کون زیادہ حق دار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد تیرا باپ۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمانوں میں کامل ترین ایمان اس کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور تم میں سے قابل تعریف وہ ہے جس کا اپنی عورتوں کے ساتھ سلوک اچھا ہو(ترمذی)﴾

﴿نیکی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔النمل (۲۷:۱۱)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ایک شخص راستے میں چلا جارہا تھا کہ اسے راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی نظر آئی اور اس نے اسے اٹھا کر گزرگاہ سے دور کردیا۔اللہ تعالیٰ نے اسے اس نیکی پہ اجر دیا کہ اسے بخش دیا(بخاری و مسلم)

☆ ﴿جناب حضرت ابوذر جندب بن جنادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ پر ایمان رکھنا اور

اس کی راہ میں جہاد کرنا پھر میں نے عرض کی کہ کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ فرمایا بیش قیمت اور جو مالک کو زیادہ پیارا ہو میں نے عرض کیا اگر میں ایسا نہ کرسکوں تو؟ فرمایا کام کرنے والوں کا ہاتھ بٹا دیا کرو اگر کوئی شخص کوئی چیز بنانی نہ جانتا ہو تو اسے بنا کر دے دو میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ اگر میں ان میں سے کوئی کام نہ کرسکوں تو آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے شر سے لوگوں کو بچائے رکھو کیونکہ تمہارے لیے یہ بھی بھلائی اور صدقہ کا کام ہے ﴿بخاری و مسلم﴾

﴿تقوٰی اور خشیت الٰہی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی (سچی) بات کہا کرو۔ (احزاب۔۷۰)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿سن لو! بے شک اللہ کے اولیاء پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے۔ (یونس۔۶۳۔۶۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے (ہر مشکل سے) نجات کی راہ نکال دے گا۔ (طلاق۔۲/۶۵)﴾

☆ حضرت سہل بن سعدؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتا دیجئے کہ اگر میں اسے کروں تو اللہ بھی مجھے محبوب رکھے اور لوگ بھی محبوب رکھیں۔ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: دنیا میں تقویٰ اختیار کرو اللہ تمہیں محبوب رکھے گا لوگوں کے مال کی جانب رغبت نہ کرو وہ تمہیں محبوب رکھیں گے۔ (ابن ماجہ)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں (لگی ہوئی) غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہ ہوں گے۔ (ترمذی)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾جس مسلمان کی آنکھ سے مکھی کے سر کے برابر خوف خداوندی کی وجہ سے آنسو بہیں گے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔ (ابن ماجہ)﴿

﴾صبر﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴾اے ایمان والو! صبر کرو ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور (دشمن کے سامنے) جمے رہو اور اللہ تعالی سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (آل عمران۔ ۲۰۰)﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴾اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر، یقیناً یہ پختہ کردار میں سے ہے۔ (لقمان (۱۷)﴿

☆ ﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا، اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔ (بخاری، مسلم)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾جس کسی مسلمان کو کوئی قلبی تکلیف، کوئی جسمانی بیماری، کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے نتیجہ

میں اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا چبھ جاتا ہے تو وہ بھی اس کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے (بخاری و مسلم)

☆ ﴿ حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے تین بچے مر جائیں اور وہ ان پر صبر کر لے تو جنت میں داخل ہوگا۔ ہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ: جس کے دو بچے مر جائیں، تو آپؐ نے فرمایا جس کے دو بچے مر جائیں (وہ بھی جنت میں جائے گا) راوی نے کہا میں نے حضرت جابرؓ سے عرض کیا: اللہ کی قسم! اگر آپ لوگ ایک (بچہ) بھی کہہ دیتے تو حضورؐ ایک بچے پر بھی فرما دیتے (کہ اس کے ماں باپ بھی جنت میں جائیں گے) حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں بھی یہی گمان کرتا ہوں۔ (بخاری) ﴾

☆ ﴿ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔ وہ بہتر ہے اس شخص سے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور ان کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔ (بخاری) ﴾

﴿ جہاد بالنفس ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ ہوائے نفس کی پیروی نہ کرو یہ تجھے اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی۔ (ص۔ ۲۶/ ۳۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور جس بندے کو اسکے نفس کی سرکشی سے بچا لیا گیا پس وہ فلاح پانے والوں سے ہو جائے گا۔ (تغابن۔ ۱۶/۶۴) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ کیا تو نے اس کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو معبود بنا رکھا ہے۔(الجاثیہ۔۲۳)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ بے شک نفس زیادہ برائی کی طرف حکم کرنے والا ہے مگر جبکہ میرا رب رحم فرمادے۔(یوسف۔۳۵)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرتا ہے۔(ترمذی)

﴿شکر﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔(البقرۃ۔۱۵۲)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تم سے راضی ہوگا۔(زمر۔۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔(ابراہیم۔۷)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے۔(ابوداؤد)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جس کو کوئی چیز ملے اور وہ اس کا ذکر کرے تو اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے چھپایا اس نے ناشکری کی۔(ابوداؤد)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و

مرتبہ میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو (تو تمہارے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہوگا)، اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں اور دنیاوی ساز و سامان میں بڑھے ہوئے ہیں، تا کہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں، وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔(مسلم)

توکل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔(التغابن۔۱۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور اے محبوب ﷺ! تم اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کام بنانے کے لئے کافی ہے۔(احزاب۔۳/۳۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں داخل ہونگے وہ نہ جھاڑ پھونک کرتے ہوں گے اور نہ شگون لیتے ہوں گے بلکہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے دل کی ہر ایک جنگل میں ایک شاخ ہے جو اپنے دل کی کسی شاخ کے پیچھے لگا تو اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہیں کہ وہ کسی بھی جنگل میں ہلاک ہو جائے تو جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو وہ تمام شاخوں کی طرف کفائت کرتا ہے۔(ابن ماجہ)

☆ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ: تم لوگ اگر اللہ پر ٹھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا، جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے

روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ خالی ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔(ترمذی)﴾

☆﴿ایک آدمی نے کہا کہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی اونٹنی کو باندھوں اور اللہ پر توکل کروں یا اسے چھوڑ دوں اور توکل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، پہلے تم اسے باندھو پھر توکل کرو۔(ترمذی)﴾

﴿ایثار و قربانی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور اپنے آپ پر (دوسروں کو) ترجیح دیتے ہیں، چاہے خود محتاج ہوں اور جو نفس کی کنجوسی سے بچالیا گیا وہ کامیاب ہے۔ (الحشر۔۹)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (التغابن۔۶۴۔۱۶) ﴾

☆﴿جناب ابو سعید خدریؓ راوی ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہم رکاب تھے کہ ایک شخص ایک سواری پر وہاں آیا اور دائیں بائیں دیکھنے لگا تب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے پاس ضرورت سے زیادہ سواری ہو اسے چاہیے کہ وہ سواری اس آدمی کو دے دے جو ضرورت مند ہو اور جس کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ زادراہ ہو وہ اسے دے دے جس کے پاس نہ ہو اس کے بعد آپ ﷺ نے اموال کی مختلف اقسام کا اسی طرح ذکر فرمایا تو ہم

نے خیال کیا کہ زائد از ضرورت چیز میں ہم میں سے کسی کا کوئی حق نہیں زائد از ضرورت اشیاء ان بھائیوں کا حق ہے جن کے پاس وہ نہ ہو۔ (مسلم) ﴿

﴾ صلہ رحمی ﴿

☆ ﴾ حضرت ابو ہریرہؓ سے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے رشتہ دار ہیں میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہوں، وہ قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ احسان کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں، میں ہر کام میں تحمل سے کام لیتا ہوں وہ جہالت پر اترتے رہتے ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ سب کچھ صحیح ہے تو تو ان کے منہ میں خاک ڈال رہا ہے۔ (یعنی خود ذلیل ہوں گے) اور تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے گی جب تک تو اپنی اس عادت پر جما رہے گا۔ (بخاری) ﴿

☆ ﴾ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے میں رحمٰن ہوں میں نے رحم (یعنی رشتہ قرابت) کو پیدا کیا ہے اور اپنے نام رحمٰن کے مادہ سے نکال کر اس کو رحم کا نام دیا ہے پس جو اسے جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا اور جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑ دوں گا۔ (بخاری) ﴿

☆ ﴾ حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ بلا شبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کے نشانات قدم مٹانے میں تاخیر کی جائے (یعنی اس کی عمر دراز ہو) اس کو چاہیے

کہ صلہ رحمی کرے۔(بخاری)﴿

☆﴾حضرت جبیر بن معظمؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔(بخاری)﴿

☆﴾حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ نہیں ہے کوئی گناہ جو زیادہ مستحق اس بات کا ہو کہ اس کا وبال آخرت میں ذخیرہ رہنے کے باوجود دنیا میں اس کی سزا جلد نہ بھگتنی پڑے ان دو کے علاوہ۔ ایک ظلم، دوسرا قطع رحمی۔(بخاری)﴿

﴾شرم وحیا﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴾شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔البقرۃ(۲۶۸:۲)﴿

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴾ایمان کی ستر یا ساٹھ سے اوپر شاخیں ہیں افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ اور کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے(بخاری ومسلم)﴿

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴾حیا ایمان ہے اور ایمان بہشت میں لے جائیگا اور بے حیائی جفا ہے اور جفا جہنم کا موجب ہے۔(احمد)﴿

☆﴾حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز میں حیا ہوگی اس کو مزین کردے گی اور جس چیز میں بے حیائی

ہوگی اس کو بدنما کر دے گی۔(بخاری)﴿

☆﴾حضرت عمران بن حصینؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حیاء کا حاصل نتیجہ بجز خیر و بھلائی اور کچھ نہیں۔(بخاری و مسلم)﴿

﴾احسان و بھلائی﴿

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴾اور احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔البقرۃ(۱۹۵)﴿

☆﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اپنے رب کی عبادت اس انداز میں کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے' اگر ایسے نہیں تو پھر یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے(مسلم)﴿

☆﴾حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ میں تمہیں ایسے درجہ سے باخبر نہ کردوں جو نماز سے اور روزوں سے اور صدقہ سے افضل ہے صحابہ نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں، آپ ؐ نے فرمایا: یہ آپس کے بگاڑ کو درست کرنا ہے اور آپس کا بگاڑ مونڈ دینے والی صفت ہے۔(بخاری)﴿

☆﴾حضرت ابن عباسؓ نے بیان فرمایا ابن آدم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں یا ہڈیاں ہیں ان میں سے ہر دن ہر ایک پر صدقہ ہے(یعنی ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرنا واجب ہے) ہر اچھی بات (کہنا) صدقہ ہے اور کسی آدمی کا اپنے بھائی کی مدد کرنا صدقہ ہے، پانی میں سے کسی کو ایک گھونٹ پلا دینا صدقہ ہے اور راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کا ہٹا دینا یہ(بھی) صدقہ

ہے۔(بخاری)﴾

﴿رزق حلال﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔البقرہ(۱۶۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿پس جب تم نماز (جمعہ) ادا کرلو تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔(جمعہ۱۰/۶۲)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿روزی کا حلال ذریعہ تلاش کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔(مشکوٰۃ)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿وہ گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام سے پیدا ہوا ہے اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پیدا ہوا ہے اس کے لئے جہنم ہی زیادہ مناسب ہے۔(احمد، مشکوٰۃ)﴾

☆ ﴿عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ حرام مال کمائے' پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا(مشکوٰۃ)﴾

﴿تجارت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور اللہ نے خرید وفروخت کو حلال کردیا ہے اور سود کو حرام کردیا ہے۔البقرۃ(۲۷۵)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿﴿سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں' صدیقوں' شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔(ترمذی)﴾

☆ ﴿نبی کریم ﷺ نے ناپ اور تول والے تاجروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ: تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنائے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں (ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿نہیں جائز ہے کسی شخص کے لیے کہ وہ کوئی چیز بیچے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے اندر عیب ہے اسے بیان کر دے۔ اور نہیں جائز ہے کسی کے لیے جو اس عیب کو جانتا ہو مگر یہ کہ اسے صاف صاف کہہ دے۔ (ابن ماجہ)

﴾علم﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔ البقرۃ (۶۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں الزمر (۹)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو (طٰہٰ ۱۱۴)﴾

☆ ﴿حضرت معاویہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے، اور میں تو بس تقسیم کرنے والا ہوں، دیتا اللہ ہے۔ (بخاری)﴾

☆ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص حصول علم کے لئے نکلا وہ اس وقت اللہ کی راہ میں ہے جب تک لوٹ نہیں آتا (ترمذی)

☆ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ کا ذکر اور اس کا دم بھرنے والے اور عالم اور طالبان علم ان سب کو چھوڑ کر بقایا دنیا و مافیھا سب ملعون ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ مقدار علم کی کیا ہے؟ کہ جب انسان علم حاصل کرے تو فقیہ بن جائے (اور دنیا اور آخرت میں اس کا شمار عالموں میں ہو) پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص میری امت کو فائدہ پہنچانے کے لئے چالیس احادیث امر دین کی یاد کرلے تو اللہ اس کو قیامت میں فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن، میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

اخلاص

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کیلئے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔ البقرۃ (۲۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ الانعام (۱۶۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ الحج (۳۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور خالص ہو کر اللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات کفار کو بری لگے۔ (مومن۔ ۴۰)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿بے شک بندہ جب لوگوں کے سامنے اچھی طرح نماز پڑھے اور خلوت میں اچھی طرح نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆ ﴿حضرت معاذ بن جبلؓ کو جب یمن کی طرف بھیجا گیا تو انھوں نے بارگاہ رسالت مآبؐ میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے خصوصی نصیحت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دین میں اخلاص پیدا کر، تجھے تھوڑا عمل بھی کافی ہوگا۔ (حاکم)﴾

زہد

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور دنیا کی زندگی کھیل کے سواء کچھ نہیں اور آخرت کا گھر اہل تقویٰ کے لئے بہتر ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ (انعام۔۳۲)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اس دنیا میں میری مثال اس سوار کی مانند ہے جو ایک درخت کے نیچے سایہ کے لئے ٹھہرے اور پھر کچھ دیر بعد وہاں سے چل پڑے (ابن ماجہ)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راستہ

چلتا مسافر (بخاری)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اس امت کی پہلی اصلاح یقین اور زہد ہے اس کا پہلا فساد بخل اور لمبی امید ہے۔ (مشکوٰۃ)﴾

﴿اللہ کی راہ میں خرچ کرنا﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس خرچ کئے ہوئے مال میں سے نہ احسان جتلائیں اور نہ کسی کو تکلیف دیں ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے نہ ان پر کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ (بقرۃ)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اور مال عطا کر اور دوسرا کہتا ہے: الٰہی! بخیل کا مال تباہ کر دے۔ (مسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿زیادہ مال والے ہی زیادہ پست ہوں گے مگر جو ادھر ادھر اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو اور اسے حلال ذریعے سے کمایا ہو۔ (ابن ماجہ)﴾

﴿مزدوری﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔ الزخرف (۳۲)﴾

☆ ﴿حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کمائی مزدوری کی کمائی ہے بشرطیکہ اپنے مالک کا کام خیر خواہی اور خلوص سے انجام دے۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ)﴾

﴿تواضع وانکساری﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو مومن آپ کے پیروکار ہوگئے ہیں' ان کے لئے اپنا بازو جھکا دیں۔ الشعراء (۲۱۵)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے بنایا ہے جو زمین میں برتری اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے۔ القصص﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو کیونکہ نہ تم زمین کو پھاڑ دو گے اور نہ پہاڑوں کی بلندی تک پہنچو گے۔ (بنی اسرائیل۔ ۳۷)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿تواضع ایمان میں داخل ہے اور تواضع یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنائے۔ (ابن ماجہ)﴾

﴿سچائی﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿سچائی اختیار کرو۔ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے اور انسان برابر سچ بولتا اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو' جھوٹ

گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے اور انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم)﴾

﴿ پسند ﴾

☆ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنی ذات کیلئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ ﴿حضرت صہیبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو حضرت عباسؓ کے ہاتھ اور پاؤں چومتے ہوئے دیکھا۔ (بخاری)﴾

﴿ صحبت ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿نیک شخص کی صحبت اور برے شخص کی صحبت کی مثال مشک بیچنے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے۔ مشک بیچنے والا یا تجھے تحفۃً مشک دے گا یا تو اس سے خریدے گا ورنہ تجھے کم از کم اچھی خوشبو تو پہنچے گی۔ لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا ڈالے گا یا تجھے اس سے بری بو پہنچے گی۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ ﴿رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن اعمال میں ان کی برابری نہیں کرتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے روز) انسان انہی کے ساتھ ہوگا جن سے محبت کرتا ہے (بخاری و مسلم)

﴿زبان اور ہاتھ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو! یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی ذات پر کرتے ہو۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿حسن خلق﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور یقیناً تو بڑے اخلاق پر فائز ہے (یعنی حضرت محمد ﷺ)۔ القلم (۴)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہے۔ (احمد و ابوداود)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿بے شک مجھے تم میں سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ آدمی حسن خلق کی وجہ سے رات کو قیام کرنے والے کا درجہ پاتا ہے۔ (بخاری)﴾

﴿عدل﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ الحجرات (۹)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جب بات کہو تو انصاف کرو' چاہے وہ رشتہ دار ہی (کے خلاف) ہو۔ الانعام (۱۵۲)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے۔ وہ جو اپنے فیصلہ جات' اہل وعیال اور جوان کی حکمرانی میں ہوں' میں انصاف کرتے ہیں۔ (مسلم)﴿

﴾رحم﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿پھر وہ ان لوگوں سے ہوتا ہے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی وصیت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ دائیں جانب (سعادت) والے ہیں۔ البلد (۱۷۔۱۸)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اللہ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ (بخاری)﴿

☆ ﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے۔ تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرضدار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)﴿

﴾برے اعمال﴿

﴾ظلم﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق سرکشی کرتے پھرتے ہیں' ایسوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (الشوریٰ۔۴۲)﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے مابین بھی اسے حرام قرار دیا ہے (مسلم) ﴾

☆ ﴿ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ظلم قیامت کے روز بہت سی تاریکیوں اور اندھیروں کا باعث ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جس نے اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیا' اللہ نے اس کیلئے جہنم واجب اور بہشت حرام کر دی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا' یا رسول اللہ ﷺ! چاہے وہ معمولی حق ہو؟ فرمایا چاہے پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو (مسلم) ﴾

﴿ حسد ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ کیا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں۔ اس فضل پر جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے۔ النساء (۵۴) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ حسد سے بچو! یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے' جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ (ابی داؤد) ﴾

﴿ وعدہ خلافی ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ پس جو عہد توڑ دے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا۔ (الفتح۔۱۰) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کی باز پرس ہوگی۔ (بنی اسرائیل۔۳۴) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہی باغوں میں اکرام کیے جائیں گے (المعارج۔۳۲۔۳۵)

☆ ﴿ حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق تین باتوں سے پہچانا جاتا ہے ۔ا۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے ۔۲۔ جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے ۔۳۔ جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے (بخاری، مسلم) ﴾

﴿ ریا ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ تو ایسے نمازیوں کیلئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں، جو ریا کرتے ہیں اور برتنے کی عام چیز (کا عاریتاً) دینے سے انکار کردیتے ہیں۔ (الماعون ۔۴۔۷) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے اپنے کسی عمل میں (میرے ساتھ) میرے غیر کو شریک کیا، وہ سارا اسی کا ہے، میں اس سے بری ہوں اور شرک سے میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں (مسلم) ﴾

﴿ غرور و تکبر ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور جنگ حنین کا دن یاد کرو جب تمہیں کثرت پر ناز تھا، سو اس نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔ (التوبہ ۔ ۲۵) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نگاہ نہیں کرے گا جس کا ازار تکبر کی وجہ سے نیچے لٹکتا ہو۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ تین چیزیں تباہ کن ہیں، کنجوسی کی اطاعت، خواہش کی پیروی اور انسان کا اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنا۔ (الطبرانی) ﴾

عاجزی اور سستی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ہم عاجزی اور سستی سے تیری حفاظت چاہتے ہیں اور بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور ہر ناپسند عادت اور غیر مفید عمل سے تیری حفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔ (بخاری)

بدعت و گمراہی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: : جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات پیدا کی جو دین میں موجود نہیں وہ بات مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حوض کوثر پر میں تم سے پہلے پہنچا ہوا ہوں گا اور وہاں تمہارا استقبال کروں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے جائیں گے پھر ان کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں معلوم ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دین میں نئی نئی راہیں (یعنی بدعتیں) پیدا کر لی تھیں (بخاری)

جادو ٹونا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات مہلک امور سے اجتناب کرو: 1۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ 2۔ جادو ٹونا کرنا۔ 3۔ بلا جرم کسی کو قتل کرنا۔ 4۔ سود کھانا۔ 5۔ یتیم کا مال ہڑپ کر جانا۔ 6۔ میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ 7۔ پاک دامن مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔ (بخاری و مسلم)

زنا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ یقیناً یہ بڑی بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔ (الاسراء۔۳۲)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا فحش کلامی ہے اور ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پیر کا زنا چلنا ہے اور کان کا زنا سننا ہے، نفس تو خواہش وشہوت کا اظہار کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق اور تکذیب کرتی ہے۔ (بخاری)﴾

شراب

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں، تو تم ان سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔ (المائدہ۔۹۰)﴾

﴿حضرت جابرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو چیز زیادہ استعمال کرنے سے نشہ لائے، اس کا تھوڑی تعداد میں استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ (ترمذی۔ابوداؤد)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے شراب پر اور اس کے پینے اور پلانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور جس کیلئے اٹھا کر لے جائی جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔ (ابوداود وحاکم)﴾

کنجوسی

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی بندے کے پیٹ میں اللہ کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتے اور کسی بندے کے دل میں کنجوسی اور ایمان کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتے (بخاری)

جوا

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! شراب اور جوئے اور بت اور پانسے نری گندی باتیں ہیں' شیطان کے کام ہیں' سو ان سے بچے رہو تا کہ فلاح پاؤ۔ (المائدہ۔۹۰)

تہمت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر جو بے خبر ہیں' ایمان والیاں ہیں' ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لیے سخت عذاب رکھا ہوا ہے۔ (النور۔۲۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو لوگ پاک دامن عورتوں کو تہمت لگائیں پھر (اس پر) چار گواہ نہ لائیں تو تم ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور وہی بدکار ہیں۔ (النور۔۴)

خیانت و چوری

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو حاضر کرے گا۔ (آل عمران۔۱۶۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنیوالی

عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو ان کے کرتوتوں کے عوض، اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا کے طور پر، اور اللہ بڑا قوت والا اور دانا و بینا ہے (المائدہ۔۳۸)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر ایک خیانت کرنے والے ناشکرے کو (الحج۔۳۸)﴾

﴿خودکشی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اپنی جانوں کو مت قتل کرو، بیشک اللہ تمہارے حق میں بڑا مہربان ہے، اور جو کوئی ایسا کرے گا سرکشی اور ظلم کی راہ سے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں ڈال دیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔ (النساء۔۲۹۔۳۰)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جس نے لوہے کی کسی چیز سے خودکشی کر لی تو وہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے کے ذریعہ ہمیشہ اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا، اور جس نے زہر پی کر خودکشی کر لی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش اپنے ہاتھ سے زہر کھاتا رہے گا، اور جس نے پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی تو وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔ (مسلم)﴾

﴿رشوت﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: رشوت لینے والے اور دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے (ابن ماجہ)﴾

﴿مشابہت﴾

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر

لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے، اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنتی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی مشابہت کی وہ انہیں میں سے ہے (ابوداود)

چغلی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن غنمؓ اور اسماء بنت یزیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آئے اور بدترین بندے وہ ہیں جو چغلیاں کھانے والے، دوستوں میں جدائی ڈالنے والے ہیں، اور جو اس کے طالب رہتے ہیں کہ اللہ کے پاک دامن بندوں کو کسی گناہ میں ملوث یا کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا کریں۔ (مسند احمد)

دنیا کے لیے علم

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم دین اس لیے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ (ابن ماجہ)

منافقت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں چار طرح کی صفات پائی جائیں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک صفت موجود ہو تو وہ نفاق کی ایک صفت کا حامل سمجھا جائے گا حتیٰ کہ اسے چھوڑ دے' جب اس کے

پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے، اور گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے، اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرنے لگے۔ (بخاری)﴾

﴿کاہن اور نجومی﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جو شخص کسی نجومی اور کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے شریعت محمدیہ کا انکار کر دیا (مسلم)﴾

﴿تصویریں﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جو لوگ ایسی تصویریں بناتے ہیں وہ قیامت کے دن عذاب سے دوچار ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن چیزوں کو بنایا ہے ان بنائی چیزوں میں روح ڈال کر زندہ کرو (بخاری و مسلم)﴾

﴿نوحہ گری اور سینہ کوبی﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جو شخص چہرے کو زدوکوب کرے اور گریبان پھاڑے اور جاہلانہ نعرہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بخاری)﴾

﴿بحث و مباحثہ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿کوئی قوم ہدایت کے بعد اس وقت گمراہ ہو جاتی ہے جب وہ بحث و مباحثہ میں پڑ جاتی ہے۔ (احمد اور ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جس شخص نے علم دین اس لئے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ (ابن ماجہ)﴾

﴿مبالغہ آرائی﴾

☆ ﴿حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: کہ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا کہ ایک شخص دوسرے شخص کی تعریف کر رہا ہے جس میں مبالغہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے (اس شخص) کو ہلاک کر دیا یا یوں فرمایا کہ تم نے اس شخص کی کمر توڑ دی (بخاری)﴾

﴿ ناپ تول ﴾

☆ ﴿اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بڑی خرابی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیئے کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ (المطففین ۱-۳)﴾

﴿سود حرام﴾

☆ ﴿حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، اس کے دونوں گواہوں پر، اور سود کے لکھنے والے پر۔ (بخاری)﴾

﴿غصہ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿طاقتور وہ شخص نہیں ہے جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے۔ بلکہ طاقتور تو درحقیقت وہ ہے جو غصہ کے موقع پر اپنے اوپر قابو رکھتا ہے۔ (بخاری)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جس کو غصہ آئے وہ اعوذ باللّٰہ من الشّیطان الرّجیم پڑھے اور اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہو تو لیٹ

جائے، غصہ ختم ہو جائے گا (بخاری)

کسی کی مصیبت پر خوش ہونا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر' ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا' اور مصیبت ہٹا دے گا' اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

جھوٹ

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔ (المؤمن۔ ۲۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس لئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ البقرہ۔ ۱۰

فحش گوئی اور بدزبانی

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن مومن کی میزان (ترازو) میں رکھی جائے گی' وہ اس کا حسن اخلاق ہوگا' اور اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا اور بدزبانی کرتا ہے۔ (ترمذی)

دورخاپن

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا' کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔ (بخاری ومسلم)

غیبت

☆ حضرت ابو برزہ اسلمیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے ہو اور ایمان ابھی تمہارے دلوں میں اترا نہیں ہے مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑا کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیب کی ٹوہ میں لگے گا اور جس کے عیب کی ٹوہ میں اللہ لگ جائے تو اللہ اس کو اس کے گھر میں (بیٹھے) رسوا کر دے گا۔(ابوداؤد)

قتل

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے روز) لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دو مسلمان آپس میں تلوار سے لڑتے ہیں تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں جاتے ہیں۔مقتول اس لئے جہنم میں جائے گا کہ وہ خود بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنے کا خواہشمند تھا۔(بخاری و مسلم)

دنیا اور مال کی محبت

☆ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار سے فرمایا کہ: بخدا! مجھے تم پر فقر کا خوف نہیں ہے بلکہ میں جس بات سے ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم کو بھی اسی طرح فراخی اور خوشحالی میسر نہ آ جائے جس طرح تم سے پہلی امتوں کو میسر آئی تھی اور تم بھی دنیا کی رغبت میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش میں لگ جاؤ جیسے تم سے پہلی امتوں کے لوگ لگ گئے اور یہ دنیا تم کو بھی اسی طرح ہلاک کر دے جیسے اس نے ان کو ہلاک کیا۔ (بخاری و مسلم)

﴾بدگمانی﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ، نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکے کیلئے بڑھا کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ (بخاری و مسلم)﴿

﴾سرگوشی﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾اگر تین شخص ہوں تو ان میں سے دو شخص تیسرے کو نظر انداز کر کے آپس میں سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ اور لوگ تم سے آملیں۔ یہ احتیاط اس لئے ضروری ہے کہ اس طرح اسے رنج ہوگا (بخاری و مسلم)﴿

﴾تعصّب﴿

☆ ﴾راوی ابوفضیلہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اپنے لوگوں سے محبت کرنا کیا عصبیت ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ آدمی ظلم کے معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دے (مشکوٰۃ)﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴾جو شخص کسی ناجائز معاملہ میں اپنی قوم کی مدد کرتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور یہ اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ جا گرا۔ (ابوداؤد)﴿

باب نمبر ▯

حقوق العباد

مسلمانوں کے حقوق

تعلیمات مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کے حقوق اور آداب ہیں:

☆ جب ملے تو سلام کہے۔

☆ چھینک کا جواب دے۔

☆ بیمار ہو تو بیمار پرسی کرے۔

☆ مرجائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے۔

☆ اگر کسی معاملہ میں قسم ڈال دے تو اس کی قسم پوری کرے۔

☆ خیر خواہی کا طلبگار ہو تو اس کی خیر خواہی کرے۔

☆ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔

☆ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو (اسے ظلم کرنے سے باز رکھ کر) یا مظلوم۔

☆ مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، عزت اور مال حرام ہے۔

☆ مجلس سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔

☆ تین دن سے زیادہ گفتگو منقطع نہ کرے۔

☆ مسلمان کی غیبت نہ کرے، اسے حقیر نہ جانے، عیب جوئی نہ کرے، مذاق نہ اڑائے، برے القاب سے نہ پکارے، چغل خوری نہ کرے۔

☆مسلمان کو گالی دینا گناہ اور لڑنا کفر ہے۔
☆مسلمان کے ساتھ حسد نہ کرے، بغض نہ رکھے اور جاسوسی نہ کرے۔
☆ وعدہ خلافی نہ کرے، خیانت نہ کرے، جھوٹ نہ بولے، قرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے۔
☆بڑوں کی عزت کرے اور چھوٹوں پر رحم کرے۔
☆لغزش کو معاف کر دے اور درگزر کرے۔
☆پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے۔
☆احسان کرنے پر اس کو بدلہ دے اگر بدلہ نہ دے سکے تو کثرت سے اس کیلئے دعا کرے۔(ماخوز از کتب احادیث)﴿

☆﴾ حضرت ابو ہریرہؓ نے ارشاد فرمایا کہ مومن اپنے بھائی کا آئینہ ہے جب اس میں کوئی عیب دیکھے تو اس کی اصلاح کر دے۔(بخاری)﴿

☆﴾حضرت ابو خراش السلمیؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے بھائی کو ایک سال تک چھوڑے رکھا۔یعنی اس سے قطع تعلق کیا تو گویا اس نے اس کا خون ہی کر دیا۔(یعنی اس کو قتل کر دیا)(بخاری)﴿

☆﴾حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے دونوں اس حال میں ملاقات کرتے ہیں کہ یہ اس سے اعراض کرتا ہے اور وہ اس سے اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل

کرے۔(بخاری)﴾

☆﴿حضرت ابو موسیٰ (اشعری) سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لئے ایک (مضبوط) دیوار کی طرح ہے جس کا ایک حصّہ دوسرے حصّے کو مضبوط کرتا ہے، اور (اس کی وضاحت کے طور پر) آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالیں (بخاری)﴾

☆﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے رخ نہ موڑو، ایک دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرو اور اللہ کے بندوں! باہم بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم کرے نہ اسے ذلیل کرے، اور نہ اسے حقیر سمجھے۔ تقویٰ اور پرہیز گاری یہاں ہے (اور آپ ﷺ نے تین مرتبہ اپنے سینۂ اقدس کی طرف اشارہ کیا)۔ کسی مسلمان کے لئے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ مسلمان سرتاپا مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔(مسلم)﴾

﴿والدین کے حقوق﴾

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اف'' تک نہ کہہ اور

نہ انہیں جھڑک اور ان کے ساتھ نرمی سے (اچھی) بات کر اور محبت سے ان کیلئے جھک جا اور یہ کہہ اے رب! ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے بچپن میں میری تربیت کی ہے (بنی اسرائیل، ۲۳۔۲۴)﴿

☆﴾ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جہاد میں شریک ہونے کی اجازت چاہی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تیرے والدین زندہ ہیں، اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا ان کی خدمت کر، یہی جہاد ہے (بخاری و مسلم)

☆﴾ایک انصاری آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی' میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کی اطاعت شعاری میں سے کوئی چیز باقی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! چار باتیں باقی رہتی ہیں:

۱۔ان کے حق میں رحم و کرم اور مغفرت و بخشش کی دعا کرنا ۲۔ان کے وعدے پورے کرنا ۳۔ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۴۔ان کی وجہ سے قائم رشتوں کو جوڑنا۔ والدین کی وفات کے بعد یہ باتیں ابھی تیرے ذمہ باقی ہیں۔ (ابی داؤد)﴿

☆﴾حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے (بخاری)﴿

☆﴾حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ماؤں کی نافرمانی کرنا اور زندہ لڑکیوں کو دفن کرنا۔ اور دینے کی چیز کو روکنا اور لوگوں سے یہ کہنا کہ اور لاؤ اللہ نے تمہارے لئے ناپسند فرمایا ہے۔ قیل و قال کو

اور زیادہ سوالات کرنے کو اور مال ضائع کرنے کو۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے (ایک مرتبہ) ارشاد فرمایا وہ آدمی ذلیل ہو، وہ خوار ہو، وہ رسوا ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون؟ آپؐ نے فرمایا جس نے اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کے وقت پایا پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دے، حاضرین نے عرض کیا کہ کس طرح کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے گا آپ ﷺ نے فرمایا (اس کی صورت یہ ہے کہ) کوئی آدمی (کسی کے ماں باپ کو گالی دے گا) پھر وہ (جواب میں) اس کے ماں باپ کو گالی دے۔ (بخاری)﴾

﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین دعائیں مقبول ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا۔ (۳) والدین کی دعا، اپنی اولاد کے لئے (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت عروہ بن زبیرؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے دو شخصوں کو دیکھا ان میں سے ایک سے دریافت کیا کہ یہ دوسرا شخص تمہارا کون ہے؟ اس نے کہا: یہ میرے والد ہیں۔ فرمایا اس کو نام لے کر مت بلانا اس کے آگے آگے نہ چلنا (اور جب کبھی کسی مجلس میں جانا ہو تو) اس سے پہلے مت بیٹھنا۔ (بخاری)﴾

اولاد کے حقوق

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دوسال دودھ پلائیں (یہ حکم اس کیلئے ہے) جو پوری مدت دودھ پلانا چاہے اور باپ پر ان (ماؤں) کو دستور کے مطابق روٹی اور کپڑا دینا ہے۔ (البقرۃ ۲۳۳)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور فقر کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ (بنی اسرائیل ۳۱)﴾

﴿جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم دو اور اگر دس سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کیلئے مارو اور انہیں الگ الگ سلاؤ۔ (ابی داؤدو۔ ترمذی)﴾

☆ ﴿حضرت عقبہ بن عامرؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے تین بیٹیوں کی پرورش کی اور ان کے پرورش کے سلسلے میں دکھ تکلیف پر صبر کیا اور انھیں اپنے مال میں سے کپڑے پہنائے تو یہ لڑکیاں اس کے لئے دوزخ سے آڑ بن جائیں گی۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ بلا شبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہو۔ تو (ان کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے) جنت میں ضرور داخل ہوگا۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت مقدام بن معدی کربؓ نے بیان فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جو کچھ تو اپنے نفس کو کھلائے وہ صدقہ ہے اور جو کچھ اپنی

اولاد کو کھلائے وہ صدقہ ہے اور جو کچھ تو اپنی بیوی کو کھلائے وہ صدقہ ہے اور جو کچھ تو اپنے خادم کو کھلائے وہ صدقہ ہے۔(بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت برا ابن عازبؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ (اپنے نواسے) حضرت حسنؓ کو اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں آپ بھی اس سے محبت فرمایئے۔(بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت ابن عمرؓ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے لوگوں کو ابرار کا لقب عطا فرمایا ہے وہ اس لئے کہ انہوں نے اپنے باپوں کے ساتھ اور اپنے بیٹوں کے ساتھ حسن سلوک کیا جس طرح باپ کا تجھ پر حق ہے اسی طرح تیری اولاد کا تجھ پر حق ہے۔(بخاری)﴾

﴿خاوند اور بیوی کے حقوق﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے کہ جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے، البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔(البقرۃ ۲۲۸)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بیوی کے خاوند پر کیا حقوق ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے اسے کھلا، جب تو لباس پہنے اسے پہنا، اس کے منہ پر نہ مار، اور برا نہ کہہ اور گفتگو ترک کرے تو صرف گھر کی حد تک۔ (ابی داؤد)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو

عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔(ابی داؤد ، ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے خوش کرے، جب تو اسے حکم کرے تو تیری اطاعت کرے اور جب تو اس سے غائب ہو تو اپنے نفس اور تیرے مال کی حفاظت کرے (طبرانی)﴾

﴿رشتہ داروں کے حقوق﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور اللہ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو(النساء۱)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔(الاحزاب۶)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿پس رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کے حقوق دو، یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔(الروم ۳۸)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿میں بہت رحم کرنے والا ہوں۔رحم (رشتہ) کو میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا۔(ابی داؤد و ترمذی)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴿مسکین کو خیرات دینا (صرف) صدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی (ابن ماجہ و ترمذی)﴾

﴿پڑوسیوں کے حقوق﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ

داروں، یتیموں مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ (سب کے حقوق کی ادائیگی کرو)۔ (النساء ۳۶)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ ہمسایہ کے بارے میں مجھے وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا (بخاری و مسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرے۔ (بخاری)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿جس کسی کی دیوار میں اس کا پڑوسی (حصہ دار ہو یا کوئی اور) شریک ہو تو وہ اسے فروخت کرنے سے پہلے اس (پڑوسی ،شریک) پر پیش کرے (حاکم)﴾

☆ ﴿حضرت حسنؓ سے پوچھا گیا پڑوسی کون ہے، انہوں نے فرمایا: چالیس گھر آگے، چالیس گھر پیچھے۔ چالیس داہنی طرف اور چالیس بائیں طرف (بخاری)

☆ ﴿حضرت عبداللہ بن زبیرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص مومن نہیں ہے کہ جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت نافع بن عبدالحارثؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی مسلمان کی خوش بختیوں میں سے یہ ہے کہ اسے دنیا میں وسیع مکان، نیک ہمسایہ اور پسندیدہ سواری مل جائے۔ (بخاری)﴾

☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی دعاوں میں سے ایک یہ دعا بھی تھی: کہ اے اللہ بلا شبہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں برے پڑوسی سے جو مستقل جائے قیام میں ساتھ رہتا ہو کیونکہ جنگل کا ساتھی اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔(بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ بلا شبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا جس کی شرارتوں اور ایذا رسانیوں سے اس کا پڑوسی مطمئن نہ ہو۔(بخاری)

غلاموں کے حقوق

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی اپنے خادم کو مارے تو اس کے چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔(بخاری)

☆ حضرت عمار بن یاسرؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام پر ظلم کرتے ہوئے اس کو مارے گا۔تو قیامت کے دن اس سے قصاص دلایا جائے گا۔(بخاری)

یتیم کی پرورش

☆ حضرت ابو ہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ بیواؤں اور مسکینوں (کی خدمت) کے لئے کمانے والا۔اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والوں کی طرح ہے اور اس شخص کی طرح ہے جو تمام دن روزے رکھے اور ساری رات نمازیں پڑھے۔(بخاری)

☆ ﴿حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں سب سے برا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے آپؐ نے اپنی دو انگلیوں سے ارشاد فرمایا۔ (بخاری)﴾

﴿کافروں کے حقوق﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿جنہوں نے تمہارے ساتھ لڑائی نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، ان کے ساتھ انصاف اور بھلائی کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (الممتحنہ ۸)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے ظلم کرنا اپنے آپ پر حرام کر لیا ہے اور تمہارے لئے بھی اسے حرام قرار دیا ہے، پس ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔ (مسلم)﴾

﴿جانوروں کے حقوق﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر زندہ جگر والی چیز (سے اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔ (مسند احمد)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (مخلوق پر) رحم نہیں کرتا، اس پر (بھی) رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی، اس نے بلی کو باندھا اور اسے نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی اسے قید سے چھوڑا کہ زمین کے جانور شکار کر کے کھاتی، یہاں تک کہ وہ بھوک کہ وجہ سے مرگئی (بخاری)﴾

باب نمبر ▯

آداب

نیت

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خلوص (نیت) کے ساتھ اللہ کی عبادت کروں۔ الزمر (۱۱) ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔ (الاحزاب (۵) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر مرد کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور پھر اسے پایہء تکمیل تک نہ پہنچا سکا تو اس کے لئے نیکی لکھ دی جائے گی۔ (مسلم) ﴾

☆ ﴿ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی، پس جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے شمار ہوگی (بخاری) ﴾

مہمان نوازی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جو شخص خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور خاطر و مدارات کا زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے (یعنی تکلفات اور احسان کا) اور مہمان کی ضیافت کی مدت

تین دن اور تین رات ہے اور اس کے بعد کی مہمان نوازی صدقہ اور خیرات ہے اور مہمان کو چاہیے کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہرے کہ وہ تنگ آجائے (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ بھلائی، روزی اور برکت اس گھر کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے جس میں کھانا کھلایا جاتا ہے جس طرح اونٹ کا گوشت کاٹنے میں چھری تیزی سے کوہان کی طرف جاتی ہے (ابن ماجہ) ﴾

﴿ خوشبو و سرمہ ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں صرف بو ہو اور ہلکا رنگ ہو اور عورت کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ شوخ ہو اور ہلکی خوشبو ہو (ترمذی و نسائی) ﴾

﴿ داڑھی، لبیں اور بال ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی ڈاڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کاٹو کہ مشرکین ڈاڑھی کٹواتے اور مونچھیں بڑھاتے ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مونچھوں کو پست کرو یعنی باریک ترشواؤ اور ڈاڑھی کو بڑھاؤ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ ﴿ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وقت معین کیا گیا لبوں کے بال کتروانے ناخن کٹوانے بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف کے بال مونڈنے کا یہ کہ ہم اس کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں (مسلم) ﴾

☆ ﴿ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جس شخص کے سر پر اور ڈاڑھی کے بال ہوں اس کو چاہئے کہ ان کو اچھی طرح رکھے۔ (ابوداؤد) ﴾

سلام کرنا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿کھانا کھلاؤ اور سلام پھیلاؤ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿ابوالزبیرؒ نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت جابرؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سوار پیدل کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے شخص کو سلام کرے اور دو پیدل چلنے والوں میں سے جو بھی سلام کی ابتداء کرے وہی افضل ہے۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت عائشہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپؐ نے فرمایا! یہودیوں نے تم پر جتنا سلام اور آمین پر حسد کیا اتنا کسی اور چیز پر نہیں کیا۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی تم میں سے مجلس میں آئے تو اس کو چاہیے کہ سلام کرے اور جب واپس جانے لگے تو پھر بھی سلام کرے۔ کیونکہ پہلا سلام دوسرے سلام کی بہ نسبت زیادہ مؤکد نہیں ہے۔ (بخاری)﴾

اجازت حاصل کرنا

☆ ﴿حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک قرض کے معاملہ میں جو میرے والد پر تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا آپ ﷺ نے پوچھا کون ہے میں نے عرض کیا میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا آپ ﷺ نے میرے الفاظ کو برا سمجھا (بخاری و مسلم)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر جاتے تو دروازہ کی طرف منہ کر کے

کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور کہتے یعنی اجازت حاصل کرنے کے لیے السلام علیکم ، اور دروازہ کے سامنے نہ کھڑا ہونا اس وجہ سے تھا کہ اس زمانہ میں دروازوں کے سامنے پردے پڑے ہوئے نہ تھے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں کوئی شخص تین مرتبہ اجازت حاصل کرے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا آئے (بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی آدمی تیرے گھر میں جھانکا اور تو نے اسے کنکری ماردی۔ جس سے اس کی آنکھ پھوٹ گئی تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت مجاہدؒ نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ بازار کی دکانوں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں مانگتے تھے۔ (بخاری)

مصافحہ اور معانقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

☆ حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں کہ زید بن حارثہ مدینہ میں آئے اور رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے لیے حاضر ہوئے نبی ﷺ اس وقت میرے گھر میں تشریف فرما تھے انہوں نے دروازہ کو کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ ﷺ صرف تہبند باندھے برہنہ (ننگا) جسم چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لے گئے قسم ہے خدا کی میں نے کبھی اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد آپ ﷺ کو برہنہ (ننگا)

دیکھا آپ ﷺ نے جوش محبت سے زید کو گلے لگا لیا اور بوسہ دیا۔ (ترمذی)

مجلس

☆ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہاں خود بیٹھے البتہ مجلس میں وسعت اور فراخی پیدا کرو (بخاری و مسلم)

☆ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس پہنچی ہوتی، وہیں بیٹھ جاتے (صحیح بخاری)

کامیابی کے رہنما اصول

☆ ایک بدو حضور ﷺ کے دربار میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا ہاں کہو (دربار میں اس وقت حضرت خالد بن ولیدؓ بھی موجود تھے۔ انہوں نے یہ حدیث مبارکہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لی) بدو نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں امیر بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا قناعت اختیار کرو امیر ہو جاؤ گے۔

عرض کیا: میں سب سے بڑا عالم بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا تقویٰ اختیار کرو، عالم بن جاؤ گے۔

عرض کیا: عزت والا بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا مخلوق کے سامنے ہاتھ پھیلانا بند کر دو باعزت ہو جاؤ گے

عرض کیا: اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا لوگوں کو نفع پہنچاؤ۔

عرض کیا: عادل بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا جسے اپنے لئے اچھا سمجھتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرو۔

عرض کیا: طاقتور بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا اللہ پر توکل کرو۔

عرض کیا: اللہ کے دربار میں خاص درجہ چاہتا ہوں۔ فرمایا کثرت سے ذکر کرو

عرض کیا: رزق کی کشادگی چاہتا ہوں۔ فرمایا ہمیشہ باوضو رہو۔

عرض کیا: دعاؤں کی قبولیت چاہتا ہوں۔ فرمایا حرام نہ کھاؤ۔

عرض کیا: ایمان کی تکمیل چاہتا ہوں۔ فرمایا اخلاق اچھے کرلو۔

عرض کیا: قیامت کے روز اللہ سے گناہوں سے پاک ہو کر ملنا چاہتا ہوں۔ فرمایا جنابت کے فوراً بعد غسل کیا کرو۔

عرض کیا: گناہوں میں کمی چاہتا ہوں۔ فرمایا کثرت سے استغفار کرو۔

عرض کیا: قیامت کے روز نور میں اٹھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا ظلم کرنا چھوڑ دو۔

عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ مجھ پر رحم کرے۔ فرمایا اللہ کے بندوں پر رحم کرو۔

عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ میری پردہ پوشی کرے۔ فرمایا لوگوں کی پردہ پوشی کرو۔

عرض کیا: رسوائی سے بچنا چاہتا ہوں۔ فرمایا زنا سے بچو۔

عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بن جاؤں۔ فرمایا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو محبوب ہو اسے اپنا محبوب بنالو۔

عرض کیا: اللہ کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا فرائض کا اہتمام کرو۔

عرض کیا: احسان کرنے والا بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا اللہ کی یوں بندگی کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو یا جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا چیز گناہوں سے معافی دلائے گی۔ فرمایا آنسو، عاجزی اور بیماری۔

عرض کیا: کیا چیز دوزخ کی آگ ٹھنڈی کرے گی۔ فرمایا دنیا کی مصیبتوں پر صبر۔

عرض کیا: اللہ کے غصے کو کیا چیز سرد کرتی ہے۔ فرمایا چپکے چپکے صدقہ اور صلہ رحمی

عرض کیا سب سے بڑی برائی کیا ہے۔ فرمایا بداخلاقی اور بخل۔

عرض کیا: سب سے بڑی اچھائی کیا ہے۔ فرمایا اچھے اخلاق، تواضع اور صبر۔

عرض کیا: اللہ کے غصے سے بچنا چاہتا ہوں۔ فرمایا لوگوں پر غصہ کرنا چھوڑ دو

(مسند احمد)

باب نمبر ▯

طہارت اور نماز

﴿طہارت و پاکیزگی﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک وصاف رہنے والے اپنے بندوں کو محبوب رکھتا ہے (البقرۃ-۲۲)

☆ بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیئے: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ شروع اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اے اللہ کریم! بیشک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے (ترمذی))

☆ بیت الخلا سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں غُفْرَانَكَ، اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں (ابن ماجہ)

☆ قضائے حاجت اور استنجاء کا مسنون طریقہ:

☆ قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف چہرہ اور پیٹھ نہ کریں باتیں اور ذکر الٰہی نہ کریں پیشاب کی چھینٹوں سے بچیں پیشاب یا استنجا کرتے وقت عضو مخصوص کو دایاں ہاتھ نہ لگائیں (بحوالہ بخاری، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ لعنت کے تین اسباب سے اجتناب کرو۔ گھاٹوں پر، شاہراہ عام پر اور سایہ کے نیچے رفع حاجت کرنے سے (ابوداؤد)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ جب دو آدمی قضاء حاجت کریں تو ان کو ایک دوسرے سے پردہ میں ہونا چاہئیے اور اس حالت میں ایک دوسرے سے باہم گفتگو بھی نہ کریں۔ اس لئے کہ ایسے فعل پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں (احمد)﴾

☆ حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم قضاء حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہوں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا کریں یا گوبر، لید اور ہڈی سے استنجا کریں (مسلم)

☆ حضرت سراقہ بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قضائے حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے ہمیں فرمایا کہ ہم بائیں پاؤں پر وزن دے کر بیٹھیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ تم میں سے جب کوئی پیشاب کرے تو عضو مخصوص کو تین مرتبہ جھاڑ لے (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ کو بحالت پیشاب کسی نے سلام کیا تو نبی ﷺ نے جواب نہ دیا۔ فراغت کے بعد آپ ﷺ نے وضو کیا اور فرمایا، میں نے مناسب نہ سمجھا کہ طہارت کے بغیر سلام کا جواب دوں (ابوداؤد)

﴿ نجاست کے مسائل ﴾

☆ ﴿ حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ (کپڑے پر لگی ہوئی) منی کو دھویا کرتے تھے۔ پھر اسی کپڑے کو زیب تن فرما کر نماز پڑھ لیتے تھے اور میں دھونے کے نشان اور اثر کو صاف طور پر دیکھتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی پھر آپ ﷺ اسی کپڑے میں نماز ادا فرما لیتے تھے (مسلم)

☆ ﴿حضرت اسماء بنت ابی بکر الصدیق ؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حیض کا خون جو کپڑے کو لگ جائے کے متعلق فرمایا۔ پہلے اسے کھرچ ڈالو پھر پانی سے مل کر دھولو پھر اس پر کھلا پانی بہاؤ پھر اس میں نماز پڑھ لو (بخاری و مسلم)

☆ ﴿حسین بن علیؓ (جب شیر خوار تھے) نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے دیے۔ اور فرمایا لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹا دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)﴾

☆ ﴿حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ (مسلم)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے سمندر کے پانی کے متعلق فرمایا کہ، اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً پانی کو کوئی چیز ناپاک و پلید نہیں کرتی۔ الا یہ کہ پانی پر اس ناپاک و پلید چیز کی بو، ذائقہ اور رنگت غالب ہو جائے۔ (ابن ماجہ)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿تم میں سے جو شخص حالت جنابت میں ہو وہ کھڑے پانی میں غسل نہ کرے (مسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿تم میں سے کسی کے برتن میں جب کوئی کتا منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔ سب سے پہلے مٹی سے مل کر (مسلم)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے متعلق ارشاد فرمایا ﴿ وہ نجس نہیں کیونکہ یہ ہر وقت آمدورفت رکھنے والا گھریلو جانور ہے (نسائی، ابن ماجہ) ﴾

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿ تم میں سے جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو تین مرتبہ دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے کیونکہ اسے یہ معلوم نہیں کہ رات بھر ہاتھ کہاں کہاں گردش کرتا رہا (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ غسل کا مسنون طریقہ ﴾

☆ ﴿ حضرت میمونہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کرنے کیلئے پانی رکھا اور کپڑا ڈال کر پردہ کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو پھر دوبارہ دھویا۔ اس طرح دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ پھر شرم گاہ کو دھویا۔ پھر بایاں ہاتھ زمین پر رگڑا پھر اس کو دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ چہرہ کو دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر سر پر اور اس کے بعد تمام جسم پر پانی ڈالا۔ پھر جہاں غسل کیا تھا اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ اس کے بعد میں نے آپ ﷺ کو کپڑا دیا (بدن صاف کرنے کیلئے) لیکن آپ ﷺ نے کپڑا نہیں لیا اور پھر آپ ﷺ ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہاں سے چلے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ غسل جنابت میں پانی ناک کے اندر اور سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے (بخاری) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بال کی تہہ میں جنابت کا اثر ہوتا ہے اس

لئے بالوں کو اچھی طرح دھویا کرو اور جسم کو اچھی طرح (مل کر) صاف کیا کرو (ابوداؤد) ﴾

﴿جنابت اور غسل کے مسائل﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دونوں (کی) شرم گاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا (بخاری) ﴾

☆ ﴿اسلام قبول کرنے پر غسل کرنا واجب ہے، رسول اللہ ﷺ نے ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ کو اسلام قبول کرنے کے وقت نہانے کا حکم دیا (مسلم) ﴾

☆ ﴿مقداد رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اخراج مذی پر غسل واجب نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف وضو کر کے نماز پڑھ لینی چاہئے (بخاری و مسلم) ﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرتے تھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی وفات پر ان کو غسل دینے کا حکم ارشاد فرمایا (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی کا استعمال خروج پانی سے ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جو خواب میں وہی کچھ دیکھے جو ایک نوجوان مرد دیکھتا ہے (احتلام) کہ وہ غسل کرے (بخاری و مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ چار چیزوں کی وجہ سے غسل فرمایا کرتے تھے۔ جنابت، جمعہ کے روز، سینگی لگوانے کے بعد اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے (ابوداؤد) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے

پاس جائے پھر دوبارہ لطف اندوز ہونے کا ارادہ ہو تو درمیان میں وضو کرلے۔ (مسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ حائضہ عورت اور جنبی آدمی قرآن پاک میں سے کچھ بھی نہ پڑھے (ترمذی) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ حائضہ عورت اور جنبی آدمی مسجد میں داخل نہ ہو ۔(ابوداود) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿ حائضہ عورت اور جنبی آدمی سے ملنا اور کھانا پینا جائز ہے۔(بخاری ومسلم) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر حق ہے (یعنی اس کیلئے ضروری ہے) کہ ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن (یعنی جمعہ کے دن) غسل کرے اس میں اپنے سر کے بالوں کو اور سارے جسم کو اچھی طرح دھوئے۔ (بخاری ومسلم) ﴾

☆ ﴿ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔(ابن ماجہ) ﴾

☆ حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چالیس دن بیٹھا کرتی تھیں (نماز وغیرہ نہیں پڑھتی تھیں) (ابوداؤد) ﴾

﴿ تیمّم کا حکم ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور اگر تم بیمار ہو (اور پانی کا استعمال مضر ہو) یا تم سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو، یا تم نے بیبیوں سے

قربت کی ہو، اور تم کو پانی نہ ملے، تو تم پاک زمین سے تیمّم کرلیا کرو (یعنی اس زمین پر دو ہاتھ مار کر) اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو، اللہ تعالیٰ بہت معاف فرمانے والا اور بڑا بخشنے والا ہے۔ (النساء ۴۳) ﴾

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیمّم دو ضربوں سے (مکمل) ہوتا ہے۔ ایک ضرب چہرے کیلئے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کیلئے کہنیوں تک (دار قطنی) ﴾

﴿ مسواک کی اہمیت اور فضیلت ﴾

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کو بہت زیادہ پاک صاف کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کرنے والی چیز ہے (نسائی) ﴾

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر بہت مشقت پڑ جائے گی تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حتمی امر کرتا۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ نماز جس کیلئے مسواک کی جائے اس کے مقابلہ میں جو بلا مسواک پڑھی جائے ستر گنا فضیلت رکھتی ہے (البیہقی) ﴾

☆ ﴿ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ دن یا رات میں جب بھی آپ ﷺ سوتے تو اٹھنے کے بعد وضو کرنے سے پہلے مسواک ضرور کرتے (ابوداؤد) ﴾

﴿ وضو اور اس کے فضائل و برکات ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ مسلمانوں جب تم نماز کی (ادائیگی کی) طرف کھڑے ہو تو اپنے منہ اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھو لیا کرو اور

اپنے سروں پر مسح کرلیا کرو اور اپنے پاؤں گھٹنوں تک دھولیا کرو۔ (المائدہ ٦)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے سارے گناہ نکل جائیں گے یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے امتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے ۔ پس تم میں سے جو کوئی اپنی روشنی اور نورانیت بڑھا سکے اور مکمل کر سکے تو ایسا ضرور کرے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اے ابو ہریرہؓ جب تم وضو کرو تو بسم اللہ والحمد للہ کہہ لیا کرو، جب تک تمھارا یہ وضو باقی رہے گا اس وقت تک تمھارے محافظ فرشتے تمھارے لئے برابر نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی)

☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھے دل اور منہ سے متوجہ ہو کر، تو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسلم)

وضو کا مسنون طریقہ

ا۔☆ وضو کے شروع میں بسم اللہ ضرور پڑھنی چاہیئے ۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو وضو کے شروع میں اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو پورا نہیں ہوتا (ترمذی)

۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم وضو کرنے لگو تو اپنے دائیں جانب سے ابتدا کرو (ترمذی)

۳۔☆ پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھوئیں۔(بخاری)

۴۔☆ پھر تین مرتبہ کلی کریں اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں اور ناک کو جھاڑیں۔(ترمذی)

۵۔☆ پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں۔(بخاری)

۶۔☆ پھر ایک پانی کا چلو لے کر اسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کر کے داڑھی کا خلال کریں (ابوداؤد)

۷۔☆ پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھوئیں، پھر بایاں ہاتھ بھی کہنی تک تین مرتبہ دھوئیں (ابوداؤد)

۸۔☆ پھر ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔(ابوداؤد و ترمذی)

۹۔☆ اگر انگوٹھی پہنی ہو تو اس کو ہلالیں۔(مشکوٰۃ)

۱۰۔☆ پھر سر کا مسح کریں، اس طرح کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے پیچھے کو لے جائیں۔اور پھر پیچھے سے آگے کی جانب واپس لے آئیں (بخاری و مسلم)

۱۱۔☆ پھر کانوں کا مسح اس طرح کریں کہ شہادت کی انگلیاں دونوں ہاتھوں کی دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر کانوں کی پیٹھ پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کریں (مشکوٰۃ)

۱۲۔☆ اور کانوں کے مسح کیلئے پانی نیا لیں۔(بیہقی)

۱۳۔☆ پھر اپنا دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔اور بایاں پاؤں بھی ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔(بخاری)

۱۴۔☆اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔(مشکوٰۃ)

موزوں پر مسح

☆ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے وضو کرنا شروع کیا تو میں آپ ﷺ کے موزے اتارنے کیلئے لپکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا چھوڑ دو میں نے جب یہ موزے پہنے تھے تو میں وضو سے تھا۔ پھر آپ ﷺ نے ان پر مسح فرمایا۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کیلئے موزوں پر مسح کیلئے تین شب و روز اور مقیم کیلئے ایک دن رات مدت مقرر فرمائی ہے(مسلم)

وضو کے بعد کی دعا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص جو وضو کرے اور اس کو کمال تک پہنچائے (یا آپ نے یہ فرمایا) کہ اس کو پورے طریقہ سے کرے پھر وضو کے بعد یہ کلمات کہے "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" مگر یہ کہ اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔(مسلم)

☆اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ :

ترجمہ "اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں (میں) سے کر اور مجھے طہارت کرنے

والوں (میں) سے کر۔ (ترمذی)

وضو کے مسائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دونوں آنکھیں سرین کے سر بند ہیں۔ پھر جو شخص سو گیا اسے چاہیئے کہ (از سر نو) وضو کرے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو قے آئے یا نکسیر پھوٹے، یا کچھ کھانا پیٹ سے منہ میں آئے، یا مذی نکلے تو وہ شخص پھر جائے (وضو کرنے کیلئے) (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نیند سے جاگو تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالو جب تک کہ اس کو (تین بار) نہ دھولو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس ہاتھ نے رات کہاں گزاری۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں ہوا کی حرکت محسوس کرے اور فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے کہ آیا پیٹ سے کوئی چیز خارج ہوئی یا نہیں۔ تو ایسی صورت میں (وضو کرنے کیلئے) وہ مسجد سے باہر نہ جائے۔ تا وقتیکہ ہوا کے خارج ہونے کی آواز یا بدبو محسوس کرے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میت کو غسل دیا وہ خود بھی غسل کرے۔ اور جس نے میت کو اٹھایا وہ وضو کرے (احمد و نسائی)

☆ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں کثرت سے مذی خارج ہونے کا مریض تھا۔ میں نے مقدادؓ سے کہا کہ وہ نبی ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کریں۔ مقدادؓ نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ایسی حالت میں وضو ہی ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص شرم گاہ کو ہاتھ لگائے پس وہ وضو کرے (ابوداؤد)

مسجد

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ کی مسجدوں کو اس بات سے روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کے اجاڑنے کی کوشش کی (البقرۃ ۱۱۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اس کے متولی تو بس متقی ہیں۔ (الانفال ۳۴)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ ایسے گھروں میں جن کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے ان میں صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے ہیں (النور ۳۶)

☆ مسجد میں داخل ہونے کی دعا : اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

: ترجمہ ''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے'' (مسلم)

☆ مسجد سے باہر آنے کی دعا : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ:

ترجمہ ''اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں'' (مسلم)

مسجد کے فضائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو یا شام کو مسجد کی طرف گیا، اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں (سامان) مہمانی تیار کرواتا ہے، جب کبھی بھی صبح یا شام کو جائے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اندھیری راتوں میں مسجدوں کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے روز کامل اور پورے پورے نور کی بشارت اور خوشخبری سنادو (ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت عائشہؓ روائت کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں جائے نماز متعین کرنے اور ان کو صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔ (احمد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے مسجد تعمیر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں اسی طرح کا گھر بنا دے گا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص جب بہترین طریقے سے وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس کا مقصد محض نماز ادا کرنا ہوتا ہے تو مسجد میں داخل ہونے تک جو قدم وہ اٹھاتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس پر اس کا ایک گناہ جھڑتا ہے پھر جب مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جتنی دیر اسے جماعت کے انتظار میں رکنا پڑتا ہے اسے نماز کا ثواب ملتا ہے اور جب تک یہ شخص اپنی نماز کی جگہ پر رہتا ہے فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ! اس کے گناہ بخش دے اور اس پر رحمت نازل فرما (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات شخص ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن (حشر میں) اپنے سائے میں رکھے گا۔ جس دن سوائے اس کے سائے کے کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ (پہلا) عادل حکمران، (دوسرا) وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں

جوانی گزارے، (تیسرا) وہ شخص کہ اس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے، جس وقت نماز پڑھ کر نکلتا ہے تو اس کی طرف دوبارہ آنے کیلئے بے تاب رہتا ہے، (چوتھا) وہ دو شخص جو اللہ تعالیٰ کیلئے آپس میں محبت رکھتے ہوں۔ ملتے ہیں تو اسی کی محبت میں اور جدا ہوتے ہیں تو اسی کی محبت میں۔ (پانچواں) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرتا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں، (چھٹا) وہ شخص کہ جسے کسی خاندانی، خوبصورت عورت نے (برائی کیلئے) بلایا۔ پھر اس شخص نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ (ساتواں) وہ شخص کے جس نے اللہ تعالیٰ کے نام پر کچھ دیا پھر اس کو چھپایا یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو علم نہ ہوا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا (بخاری و مسلم)

مسجد کے آداب

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں کو غارت و برباد کرے انہوں نے انبیاءؑ کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو اسے کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کاروبار و تجارت میں نفع نہ دے۔ (ترمذی و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مساجد میں نہ تو حدود قائم کئے جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص (خون کا بدلہ) لیا جائے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ اس کا کفارہ تھوک کو دفن کرنا ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ لوگ مسجدوں (کی تعمیر) میں فخر نہ کرنے لگیں (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے مساجد کی آرائش و زیبائش کا حکم نہیں دیا گیا (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے سات مقامات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ کوڑا کرکٹ کی جگہ، ذبح خانہ، قبرستان، شارع عام، حمام، اونٹ باندھنے کی جگہ اور بیت اللہ کی چھت پر (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالو (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور لہسن سے منع کیا اور فرمایا: جو کوئی ان دونوں کو کھائے تو مسجد کے قریب نہ آئے اور فرمایا اگر تم نے انہیں کھانا ہی ہے تو ان کو پکا کر ان کی بو مار لو۔ کیونکہ اس سے فرشتوں کو بھی ایذا پہنچتی ہے۔ (ابوداؤد، مسلم)

اذان اور اسکے فضائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے، کہ اذان دینے میں کتنا ثواب ہے، اور اول صف میں کھڑا ہونے کا کیا اجر ہے؟ پھر اگر وہ اس پر قادر نہ ہوں، مگر قرعہ اندازی کریں اور ان کو اگر معلوم ہو جائے کہ نماز کو جلدی آنے میں کیا فضیلت ہے، تو وہ اس کی طرف سبقت کریں، اور اگر ان کو عشاء و صبح کی نماز کی فضیلت معلوم ہو جائے، تو وہ ان نمازوں کیلئے آئیں

اگر چہ سرین کے بل گھسیٹ کر آنا پڑے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو، تو وہی الفاظ دہرا دو، جو کہ مئوذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو، اس لئے کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر اس کے بدلے میں دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو، اس لئے وہ جنت میں ایک مقام ہے، نہیں لائق ہے وہ جگہ، مگر خدا کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کیلئے اور میں امید کرتا ہوں، کہ وہ بندہ میں ہی ہوں، پس جو شخص میرے لئے وسیلہ کا سوال کرے، اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اذان سنو تو تم بھی اسی طرح کہتے جاؤ جس طرح مئوذن کہہ رہا ہے۔ بجز **حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ** اور **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے کہ ان کلمات کی جگہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** کہے۔ (مسلم)

☆ اقامت میں **قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ** کے جواب میں **اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا** کہنا چاہیئے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی (ترمذی)

اذان کے کلمات

☆ حضرت عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ نے لوگوں کو نماز کیلئے سنکھ کے ذریعے جمع کرنے کا حکم دیا تو ایک رات میں سو رہا تھا کہ ایک آدمی میرے گرد آ کر گھومنے لگا۔ اس کے ہاتھ میں ایک سنکھ تھا۔ میں نے اس

سے پوچھا اے اللہ کے بندے! کیا تم یہ سنکھ بیچو گے؟ اس نے پوچھا تم اس سے کیا کرو گے؟ میں نے کہا، ہم اس سے لوگوں کو نمازوں کی طرف بلائیں گے، کہنے لگا کیا میں تمہیں اس سے بہتر طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا ضرور بتاؤ۔ کہنے لگا تم یہ کہو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ ارَّسُوْلُ اللّٰہِ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ ا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ : ترجمہ" اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ شخص ذرا پیچھے ہٹا اور پھر کہنے لگا (جب نماز کھڑی ہو تو یوں کہو یعنی اقامت کیلئے) **اَللّٰہُ اَکْبَرُ ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ،**

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ : ترجمہ ''اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جب صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر اپنا یہ خواب بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''انشاء اللہ یہ سچا خواب ہے۔ بلالؓ کے ساتھ کھڑے ہوجاؤ اور جو الفاظ تم نے خواب میں سنے ہیں انہیں کہتے رہو تاکہ وہ اذان دیں، اس لئے کہ ان کی آواز تم سے بلند ہے'' میں حضرت بلالؓ کے ساتھ کھڑا ہوا اور انہیں کہتا رہا اور وہ اذان دیتے رہے'' حضرت عمرؓ نے جب یہ آواز سنی تو وہ اپنے گھر میں تھے۔ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آئے اور فرمانے لگے'' اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے'' اس پر نبی ﷺ نے فرمایا **فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ** (امام احمد وابوداؤد)

☆ حضرت ابو محذورؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اذان میں مجھ کو انیس کلمے سکھلائے اور اقامت میں سترہ کلمے (ابن ماجہ) (ترجیحی اذان کے ساتھ اقامت کے کلمے بھی دو دو ہیں) (فقہ السنہ)

☆ عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اذان اور اقامت دو دو مرتبہ کہی جاتی تھی۔ (ترمذی)

﴿اذان کے مسائل﴾

☆ ہر نماز کے وقت اذان دینی چاہیئے ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت آئے تو تمہارے لئے تم میں سے کوئی اذان کہے۔(بخاری)

☆ اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی کہنی چاہیئے رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال ؓ سے فرمایا جب اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کر کہہ۔اور جب اقامت کہے تو ،تو جلدی کہہ (ترمذی)

☆ اذان باوضو کہنی چاہیئے ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان وضو والا کہے (ترمذی)

☆ اذان شہادت کی دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں دے کر کہنی چاہیئے ۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ اذان کہتے وقت اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دے (ابن ماجہ)

☆ حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت دائیں طرف مڑیں اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف مڑیں۔اور گھومیں نہیں۔یعنی دائیں اور بائیں جانب گردن موڑیں۔گھوم نہیں جانا چاہیئے (بخاری و مسلم)

☆ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دومرتبہ یوں کہے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ (نماز نیند سے بہتر ہے)(احمد۔ابوداؤد)

﴿اذان کے بعد کی دعا﴾

☆ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ : ترجمہ ’’اے ہمارے پروردگار اس پوری اذان اور اس کے نتیجے میں

ادا ہونے والی نماز کے رب! تو محمد ﷺ کو وسیلہ (بلند درجہ بہشت کا) اور بزرگی اوران کو اس مقام محمود پر پہنچادے جس کا ان سے وعدہ کیا ہے (بخاری)

﴿نماز کے فضائل﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے ﴿تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصا درمیانی نماز (عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے رہو۔(البقرہ۔۲۳۸)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے ﴿(صالحین) مرد وہ ہیں کہ ان کو ان کی تجارت اور خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔وہ قیامت کے اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی۔(النور۔۳۷)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے ﴿مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں بھلائی کا حکم کرتے اور برائی سے منع کرتے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمان بردار ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(التوبہ۔۷۱)﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجود بھی جیسے کرنے چاہئیں ویسے ہی کیے اور خشوع کے ساتھ ان کو ادا کیا تو ایسے شخص کے لیے اللہ کا پکا وعدہ ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔اور جس نے ایسا نہیں کیا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور

چاہے گا تو سزا دے گا۔(مسند احمد، ابوداود)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس میٹھی اور گہری نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی ایک کے دروازے (کے پاس سے گزر رہی ہو) وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔تمہارا کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ''نہیں''۔فرمایا، پانچ نمازیں بھی گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں، جیسا کہ پانی میل کو ختم کر دیتا ہے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز کا چھوڑنا ہے(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ عہد جو ہمارے اوران (کافروں) کے درمیان ہے، نماز ہے۔پس جس نے نماز چھوڑ دی، وہ یقیناً کافر ہو گیا۔(ترمذی)

نماز کے اوقات

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو مرتبہ حضرت جبرائیلؑ نے خانہ کعبہ کے قریب میری امامت کی (یعنی مجھ کو نماز پڑھائی دو دن) پس نماز پڑھائی مجھ کو ظہر کی جب کہ آفتاب ڈھل گیا تھا اور سایہ اصلی مانند تسمہ کے ہو گیا۔اور نماز پڑھائی مجھ کو عصر کی جبکہ ہر چیز کا سایہ (اصلی سایہ کو چھوڑ کر) اس کے برابر ہو گیا۔اور نماز پڑھائی مجھ کو مغرب کی جس وقت کے افطار کرتا ہے روزہ دار۔اور نماز پڑھائی مجھ کو عشاء کی جبکہ غائب ہو گئی شفق۔اور نماز پڑھائی مجھ کو فجر کی جب کہ حرام ہو جاتا ہے کھانا پینا روزہ دار پر۔پھر جب دوسرا دن ہوا تو نماز پڑھائی مجھ کو ظہر کی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا اور نماز پڑھائی عصر کی جبکہ سایہ

دوگنا ہو گیا۔ اور نماز پڑھائی مغرب کی جس وقت افطار کرتا ہے روزہ دار۔ اور نماز پڑھائی عشاء کی تہائی رات تک۔ اور نماز پڑھائی فجر کی، پس خوب روشن کیا صبح کو پھر جبرائیل میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے محمد ﷺ! یہ وقت تو آپ سے پہلے انبیاء کا ہے۔ اور آپ کی نماز کا وقت ان وقتوں کے درمیان ہے (ابوداؤد۔ ترمذی)

اوقات ممنوعہ

☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ کہتے ہیں تین اوقات ایسے ہیں جن میں نماز پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ ہمیں منع فرماتے تھے۔ ایک جب سورج صاف طور پر نکلنے لگے یہاں تک کہ بلند ہو جائے (اور اس میں چمک آجائے) دوسرے جب نصف النہار کے وقت کسی کھڑی چیز کا سایہ مشرق و مغرب کی جانب نہ ہو یہاں تک کہ سورج کا ڈھلاؤ شروع ہو جائے (اور سایہ مشرق کی طرف ہو جائے) اور تیسرے سورج چھپنے لگے یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے۔ (مسلم) حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہ پڑھی یہاں تک اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔ (بیہقی، مستدرک حاکم)

نماز کی شرائط و فرائض

وقت

☆ چونکہ کوئی نماز اپنے وقت سے پہلے نہیں پڑھی جا سکتی، اس لئے یہ معلوم کر لینا ضروری ہے کہ نماز کا وقت ہو چکا ہے کہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

نماز کو اہل ایمان پر پابندی وقت کے ساتھ فرض کیا گیا ہے (سورۃ نساء ۱۰۳)

وضو اور بدن کا پاک ہونا

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہرے دھولیا کرو (یعنی وضو کرلیا کرو)۔ (المائدہ۔٦)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کوئی نماز بغیر پاکی (وضو) اور کوئی صدقہ مال غنیمت کی چوری سے قبول نہیں کرتا۔ (بخاری)

کپڑے، زمین کا پاک ہونا

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو آپ ﷺ نے پانی کا ڈول بہانے کا حکم فرمایا۔ (بخاری، ترمذی)

☆ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ پیشاب کی چھینٹوں سے کپڑے اور بدن کی پاکی اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے نبی ﷺ! اپنے کپڑوں کو پاک رکھا کرو۔ (مدثر ۴)

ستر

☆ ستر کا چھپانا فرض ہے اور ہر نماز کی شرط ہے یہ حکم مرد اور عورت دونوں کیلئے ہے۔ حضرت جرہدؓ سے روایت ہے کہ میں ایک چادر اوڑھے بیٹھا تھا اور میری رانیں ننگی تھیں اتنے میں نبی ﷺ پاس سے گزرے اور فرمایا اپنی رانیں ڈھانپ لو کہ شرمگاہ کا حصہ ہیں (ترمذی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی

بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے (یعنی ننگے سر) قبول نہیں فرماتا (ترمذی، ابن ماجہ)

﴿ قبلہ رخ ہونا ﴾

☆ قبلہ رخ ہونا نماز کیلئے ضروری ہے۔ ﴿ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: تم اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ (البقرۃ) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿ قبروں کی جانب منہ کر کے نماز ادا نہ کرو اور نہ قبروں پر بیٹھو (مسلم) ﴾

﴿ نیت ﴾

☆ نیت نماز کیلئے ضروری ہے ﴿ حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

﴿ تکبیر تحریمہ ﴾

☆ تکبیر تحریمہ یعنی نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا۔ حضرت علیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز کی کنجی پاکیزگی ہے اور اس کی تحریم (یعنی حلال کام حرام کرنے والی) اللہ اکبر کہنا ہے اس کی تحلیل (یعنی جو جائز کام نماز کی وجہ سے حرام ہوتا ہے) سلام پھیرنا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے نماز کی پہلی تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے (بخاری)

☆ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں کھلی رکھیں انگلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ کریں نہ انگلیاں ملائیں (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ (کبھی کبھی) ہاتھوں کو کانوں تک بلند فرماتے (مسلم)

قیام

☆ قیام یعنی نماز قدرت رکھنے والے شخص کیلئے کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کیلئے خشوع وخضوع کے ساتھ کھڑے رہو (البقرۃ ۲۴۸)

سورۃ فاتحہ

☆ سورۃ فاتحہ پڑھنا حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ ام القرآن (یعنی فاتحہ) نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے (ناقص ہے، ناقص ہے) اس کو تین مرتبہ کہا (مسلم)

☆ حضرت عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں ہم فجر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کھڑے تھے۔ آپ ﷺ نے قرات کی تو قرات کرنا آپ ﷺ پر دشوار ہوا نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے فرمایا شاید کہ تم اپنے امام کے پیچھے قرات کرتے ہو۔ لوگوں نے جواب دیا کہ جی ہاں! ہم جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قرات نہ کرو سوائے سورۃ فاتحہ کیونکہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی (ابوداؤد، ترمذی)

رکوع وسجدہ

☆ رکوع اور سجدہ نماز کے فرض ہیں۔ ﷽ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو

!رکوع کرو اور سجدہ کرو (سورۃ الحج۔۷۷)

☆ حضرت ابو قتادہؓ سے مروی ہے نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز سے بھی چوری کرے۔ عرض کیا گیا نماز سے کس طرح چوری کرے گا۔ فرمایا رکوع و سجود پورا نہ کرے گا (طبرانی)

قومہ

☆ قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ حضرت ابو حمیدہؓ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ یہاں تک کہ پیٹھ کی ہڈی واپس اپنی جگہ آ جاتی۔ (بخاری)

☆ حضرت رفاعہ بن رافعؓ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے، سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ. ایک شخص جو آپ ﷺ کے پیچھے تھا اس نے کہا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ . جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا، کون تھا بولنے والا ابھی۔ ایک شخص نے کہا میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو جلدی کرتے ہیں ان کلموں (قومہ کی دعا) کا ثواب لکھنے میں کہ کون اس کو پہلے لکھے۔ (بخاری)

جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا

☆ ایک شخص نماز غلط پڑھ رہا تھا اس کو نماز کا طریقہ بتاتے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سجدہ کرو پھر اطمینان سے اٹھ کر بیٹھو۔ پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کرو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ دوسجدوں کے درمیان (جلسہ میں یہ) کہتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت پر رکھ اور مجھے رزق عطا فرما (ابوداؤد)

☆ دوسری اور آخری رکعت میں بیٹھنا اور تشہد پڑھنا

☆ حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم ہر دوسری رکعت میں بیٹھو تو کہو "التحیات للہ" آخر تک پھر جو دعا تمہیں سب سے زیادہ پسند ہو وہ دعا پڑھو (نسائی)

سلام

☆ حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ میں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے اپنی داہنی طرف سلام پھیرتے وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرمایا۔ اور بائیں جانب بھی یہی الفاظ فرماتے تھے۔ (ابوداؤد)

ترتیب

☆ نماز کا اسی ترتیب سے پڑھنا فرض ہے۔ جس ترتیب سے نبی ﷺ نے اس کی تعلیم دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے (بخاری)

نماز کے طریقے کے متعلق احادیث

☆ حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت کے سامنے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز یعنی اس کی تفصیلات

آپ سب لوگوں سے زیادہ ہیں (اس کے بعد فرمایا کہ) میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے کہ نماز شروع کرتے ہوئے جب آپ ﷺ تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر مونڈھوں تک لے جاتے، اور جب رکوع کو جاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑ لیتے، پھر اپنی کمر کو پوری طرح موڑ دیتے (اور بالکل سیدھی برابر کر دیتے) پھر جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو بالکل سیدھے اس طرح کھڑے ہو جاتے کہ ریڑھ کی ہڈی کا ہر منکا (یعنی ہر جوڑ) ٹھیک اپنی جگہ پر آ جاتا، پھر جب آپ ﷺ سجدے میں جاتے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر اس طرح رکھ دیتے کہ نہ تو ان کو زمین پر بچھا دیتے اور نہ ان کو سکیڑ لیتے، اور پاؤں کی انگلیوں کا رخ سجدہ میں قبلہ کی جانب ہوتا تھا۔ پھر جب دو رکعت پڑھ کے آپ ﷺ (التحیات کیلئے) بیٹھتے تو داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے۔ پھر جب آخری رکعت پڑھ کے آپ ﷺ قعدہ اخیرہ کرتے تو اس طرح بیٹھتے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں کو (اسکے نیچے سے) آگے کی جانب نکال دیتے اور اپنی سرینوں پر بیٹھ جاتے (جس کو تورک کہتے ہیں) (بخاری)

نوٹ: شافعیہ، حنابلہ اور عام محدثین کی نماز کا عمل مذکورہ حدیث کے مطابق ہے (فقہ السنہ)

☆ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے اپنے قبیلے کے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا تم سب مرد، بچے اور عورتیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بتاؤں گا جب سب جمع ہو چکے تو آپ نے وضو کر کے دکھایا۔ جب زوال ہو گیا

اور سایا ڈھل گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر اذان کہی۔صفوں کی ترتیب میں سب سے آگے مرد تھے پھر بچے اور پھر عورتیں۔ پھر اقامت کہی اور آگے بڑھے اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہا اس کے بعد آہستہ آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھی اور اس کے ساتھ سورۃ ملائی پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں چلے گئے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے رکوع سے اٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے۔ پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے میں چلے گئے پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے سے سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہا اور دوسرا سجدہ کیا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے سے سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے اس طرح آپ نے پہلی رکعت میں چھے مرتبہ اللہ اکبر کہا جب تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہوئے تو اللہ اکبر کہا جب نماز پوری پڑھ چکے یعنی چار رکعت تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا سیکھ لو اور یاد کر لو۔ میں نے کیسے اللہ اکبر کہا اور کس طرح رکوع وسجود کئے۔اس لئے کہ اس وقت (یعنی نماز ظہر کے وقت) نبی ﷺ ہمیں اس طرح نماز پڑھایا کرتے تھے۔(مسند امام احمد)

☆نوٹ: حنفیہ کی نماز کا عمل مذکورہ حدیث کے مطابق ہے۔(فقہ السنہ)

﴿نماز ادا کرنے کا طریقہ﴾

☆تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھائیں۔اور بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ سینے پر یا پھر ناف کے نیچے باندھیں۔

(بحوالہ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی)

اس کے بعد ثناء پڑھیں: سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ. (ترمذی) اس کے بعد تعوذ: اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۔اس کے بعد تسمیہ پڑھیں: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ (نسائی)۔

اس کے بعد سورۃ فاتحہ: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ. الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ. اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ. اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ. صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ . اٰمِيۡنَ. پڑھیں۔ (بخاری)

اس کے بعد سورۃ اخلاص: قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

یا کوئی اور سورۃ یا چند آیات تلاوت کریں۔(بخاری)

اس کے بعد تکبیر اَللّٰهُ اَكۡبَرُ کہیں۔رکوع کریں اور یہ دعا: سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمُ. کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔(ابوداود)

اس کے بعد یہ دعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ. پڑھیں اور کھڑے ہو جائیں۔(بخاری)

اس کے بعد تکبیر: اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ۔ پڑھیں اور سجدہ کریں۔

سجدہ کی دعا : سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡاَعۡلٰى ۔کم از کم تین دفعہ پڑھیں ۔(مسلم)

اس کے بعد تکبیر: اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ۔ کہیں اور بیٹھ جائیں۔پھر دوبارہ تکبیر: اَللّٰهُ

اَکْبَرُ. کہیں اور دوسرا سجدہ کریں۔(ابوداود)
اور سجدہ کی دعا: **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی.** کم ازکم تین دفعہ پڑھیں۔
پھر دوبارہ تکبیر: **اَللّٰہُ اَکْبَرُ**۔ کہیں اور کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت بھی اسی طریقہ سے پڑھیں۔
دوسری رکعت میں جب دوسرا سجدہ کریں تو اس کے بعد بیٹھ جائیں ۔(ابوداود)
اور تشہد کی دعا : **اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ**۔ پڑھیں۔(بخاری)
پھر درود شریف: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.** (بخاری) پڑھیں اس کے بعد.
دعا: **رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَا. رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ** (ابراھیم۔۴۱۔۴۰) یا جو دعا زیادہ پسند ہو وہ پڑھیں (نسائی)
پھر سلام: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ**۔ پہلے دائیں طرف پھر

بائیں طرف پڑھیں۔(ابوداؤد)

نماز میں ہم اللہ تعالیٰ سے کیا عرض کرتے ہیں؟

تکبیر اللہ سب سے بڑا ہے

ثناء اے اللہ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیرا رُتبہ بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

تعوذ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قرات سورۃ فاتحہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ مالک ہے قیامت کے دن کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دِکھا ہم کو سیدھا راستہ۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تیرا انعام ہوا۔
ان لوگوں کا نہیں جن پر تیرا عذاب نازل ہوا، اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہو گئے۔ (الٰہی قبول فرما)

سورۃ اخلاص کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کو کسی نے پیدا کیا اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے اور کوئی بھی اسکے برابر کا نہیں۔

رکوع کی دعا پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

قومہ کی دعا اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

سجدہ کی دعا پاک ہے میرا رب عالی شان والا۔

التحیات کی دعا زبان، مال اور جان کی سب عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

درودِ ابراہیمی: اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل کی، بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔(بخاری)

دعا اے میرے رب مجھے نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو قیامت کے دن بخش دے (سورۃ ابراہیم ۴۰، ۴۱)

سلام سلام ہو تم اور اللہ کی رحمت (ابوداؤد)

نماز کی سنتیں اور مسائل

☆حضرت طلحہ بن عبیداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مانند اونچی لکڑی رکھ لے تو اس کی طرف نماز پڑھ لے اور سامنے سے گزرنے والوں کی پرواہ نہ کرے۔(مسلم)

تکبیرات

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے

ہوتے تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے پھر جب رکوع کیلئے جاتے تو اس وقت اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے کھڑے ہو جاتے اور پھر جب رکوع سے سیدھے کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے۔ پھر سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہہ کر سجدہ کیلئے جھکتے پھر سجدہ سے اٹھتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر سجدے میں جاتے تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے جاتے تھے۔ پھر جب دوسری رکعت کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھتے تو بھی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے (بخاری و مسلم)

رفع الیدین

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اپنے کندھوں کے برابر رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب آپ رکوع کرنا چاہتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت نافعؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ جب دوسری رکعت سے اٹھتے تو تیسری رکعت کے شروع میں رفع الیدین کرتے تھے اور انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ (بخاری ، ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو نہیں اٹھایا مگر صرف پہلی مرتبہ میں (یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت) (ترمذی)

نوٹ: حنفیہ کے نزدیک رفع الیدین صرف تکبیر اولیٰ ہی کے وقت مسنون ہے ۔شافعہ اور حنبلیہ کے نزدیک رفع الیدین ہر تکبیر پر ہے۔اور امام مالک سے دونوں قسم کی روایتیں ہیں۔(فقہ السنہ)

﴿ہاتھ باندھنا﴾

☆ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ لوگوں کو (یعنی صحابہ کرامؓ) کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ انسان نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھے (بخاری، احمد)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ہتھیلی کو ہتھیلی پر زیر ناف رکھا جائے (ابوداؤد)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے ۔(ابن خزیمہ)

☆ حضرت حلب طائیؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے جوڑ (کلائی) کے اوپر سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے دیکھا۔(مسند احمد، ترمذی)

﴿قیام کی دعا﴾

☆ قیام کی دعا بارے میں نبی ﷺ سے بارہ دعائیں ثابت ہیں۔حضرت عمرؓ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ: (مسلم و ترمذی)

☆ دعائے استفتاح کے بعد اعوذ باللہ پڑھنا مستحب ہے

،اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو۔(النحل ۹۸)

﴿نماز میں قرآن پڑھنا﴾

☆ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے ساتھ قرآن کا جو حصہ ہمارے لئے آسان ہو (ابوداؤد)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکرؓ، اور عمرؓ قرات اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے شروع کرتے (بخاری و مسلم)

﴿نماز میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا﴾

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، اور عثمان غنیؓ کے پیچھے نماز پڑھی وہ بلند آواز سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھتے تھے۔ (مسلم)

﴿چار رکعتوں والی نماز﴾

☆ حضرت ابو قتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے۔ اور کبھی ہمیں کوئی آیت سنا بھی دیتے تھے۔ پہلی رکعت بھی لمبی کرتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف فاتحۃ الکتاب پڑھتے تھے۔ (مسلم)

﴿آمین کہنا﴾

☆ ہر نمازی کیلئے، خواہ وہ تنہا نماز پڑھ رہا ہو یا جماعت سے، امام ہو یا مقتدی۔ مسنون ہے کہ سورۃ فاتحہ ختم ہونے پر آمین (اے اللہ قبول فرما) کہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، اس لئے کہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی، اس

کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے ۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ نے پڑھا غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ، پھر آپ ﷺ نے بلند آواز سے آمین کہی (ترمذی و ابوداؤد)

☆ حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہا کرتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس قدر یہودی، سلام اور آمین سے چڑتے ہیں اتنا کسی اور چیز سے نہیں چڑتے ۔ پس تم کثرت سے آمین کہنا۔(ابن ماجہ)

رکوع اور سجود کی تسبیحات

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہا اس کا رکوع پورا ہو گیا۔ مگر یہ ادنیٰ درجہ ہے۔(ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ رکوع میں کم از کم تین بار یا طاق اعداد میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، اور سجدہ میں کم از کم تین بار یا طاق اعداد میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ، کہنا۔ اس لئے کہ جب آیت مبارکہ: اپنے رب عظیم کی تسبیح بیان کرو،، نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع میں اس کی تعمیل کرو۔ اور آیت مبارکہ: اپنے اعلیٰ رب کی تسبیح بیان کرو، نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سجدہ میں اس کے مطابق ذکر کرو (ابوداؤد، احمد)

رکوع کا طریقہ

☆ رکوع میں پیٹھ بالکل سیدھی رکھیں اور سر کو پیٹھ کے برابر رکھیں ۔ نہ اونچا ہو

اور نہ نیچا ہو۔ اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو تان کر رکھیں ذرا خم نہ ہوں، انگلیوں کے درمیان فاصلہ ہو، اور گھٹنوں کو مضبوطی سے تھامیں (ابوداؤد)

☆ رکوع کی حالت میں نبی ﷺ کی ہتھیلیاں آپ ﷺ کے گھٹنوں پر یوں رکھی ہوتی تھیں جیسا کہ آپ نے گھٹنوں کو پکڑ رکھا ہو۔ (ترمذی)

☆ رکوع کی حالت میں نبی ﷺ اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے (ترمذی)

سجدہ کا طریقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا پیشانی و ناک پر اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں پر۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب رکوع میں ہوتے تو اپنی (ہاتھوں کی) انگلیاں کھلی رکھتے اور جب سجدہ میں ہوتے تو اپنی انگلیاں باہم ملالیا کرتے تھے۔ (حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے اور سجدہ کرتے تو اس حالت میں اپنے دونوں بازو اپنے پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر ٹکا دے اور اپنی کہنی کو اوپر اٹھالے (مسلم)

☆ سجدے میں دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے خوب زمین پر ٹکائیں (ابوداؤد)

☆ سجدے میں سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں، پیٹ کو رانوں سے، اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں اور دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے الگ الگ رکھیں (ابوداؤد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے اور گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر نہ رکھے۔ (ترمذی ونسائی)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سجدہ میں جاتے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اپنے گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے تھے (ابوداؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں کپڑا یا بالوں کو نہ سمیٹوں (مسلم)

نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا

☆ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ ایک جھپٹ ہے، جو شیطان بندے کی نماز پر مارتا ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں، وہ اس کام سے رک جائیں، یا پھر ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی (بخاری)

﴿پہلوؤں پر ہاتھ رکھنا﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے پہلوؤں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے (بخاری و مسلم)

﴿رکوع وسجود میں قرات قرآن﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے رکوع یا سجدہ میں ''قرات قرآن'' سے منع کیا گیا ہے (مسلم)

☆ کھانے کی موجودگی اور پاخانہ وپیشاب کی حاجت میں نماز جائز نہیں

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھانے کی موجودگی اور پاخانہ وپیشاب کی حاجت میں نماز جائز نہیں (ابوداؤد)

﴿ایڑیوں پر بیٹھنا﴾

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (نماز میں) شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرمایا کرتے تھے (یعنی ایڑیوں پر بیٹھنا) اوراس سے بھی روکا کرتے تھے کہ انسان (سجدہ میں) اپنے بازو درندہ کی طرح زمین پر بچھا دے (مسلم)

﴿ہاتھوں کا سہارا لینا﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی جب نماز میں کھڑا ہوتو (بلا ضرورت) اپنے ہاتھوں (کو زمین سے لگا کران) پر سہارا لے (ابوداؤد)

﴿جمائی لینا﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے ۔تو جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ جہاں تک ہو سکے اپنے منہ کو بند

رکھے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اسے حتی المقدور روکے کیونکہ اس وقت شیطان منہ میں داخل ہوتا ہے۔ (مسلم)

نماز میں بات کرنا

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں کوئی انسانی کلام جائز نہیں۔ (مسلم)

مسکراہٹ/قہقہہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسکراہٹ نماز کو نہیں توڑتی، البتہ قہقہہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے (الطبرانی)

سانپ اور بچھو کا قتل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں دو سیاہ چیزوں، سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ (ترمذی)

تشہد

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب بیٹھ کر دعا (تشہد) پڑھتے تو اپنی انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور اپنے انگوٹھے کو اپنی بیچ کی بند انگلی پر رکھ لیتے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں (تشہد) بیٹھتے (اور) دعا فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔ (مسلم)

☆ حضرت نمیر خزاعیؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنا دایاں بازو اپنی داہنی ران پر رکھے ہوئے ہیں اور اپنی انگشت شہادت کو اٹھائے

ہوئے ہیں۔اس کو کچھ قوس نما کئے ہوئے ہیں (ابوداؤد)

☆ حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ جب اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تو (اس کے سجدہ سے فارغ ہوکر) نہ اٹھتے تھے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے تھے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی جب نماز میں (بیٹھ کر یا سجدہ کر کے) اٹھے تو اپنے ہاتھوں کو (زمین پر) ٹیکے (ابوداؤد)

نوٹ: امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور بعض محدثین کے نزدیک جلسۂ استراحت سنت ہے۔لیکن امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے نزدیک یہ سنت نہیں۔(فقہ السنہ)

باجماعت نماز

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اپنے کو (یعنی مسلمانوں کو) اس حال میں دیکھا ہے کہ نماز باجماعت میں شریک نہ ہونے والا یا تو بس کوئی منافق ہوتا تھا جس کی منافقت ڈھکی چھپی نہیں ہوتی تھی، بلکہ عام طور سے لوگوں کو اس کی منافقت کا علم ہوتا تھا، یا کوئی بیچارہ مریض ہوتا تھا اور بعضے مریض بھی دو آدمیوں کے سہارے چل کر آتے اور جماعت میں شریک ہوتے تھے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ (ثواب رکھتی) ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ نابینا تھے، انہوں نے اپنے اندھے ہونے کا عذر پیش کر کے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کا اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا،

اذان سنتے ہو؟ عبداللہؓ نے کہا۔ جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا، تو پھر نماز میں حاضر ہو(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کی اقامت ہو جائے تو فرض کے سوا کوئی نماز نہیں ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافقین پر سب سے ثقیل اور بوجھل نمازیں، نماز عشاء اور نماز فجر ہیں اگر ان کو علم ہو جائے کہ ان دونوں میں حاضر ہونے کا کتنا اجر و ثواب ہے تو یہ لازماً ان میں شامل ہوتے خواہ ان کو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو اللہ کی مساجد سے نہ روکو (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آبادی میں تین شخص رہتے ہوں اور ان میں جماعت کا انتظام نہ ہو تو ان پر شیطان غالب آجاتا ہے۔ لہٰذا جماعت قائم کرو، کیونکہ بھیڑیا ریوڑ میں سے الگ رہنے والی (بھیڑ یا بکری) کو کھا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر، پہلی صف ہے اور گھٹیا آخری ہے۔ اور عورتوں کی صفوں میں آخری بہتر اور پہلی صف گھٹیا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا کوٹھری میں نماز پڑھنا کھلے مکان میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (نماز میں) ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اور سیدھے کھڑے ہوا کرو (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اکیلا صف کے پیچھے نماز پڑھے، اس کی نماز نہیں ہے (ابن ماجہ)

☆ حضرت ام سلمہؓ عورتوں کی امامت کراتیں اور صف کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں (ابن ابی شیبہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، صفوں کو سیدھا کیا کرو کیونکہ میں تمہیں پس پشت بھی دیکھتا ہوں (یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا)، انسؓ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص (صفوں میں) اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے کے قدم سے ملا دیتا تھا (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی ''سترہ'' کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہا ہے، اور کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو وہ اسے روک دے، اگر انکار کرے تو وہ اس سے لڑائی کرے، اس لئے کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارا ایک شخص اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر (کوئی چیز) رکھ لے تو نماز جاری رکھے اور جو کوئی اس کے سامنے سے گزرے اس کی پرواہ نہ کرے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایسا کرنے کا کتنا گناہ ہے تو اس کو نمازی کے آگے سے گزرنے کے مقابلے میں چالیس (برس) تک وہاں کھڑا رہنا زیادہ پسند ہو۔

(بخاری و مسلم)

غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے سترہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اونٹ کے پالان کے پچھلے حصے کی اونچائی کے برابر ہونا چاہیئے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کی امامت وہ شخص کرے جو ان میں سب سے زیادہ کتاب اللہ کا پڑھنے والا ہو، اور اگر اس میں سب یکساں ہوں تو پھر وہ آدمی امامت کرے جو سنت و شریعت کا زیادہ علم رکھتا ہو، اور اگر اس میں سب برابر ہوں تو وہ جس نے پہلے ہجرت کی ہو، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو پھر وہ شخص امامت کرے جو سن کے لحاظ سے مقدم ہو، اور کوئی آدمی دوسرے آدمی کے حلقہ سیادت و حکومت میں اس کا امام نہ بنے اور اس کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی خاص جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کا امام بن کر نماز پڑھائے تو چاہیئے کہ ہلکی نماز پڑھائے (یعنی زیادہ طول نہ دے) کیونکہ مقتدیوں میں بیمار بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی اور بوڑھے بھی، اور جب تم میں سے کسی کو بس اپنی نماز اکیلے پڑھنی ہو تو جتنی چاہے لمبی پڑھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو تم سجدے میں شریک ہو جاؤ اور اس کو کچھ شمار نہ کرو، اور جس نے امام کے ساتھ رکوع پالیا اس نے نماز (یعنی نماز کی وہ رکعت) پالی (ابوداؤد)

☆ نابینا آدمی امام مقرر ہوسکتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ ابن ام مکتومؓ

کو دو بار مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے تھے۔ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، جبکہ وہ نابینا تھے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے، کیا وہ ڈرتا نہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا سر یا شکل وصورت گدھے کی طرح بنا دیں (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں صاحب علم میرے قریب (امامت کے دوران) کھڑے ہو کریں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کیلئے آئے تو وہ امام کی پیروی کرے، خواہ امام جس حالت میں بھی ہو (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں کوئی بات درپیش ہو تو مقتدی "سبحان اللہ" کہیں اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا امام ہو تو امام کی قرات اس کی قرات ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کیلئے آؤ تو اطمینان کے ساتھ چلو، جتنی رکعات مل جائیں ادا کرو اور جو فوت ہو جائیں انہیں (بعد میں) پورا کر لو (مسلم)

نماز کے بعد مسنون اذکار

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اس کے بعد تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے۔ پھر فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہی ہے، اے جلالت وعزت کے مالک! تو برکت والا ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تمام ہونا تکبیر سے پہچان لیتا تھا۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذؓ! مجھے تجھ سے محبت ہے، میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ کلمات کہنا نہ چھوڑنا، اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ : اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت کیلئے میری مدد کر (احمد وابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار "سُبْحَانَ اللّٰهِ"، ۳۳ بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ"، ۳۳ بار "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اور ایک بار "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"، کہے تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ (مسلم)

☆ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کی دعا:

﴿ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ: ترجمہ "اے اللہ! مجھے (جہنم کی) آگ سے محفوظ فرما" (ابوداؤد) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے بعد فرماتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا: ترجمہ ''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک وحلال رزق (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی۔ اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی (نسائی)

☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم کیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں (ابوداؤد)

نماز وتر

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی نماز کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون سی نماز ہے فرمایا، وتر نماز، جو نماز عشاء اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔ (ترمذی وابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر برحق ہے۔ جس نے وتر نہ پڑھے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ (حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا یہ خیال ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا تو وہ اول حصہ میں وتر پڑھ لے۔ اور جو گمان کرتا ہو کہ وہ آخری حصہ میں بیدار ہو جائے گا، وہ آخری حصہ میں ہی وتر پڑھے، اس لئے کہ رات کی آخری حصہ کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ افضل ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سویا رہا، یا بھول گیا اور وتر نہ پڑھ سکا تو جب یاد

آئے وتر پڑھ لے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا وتر ہر مسلمان پر حق ہے۔ جسے پانچ وتر پڑھنا پسند ہوں تو ایسا کرے، اور جسے تین وتر پسند ہوں تو ایسا کرے اور جسے ایک وتر پڑھنا پسند ہو تو وہ اس طرح کرے (ابوداؤد، نسائی)

☆ وتر سے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد ''سورۃ اعلیٰ'' اور ''سورۃ الکافرون'' پڑھے اور وتر کی رکعت میں ''سورۃ اخلاص'' اور ''معوذتین'' کی تلاوت کرے۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ وتر کی آخری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھتے تھے۔ پھر رکوع سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ (کانوں تک) اٹھاتے اور دعائے قنوت پڑھتے تھے (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور صحابہ کرامؓ قنوت وتر رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ اور عبدالرحمٰن بن انبریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب وتر کے بعد سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے '' سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ'' حمد و پاکیزگی والا بادشاہ پاک ہے (ابوداؤد، نسائی)

دعائے قنوت

☆ پہلی دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرِ. وَنَشْكُرُكَ

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ . اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى . وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِا الْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (ابن ابی شیبه)

☆ دوسری دعائے قنوت: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مِنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ابوداؤد وترمذی)

جمعہ کی نماز

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿مسلمانوں ! جمعہ کے دن جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کیلئے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (الجمعہ ۹،۱۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن، جس پر سورج طلوع ہو کر چمکے، جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدمؑ پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے، اسی دن جنت سے اتارے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور جس قدر ممکن ہو پاکی حاصل کرے، اور تیل لگائے اور جو خوشبو گھر میں موجود ہو اسے

استعمال کرے، پھر گھر سے نماز کیلئے نکلے، اور دو آدمیوں کے درمیان مسجد میں گھس کر نہ بیٹھے، اور پھر جس قدر خدا تعالیٰ نے اس کیلئے سنن و نوافل مقدر کیے ہیں وہ پڑھے، اور جب امام خطبہ دے تو خاموش بیٹھا رہے، مگر یہ کہ اس کے تمام گناہ اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک معاف کر دیے جاتے ہیں (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن خوب اچھی طرح نہائے، اور پا پیادہ (مسجد میں) جائے، امام کے نزدیک ہو کر دل جمعی سے خطبہ سنے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کو ہر قدم پر ایک برس کے روزوں کا اور اس کی راتوں کے قیام کا ثواب ہوگا (ترمذی)

مسائل نماز جمعہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر گنجائش ہو تو جمعہ کے دن روزانہ استعمال ہونے والے کپڑوں کے علاوہ کپڑے بناؤ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے چھوڑ دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (ابوداؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن اور رات کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو۔ جو اس کی تعمیل کرے گا میں اس کیلئے قیامت کے دن گواہ اور سفارشی ہوں گا (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔ تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ ہر مسلمان پر باجماعت فرض ہے مگر چار شخصوں پر فرض نہیں ہے۔ غلام، عورت، بچہ اور بیمار (ابوداؤد)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب سردی سخت ہوتی تو نبی ﷺ جمعہ کی نماز سویرے پڑھا کرتے تھے۔ اور جب گرمی سخت ہوتی تو جمعہ کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

☆ جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے۔ جو شخص یہ کہے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے غلط بیانی کی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی نماز کا لمبا اور خطبہ کا مختصر ہونا اس کے دین کو سمجھنے کی علامت ہے لہٰذا تم نماز لمبی پڑھو اور خطبہ مختصر دو (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اگر تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے فضول بات کی (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں عصا یا کمان تھی (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز سے منع فرمایا ہے کہ جب خطبہ ہو رہا ہو تو لوگ اپنے پاؤں کھڑے کر کے اپنی ٹانگوں کو پیٹ سے ملا کر بیٹھیں (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز لوگوں کی گردنوں سے گزرتا ہوا آگے گیا، اسے جہنم کا پل بنا دیا جائے گا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز پہلی رکعت میں ''سورۃ جمعہ'' اور دوسری رکعت میں ''سورۃ الغاشیہ'' پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس میں دعا مانگتا ہے اور اللہ سے خیر طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے وہ خیر دے دیتا ہے۔ اور یہ گھڑی عصر کے بعد ہے (امام احمد)

خطبہ مسنونہ

اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَاهَا دِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِ بَشِيراً وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِ فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْاً، وَلَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ ، وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرُ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ،وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِى تَسَاءَلُونَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ، يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ،

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُو اللّٰهَ وَقُوْلُوا قَوْلًا سَدِيْدًا ، يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ، (بحوالہ مسلم، مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

سنتیں اور نوافل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندے کو کسی ایسی چیز کی اجازت نہیں دی جو ان دو نوافل سے بہتر ہو، جنہیں وہ ادا کرتا ہے اور بندہ جب تک اپنی نماز میں رہتا ہے اس کے سر پر نیکی ڈالی جاتی ہے (ترمذی)

☆ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ روائت کرتے ہیں کہ ایک روز نبی ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مانگ لے میں نے عرض کیا کہ میں جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت کا طلبگار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ اس کے علاوہ مزید بھی، میں نے عرض کیا: بس وہ ہی مطلوب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اپنے مطلب کے حصول کے لئے کثرت سجود (یعنی شدت نوافل) کے ساتھ میری معاونت کرو (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں (فرضوں کے علاوہ) بارہ رکعتیں پڑھے اس کیلئے بہشت میں گھر بنایا جاتا ہے۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت نماز فجر سے پہلے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے

بہتر ہیں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرشتوں کو حکم دیں گے۔۔۔اور وہ خوب جانتا ہے۔۔۔ میرے بندے کی نماز دیکھو، اس نے اسے مکمل کیا ہے یا ناقص چھوڑا ہے؟ اگر پوری ہے تو لکھ دیا جائے گا کہ اس کی نماز مکمل ہے۔اور کچھ کمی ہے تو حکم فرمائے گا کہ میرے بندے کی نفل نماز دیکھو اگر نوافل اس کی نماز میں ہوں گے تو فرض کو نفل نماز سے مکمل کر دیا جائے گا۔اور پھر باقی اعمال بھی اسی طرح دیکھے جائیں گے (ابوداؤد)

نماز تراویح

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایمان اور طلب ثواب کے ساتھ رمضان کا قیام کیا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں (بخاری)

☆ حضرت عائشہؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی تو بہت سے لوگ آپ ﷺ کے ساتھ شامل ہو گئے، دوسری رات آپ ﷺ نے نماز پڑھی تو لوگ اور زیادہ ہو گئے، پھر تیسری یا چوتھی رات لوگ جمع ہو گئے تو نبی ﷺ باہر تشریف نہ لائے، جب صبح ہوئی تو فرمایا: میں نے رات دیکھ لیا تھا کہ تم لوگ جمع ہوئے ہو لیکن مجھے صرف ایک چیز نے باہر آنے سے روک دیا اور وہ یہ کہ یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے، یہ قصہ رمضان میں پیش آیا تھا۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین رات لوگوں کو آٹھ

رکعت نماز پڑھائی اور پھر وتر پڑھائے، پھر اگلی رات لوگوں نے آپ ﷺ کا انتظار کیا مگر آپ ﷺ باہر تشریف نہ لائے۔ (طبرانی)

☆ حضرت عبد الرحمان بن عبد القاری سے روایت ہے کہ رمضان کی ایک رات میں حضرت عمرؓ کے ساتھ مسجد آیا تو دیکھا کہ لوگ علیحدہ علیحدہ نماز پڑھ رہے ہیں، کوئی تنہا نماز پڑھ رہا ہے اور کسی کے ساتھ چند دوسرے لوگ بھی شامل ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: میرا خیال ہے اگر میں ان سب کو ایک امام کے پیچھے جمع کر دوں تو یہ بہتر ہوگا پھر انہوں نے سب کو حضرت ابی بن کعبؓ کے پیچھے جمع کر دیا۔ ایک روایت میں یہ ہے کہ میں حضرت عمرؓ کے ساتھ مسجد میں آیا تو دیکھا کہ لوگ اپنے قاری کے پیچھے باجماعت نماز پڑھ رہے ہیں حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ یہ نیا طریقہ کتنا اچھا ہے، رات کے جس حصہ میں یہ سوتے ہیں (یعنی آخری حصہ میں) وہ اس سے بہتر ہے جس میں یہ نماز پڑھتے ہوں (یعنی شروع کا حصہ) اور لوگ شروع رات میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری، ابن خزیمہ)

سفر پر روانگی کی نماز

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کسی نے اپنے گھر والوں میں دو رکعتوں سے بہتر (نائب ومحافظ) نہیں چھوڑا۔ جن کو وہ سفر کے ارادہ کے وقت اپنے گھر والوں پر پڑھتا ہے۔ (طبرانی)

نماز قصر اور اسکے مسائل

☆ اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو (یعنی

چار رکعت فرض کی بجائے دو رکعت) اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے۔(النساء ۱۰۱)

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ (میں) نبی ﷺ اور ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ سفروں میں رہا ہوں اور کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے دو رکعتوں سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا، کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز کے متعلق بیان نہ کروں؟ لوگوں نے کہا ’ضرور‘ فرمایا، اگر حضور ﷺ کو گھر پر سورج ڈھل جاتا تو آپ ﷺ سوار ہونے سے پہلے ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔اور اگر گھر پر سورج نہ ڈھلتا تو آپ ﷺ روانہ ہو جاتے اور جب عصر کا وقت ہو جاتا تو اتر کر ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔اسی طرح اگر گھر پر سورج غروب ہو جاتا تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے۔اور اگر گھر پر سورج غروب نہ ہوتا تو آپ ﷺ روانہ ہو جاتے اور جب عشاء کا وقت ہو جاتا تو اتر کر مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے (مسند امام شافعی)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو بغیر کسی خوف یا بارش کے مدینہ منورہ میں جمع کر کے پڑھا۔لوگوں نے حضرت ابن عباسؓ سے دریافت کیا، حضور ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا، اس لئے کہ اپنی امت کو مشکل میں نہ ڈالیں (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر کیا۔ پھر آپ ﷺ انیس دن ٹھہرے اور دو دو رکعتیں نماز پڑھتے رہے۔ابن عباسؓ

نے فرمایا کہ ہم اپنے اور مکہ درمیان کسی منزل میں انیس دن دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔پس جب اس سے زیادہ ٹھہرتے ہیں تو چار رکعات پڑھتے ہیں۔ (بخاری)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ مسافر جب تنہا نماز پڑھتا ہے تو دو رکعتیں پڑھتا ہے اور جب مقیم کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو پوری چار رکعتیں پڑھتا ہے۔فرمایا یہ سنت ہے۔(مسند احمد)

☆ امام مالک کہتے ہیں کہ ان کو یہ معلوم ہوا کہ ابن عباسؓ اس مسافت کے بقدر جو مکہ اور طائف کے درمیان ہے سفر میں قصر کرتے تھے۔اور اسی طرح اس مسافت کے بقدر سفر میں جو مکہ اور عسفان اور مکہ اور جدہ کے درمیان ہے۔ مالک کہتے ہیں کہ یہ مسافت ۳۶ (چھتیس) کوس کے برابر ہے (مئوطا مالک)

نوٹ: مالکیہ، شافعہ اور حنبلیہ کے نزدیک ۴۸ میل۔اور حنفیہ کے نزدیک ۵۴ میل مسافت پر نماز قصر ہے اور حنبلیہ، شافعہ اور مالکیہ کے نزدیک چار یوم اور حنفیہ کے نزدیک پندرہ یوم ٹھہرنے کا ارادہ کرلیں تو پوری نماز پڑھیں۔

سفر سے واپسی کی نماز

☆ حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس دن میں چاشت کے وقت تشریف لاتے (رات میں تشریف نہ لاتے) اور پہلے مسجد میں تشریف لاتے اور دو رکعت نفل پڑھتے پھر وہیں مسجد میں تشریف رکھتے۔(مسلم)

﴿مریض کی نماز﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا۔ اگر وہ اس کی طاقت رکھتا ہو۔ اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے گا۔ اگر وہ سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے سر سے اشارہ کرے گا۔ اور اپنے سجدے کو رکوع کی نسبت زیادہ نیچا کرے گا۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہو تا قبلہ رخ ہو کر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھے گا۔ اگر دائیں پہلو پر لیٹ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو سیدھا لیٹ کر اور پاؤں کو قبلہ کی طرف کر کے نماز پڑھے گا ۔(دار قطنی)

﴿نماز تہجد﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور رات میں اس کو سجدہ کر اور بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر (الدھر ۲۶)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ تہجد کے وقت نہیں اٹھ سکے گا، تو اس کو چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لیا کرے اور جس کو تہجد کے وقت اٹھنے کا شوق ہو تو وہ وتر تہجد کے وقت ہی پڑھا کرے کیونکہ تہجد کا وقت بڑا متبرک ہے اس میں فرشتے آ موجود ہوتے ہیں، اور بڑی اعلیٰ درجے کی بات ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! خوب سلام کیا کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلایا کرو، اور جب لوگ سوئے پڑے ہوں تو تم راتوں کو نمازیں پڑھا کرو، تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدمی رات کو اٹھ کر (اپنے ساتھ) اپنی بیوی

کو بھی جگاتا ہے۔ پھر دونوں مل کر نماز پڑھتے ہیں تو انہیں " اَلـذّٰكِـرِيْـنَ وَالذّٰاكِرَاتِ، میں لکھ دیا جاتا ہے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا ہے، اور فرض نمازوں کے بعد افضل نماز قیام اللیل (تہجد) کی نماز ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا بزرگ و برتر پروردگار پہلے آسمان پر اترتا اور فرماتا ہے، ہے کوئی میرے حضور دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی سوال کرنے والا میں اس کا سوال پورا کروں، ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت مسروقؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کا سوال کیا (یعنی کتنی رکعات پڑھتے تھے) حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب دیا کبھی سات رکعتیں، کبھی نو رکعتیں اور کبھی گیارہ، فجر کی سنتوں کے علاوہ (بخاری)

نماز اشراق

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھے پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے پھر دو رکعت نفل (اشراق) پڑھے تو اس کو (پورے) ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا (ترمذی)

نماز چاشت

☆ معاذہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی کتنی نماز پڑھتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ

(رسول اللہ ﷺ) چار رکعت پڑھتے تھے اور مزید جتنی چاہتے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جنت میں سونے کا ایک محل بنادیا (ترمذی وابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صحیح وسالم جوڑ یا ہڈی کے عوض ہر روز صبح کو تم پر صدقہ واجب ہوتا ہے، لہٰذا تمہارا ہر "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ ہر برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب کیلئے وہ دو رکعتیں کافی ہو جاتی ہیں جنہیں کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

نماز اوابین

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور اس دوران اس نے کوئی بری بات زبان سے نہ نکالی تو اس کو بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملے گا (ابن ماجہ)

تحیۃ الوضو

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرے، پھر اللہ کے حضور میں کھڑا ہو کر پوری قلبی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے، تو جنت اس کیلئے ضرور واجب ہو جائے گی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اچھا وضو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلی نماز تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (مسلم)

نماز تحیۃ المسجد

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے ،تو بیٹھے نہیں، یہاں تک کہ دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) پڑھ لے (بخاری و مسلم)

نماز حاجت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر اچھے طریقے سے دو رکعتیں پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ جلد یا بدیر اس کا سوال پورا کر دیں گے۔ (مسند احمد)

☆ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو، اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق، اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی کچھ حمد و ثناء کرے اور اس کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھے پھر اللہ کے حضور میں کچھ اس طرح عرض کرے

(لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ. سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَتًا هِيَ لَكَ رَضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ) ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، وہ بڑا حلم والا اور بڑا کریم ہے، پاک اور مقدس ہے وہ اللہ جو عرش عظیم کا بھی رب اور مالک ہے ساری حمد و ستائش اس اللہ

کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا جو تیری رحمت کا موجب ہیں اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا پکا ذریعہ بنیں اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور معصیت سے سلامتی اور حفاظت کا۔ خداوندا! میرے سارے ہی گناہ بخش دے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دے اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اس کو پورا فرما دے۔ اے ارحم الراحمین سب مہربانوں سے بڑے مہربان۔!!!! (ترمذی۔ ابن ماجہ)

نماز استخارہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعات نفل پڑھ کے یہ دعا (دعاء استخارہ) پڑھے یعنی: **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ، ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ .** ترجمہ : اے اللہ ! میں آپ کے علم سے خیر طلب کرتا ہوں۔ اور آپ کی قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم میں سے کچھ کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی قدرت والے

ہیں جبکہ میں قدرت والا نہیں۔ اور آپ علم والے ہیں جبکہ میں علم والا نہیں۔ اور آپ تو تمام غیبوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے دین اور میری دنیوی زندگی اور میری اخروی زندگی کیلئے خیر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کر دیجئے۔ اور وہ مجھے میسر کر دیجئے پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دیجئے۔ اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے دین اور میری دنیوی زندگی اور میری اخروی زندگی کیلئے شر ہے تو اس کو مجھ سے دور کر دیجئے۔ اور مجھے اس سے دور کر دیجئے۔ اور خیر جہاں بھی ہو اس کو میرے لئے مقدر کر دیجئے۔ پھر مجھے اس پر راضی کر دیجئے۔ (بخاری)

نمازِ تسبیح

☆ یہ چار رکعت ہیں، ہر رکعت میں قرات کے بعد پندرہ بار یہ ذکر کرے " سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ " اور رکوع میں دس بار اور رکوع سے سر اٹھا کر دس بار، پھر سجدہ میں دس بار اور سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار اور دو رکعتوں کے درمیان جلسۂ استراحت میں دس بار۔ اس طرح ہر رکعت میں پچھتر تسبیحات ہوں گی۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس ؓ کو مخاطب ہو کر مندرجہ بالا طریقہ سے صلاۃ تسبیح پڑھنے کا کہا اور فرمایا: اگر تو روزانہ پڑھ سکے تو پڑھ، اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو ہفتہ میں ایک بار اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو سال میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ کر سکے تو زندگی میں ایک بار ضرور پڑھ۔ (ابوداؤد)

سجدۂ تلاوت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم جب سجدہ کی آیت پڑھتا ہے تو شیطان الگ ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے افسوس! اس کو سجدہ کا حکم ملا تو اس نے سجدہ کرلیا، اس کیلئے بہشت ہے۔ اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے نافرمانی کی، میرے لئے جہنم ہے (مسلم)

☆ حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے جب آیت سجدہ پر سے گزرتے تو اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے (ابوداؤد)

☆ حضرت عمرؓ نے فرمایا لوگو! ہم آیات سجدہ کرتے ہوئے گزرتے ہیں۔ جس نے سجدہ کیا اس نے درست کیا اور جس نے نہ کیا اس پر کوئی گناہ نہیں (بخاری)

سجدۂ سہو

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ تین پڑھی ہیں یا چار تو شک سے قطع نظر کر کے یقین پر چلے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرلے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مقتدی پر سجدہ سہو نہیں ہے۔ ہاں اگر امام بھول جائے تو پھر امام اور مقتدی دونوں پر سجدہ سہو ہے (بیہقی)

نماز استسقاء

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں جس دن رسول اللہ ﷺ نے استسقاء کی نماز پڑھنی تھی آپ ﷺ باہر نکلے اور اذان و اقامت کے بغیر ہمیں دو رکعت نماز

پڑھائی (جس میں آپ ﷺ نے قرات آواز سے کی) پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ سے دعا کی اور (دعا کے وقت) آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے اپنا رخ قبلہ کی طرف کرلیا۔ پھر (دعا ہی کے دوران) آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا اور اس کے دائیں جانب کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کرلیا۔(ابن ماجہ)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنے ہاتھوں کی پشت کو آسمان کی طرف کیا (مسلم)

سورج گرہن کی نماز

☆ حضرت ابو بکرؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس (بیٹھے) تھے کہ سورج کو گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کھینچتے ہوئے اٹھ کر چلے یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے۔ ہم بھی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے ہمیں (بڑی طویل) دو رکعتیں پڑھائیں۔ یہاں تک کہ سورج صاف ہوگیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے اور جب تم سورج کو گہناتا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ تمہیں پیش آنے والی (سورج گرہن کی) کیفیت دور ہوجائے (بخاری)

توبہ کی نماز

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی کوئی گناہ کرتا ہے، پھر وضو کرتا ہے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے بخشش کا طالب ہوتا ہے، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو معاف کردیتے ہیں۔(ترمذی)

بیمار کی عیادت اور موت کے مسائل

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں ۔(۱) سلام کا جواب دے ۔(۲) جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے ۔(۳) جب مرجائے تو اس کا جنازہ پڑھے ۔(۴) جب دعوت دے تو اسے قبول کرے ۔(۵) اگر وہ چھینک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کیلئے جاتا ہے تو وہ واپس لوٹنے تک جنت کے میوے چنتا ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کیلئے جاتا ہے اور اس کے سر کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے۔ الا یہ کہ اس کی موت کا وقت ہی آچکا ہو۔ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ. میں! بزرگ و برتر اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا سے نوازے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ ایک عرابی کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور اس سے یہ کلمات کہے۔ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ. ڈر نہیں (غم نہ کر) اگر اللہ نے چاہا تو (یہی بیماری تجھے گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قریب المرگ آدمی کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین

کرو۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی موت کے وقت اس کی پیشانی پر پسینہ رونما ہوجاتا ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کی آرزو نہ کرو۔اگر تم نیک ہو تو شاید زیادہ نیکی کرسکو گے۔اور اگر بدکار ہو تو ،توبہ کر کے اللہ کو راضی کرسکو گے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرنے والوں کے سامنے **سورۃ یٰسین** پڑھا کرو۔(ابن ماجہ،ابوداؤد)

﴿حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب کوئی مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے گناہوں سے اس طرح چھڑا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے میل کو چھڑا دیتی ہے۔(بخاری)﴾

غسل وکفن

☆ حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب ہم آپ ﷺ کی صاحبزادی کو غسل دے رہی تھیں۔آپ ﷺ نے فرمایا اسے تین یا پانچ مرتبہ، یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دو۔اگر تم ضرورت محسوس کرو، غسل پانی اور بیری کے پتوں سے دو۔آخر میں کافور یا فرمایا کچھ کافور ڈالو۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع بھجوا دی آپ ﷺ نے اپنا تہبند اتار کر ہماری طرف پھینک دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ لگا دو۔(مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یمن کے تین سفید

کپڑوں میں کفن دیا گیا جو سحول کے بنے ہوئے اور روئی کے تھے۔ان کپڑوں میں کرتہ اور عمامہ نہ تھا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سفید لباس زیب تن کیا کرو یہ تمہارے ملبوسات میں بہترین اور عمدہ لباس ہے اور اپنے مرنے والوں کو بھی اس میں کفن دیا کرو (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین کفن حلّہ ہے (یعنی تہبند، چادر اور قمیص) اور بہترین قربانی، سینگوں والا دنبہ ہے (ترمذی وابوداؤد)

نماز جنازہ پڑھنے کا ثواب اور مسائل

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے گزر چکے۔ (حشر)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جنازے کے اندر حاضر رہا، یہاں تک کہ اس پر نماز بھی پڑھی گئی، تو اس کو ایک قراط ثواب ملتا ہے۔اور جو شخص جنازہ میں حاضر رہا حتیٰ کہ اس کو دفن بھی کر دیا گیا تو اس کیلئے (ثواب میں) دو قیراط ہیں۔دریافت کیا گیا دو قیراط کتنے ہیں (یا کیا ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا دو بڑے پہاڑوں کہ مانند (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان شخص ایسا نہیں جو مرتا ہے، پھر اس کے جنازہ پر ایسے چالیس آدمی جمع ہو جائیں (نماز پڑھ لیں) جو اللہ رب العزت کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کی سفارش

اس جنازہ کے حق میں قبول کرتا ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جب تم کسی میت پر نماز (جنازہ) پڑھو تو اس کیلئے خلوص کے ساتھ دعا کرو (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنازہ کو جلد لے کر جاؤ، سو اگر وہ نیک اور صالح (کا جنازہ) ہے تو وہ بھلائی ہے، پہنچاؤ اس کو اس کی طرف اور اگر وہ جنازہ اس کے علاوہ ہے، تو وہ برائی ہے، اس کو تم اپنی گردنوں سے اتار کر رکھ دو (بخاری و مسلم)

☆ طلحہ بن عبداللہ بن عوفؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ کے پیچھے ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو انہوں نے (تکبیر کے بعد) سورۂ فاتحہ پڑھی اور پھر کہا سورۂ فاتحہ میں نے اس لئے پڑھی ہے تا کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ یہ سنت ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی جنازے کو آتا دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ نیز جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ جنازے کے زمین پر رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اپنے مرنے والوں کو قبروں میں اتارو تو بِسۡمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ کہو (ابوداؤد، نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبر کو پختہ کیا جائے اور اس پر بیٹھا جائے ۔اور اس پر عمارت تعمیر کی جائے۔ (مسلم)

خودکشی

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا ہے۔ وہ جہنم

میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔ اور جو شخص نیزہ چبھو کر اپنی جان دیتا ہے، وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارتا رہے گا (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے اپنی جان مجھ سے پہلے خود لے لی اس لئے میں نے اس پر جنت حرام کردی۔ (بخاری)

﴿نمازِ جنازہ کی دعائیں﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب انسان مرجائے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، مگر تین چیزیں باقی رہتی ہیں ایک صدقہ جاریہ، یا وہ علم جس کے ذریعے سے نفع حاصل کیا جا سکے، یا اس کا نیک لڑکا جو اس کیلئے دعا کرتا رہے (مسلم)

☆ دورانِ جنازہ بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعا: ﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ: ترجمہ ”اے اللہ! بخش ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ! جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو اسے ایمان پر وفات دے“ (مشکوٰۃ)﴾

☆ نابالغ بچی کی میت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً: ترجمہ ”اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی“ (شامی)

☆نابالغ بچے کی میت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا: ترجمہ ''اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا'' (شامی)

سوگ اور اسکے مسائل

☆ حضرت عثمانؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کی تدفین سے فارغ ہو جاتے تو قبر پر کھڑے ہو جاتے اور فرماتے کہ اپنے بھائی کیلئے بخشش مانگو اور ثابت قدم رہنے کہ دعا کرو کیونکہ اب اس سے باز پرس کی جائے گی (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے اور سننے والی پر لعنت فرمائی ہے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت زینب بنت جحشؓ کے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ تین دن بعد انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس کو ملا۔ پھر کہا مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو عورت اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتی ہو اس کیلئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ کسی میت پر سوگ کرے سوائے شوہر کے جس کا سوگ چار ماہ دس دن ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے (اس) مومن بندے کیلئے بہشت ہے جس کے پیارے کو میں اہل دنیا سے قبض کرتا ہوں۔ اور وہ (اس کی موت پر) صبر کرتا ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ کا نواسہ فوت ہوا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو

گئے ۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ! یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ رحمت ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کی ہے ۔ اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحمت کرنے والوں پر ہی رحمت کرتا ہے ۔ (بخاری و مسلم)

تعزیت کے مسنون الفاظ

یقیناً اللہ کا (مال) ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دے رکھا ہے ۔ اس کے ہاں ہر چیز کا وقت مقرر ہے ۔ (لہٰذا) صبر کر کے اس کا اجر و ثواب حاصل کرنا چاہیئے ۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ جب جعفر بن ابی طالبؓ کی شہادت کی خبر موصول ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جعفرؓ کے گھر والوں کیلئے کھانا تیار کرو ان کو ایسی تکلیف دہ اطلاع ملی ہے جو ان کو کھانا پکانے سے مشغول رکھے گی (ابوداؤد، ترمذی)

قبر

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے لئے بغلی لحد والی قبر بنانا اور مجھ پر کچی اینٹیں چننا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مطعونؓ کی نماز جنازہ پڑھی اور ان کی قبر پر تشریف لائے اور کھڑے کھڑے تین لپ مٹی ڈال دی (دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ کا گزر مدینہ کے قبرستان پر ہوا ۔ آپ ﷺ ان کی طرف

متوجہ ہوئے اور فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنَ بِالْاَثَرِ . ترجمہ :اے اہل قبور تم پر سلام ہو۔اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔تم ہمارے پیشرو ہو اور ہم تمہارے پیچھے چلے آرہے ہیں (ترمذی)

غائبانہ نماز جنازہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک سیاہ فام عورت جو مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی کی قبر پر جاکر نماز جنازہ پڑھی۔(بخاری و مسلم ، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے جب نجاشی کا انتقال ہوا تو ان کی (غائبانہ) نماز جنازہ پڑھی۔جیسا کہ میت پر نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے۔(ترمذی و نسائی)

نماز جنازہ کا طریقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو چار تکبیریں کہیں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنازہ کی تکبیریں کہیں اور (صرف) پہلی تکبیر پر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لیا۔(ترمذی)

☆ حضرت ابو سعید مقبریؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے پوچھا کہ آپ نماز جنازہ کس طرح پڑھتے ہیں؟ تو حضرت ابو ہریرہؓ نے جواب دیا اللہ کی قسم میں تمہیں ضرور بتاؤں گا میں جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے چلتا ہوں اور جب جنازہ رکھا جاتا ہے تو میں (پہلی) تکبیر کہتا ہوں اور اللہ کی حمد و ثناء

کرتا ہوں۔اور (دوسری تکبیر کہہ کر) اللہ کے نبی ﷺ پر درود پڑھتا ہوں۔پھر (تیسری تکبیر کہہ کر) یہ دعا مانگتا ہوں اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تُحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کا بندہ تھا اور آپ کے بندے کا بیٹا تھا اور آپ کی بندی کا بیٹا تھا۔ یہ گواہی دیتا تھا کہ مستحق عبادت تو صرف آپ ہی ہیں۔اور محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔اور آپ تو اس بندے سے خوب واقف ہیں۔اے اللہ یہ اگر نیک تھا تو اس کی نیکی کے اجر کو بڑھا دیجئے اور یہ اگر برا تھا تو آپ اس کی برائیوں سے درگزر فرمائیے۔ اے اللہ آپ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمائیے۔اور اس کے بعد ہمیں آزمائش میں نہ ڈالیئے (مئوطا مالک)

☆ حضرت عبداللہ بن ابی عوفؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کی نماز جنازہ پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں۔ چوتھی تکبیر کے بعد انہوں نے دو تکبیروں کے درمیان وقفہ کے بقدر قیام کیا۔جس میں وہ اپنی بیٹی کیلئے دعا اور استغفار کرتے رہے۔پھر سلام پھیرا۔پھر فرمایا کہ (کبھی کبھی) رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفن کرنے سے منع فرمایا: (۱) طلوع آفتاب کے وقت حتیٰ کے بلند ہو جائے۔(۲) جب

سورج دو پہر کے وقت عین سر پر ہو حتیٰ کے ڈھل جائے۔(۳) غروب آفتاب کے وقت حتیٰ کے غروب ہو جائے۔(مسلم)

☆ حنفیہ کے نزدیک پہلے قبلہ رو ہو کر "اللہ اکبر" کہا جائے گا اور کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ناف کے نیچے باندھے جائیں گے۔ پھر ثناء پڑھی جائے گی، پھر دوسری تکبیر کہی جائے گی اور نبی ﷺ پر درود پڑھا جائے گا۔ پھر تیسری تکبیر کہی جائے گی اور میت کیلئے دعا کی جائے گی۔ پھر چوتھی تکبیر کہی جائے گی اور اس کے بعد دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیر دیا جائے گا۔(شافعہ، حنبلیہ اور اہل حدیث کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھی جائے گی)(فقہ السنہ)

نماز عیدین اور ان کے مسائل

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جمعہ، عرفہ، قربانی اور عید الفطر کے دن غسل کرنا چاہیئے۔(بیہقی)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں عید الفطر کے دن رسول اللہ ﷺ (عید کی نماز کیلئے) نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ چند چھوہارے نہ کھالیتے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن (یعنی عید الاضحیٰ کے دن) کچھ نہ کھاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ (عید کی نماز سے فارغ ہو کر) واپس لوٹتے پھر اپنی قربانی کے گوشت کے تناول سے ابتدا کرتے۔(دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن (شہر سے باہر) عید گاہ کی طرف نکلتے تھے(بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن وہ

عیدگاہ کی طرف جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جاتے پھر وہاں پہنچ کر بھی امام کے آنے تک تکبیر کہتے رہتے۔ (دار قطنی)

☆ حضرت علیؓ عرفہ کے دن (۹ ذوالحجہ) کی فجر سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک تکبیرات کہتے۔ (بیہقی)

☆ حضرت جابرؓ کہتے ہیں جب عید کا دن ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ (عیدگاہ سے واپسی میں) دوسرا راستہ اختیار فرماتے۔ (بخاری)

☆ حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز ایک دو نہیں کئی مرتبہ پڑھی (اور ہمیشہ) بغیر اذان اور بغیر اقامت کے۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کے ساتھ اور حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ اور حضرت عثمانؓ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا تو یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ عبداللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے حضرت ابو واقد لیثیؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت فرماتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ ان دونوں نمازوں میں (پہلی رکعت میں) سورۃ ق اور (دوسری رکعت میں) سورۃ قمر پڑھتے تھے۔ (مسلم)

☆ حضرت سعید بن عاصؓ نے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ اور حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے پوچھا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں رسول اللہ ﷺ تکبیرات

کس طرح کہتے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ ؓ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ (ہر رکعت میں) تین زائد تکبیروں سمیت چار تکبیریں کہتے جیسا کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ اس پر حضرت حذیفہ ؓ نے کہا کہ آپ نے سچ کہا۔ حضرت ابوموسیٰ ؓ نے (مزید) بتایا کہ جب میں اہل بصرہ پر حاکم تھا تو میں بصرہ میں اسی طرح تکبیریں کہتا تھا (ابوداؤد)

☆ حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پہلی رکعت میں سات (۷) اور دوسری میں پانچ تکبیرات کہی جائیں ۔(سنن ابی داؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دن بارگارالٰہی میں ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والا نہیں اور نہ ہی کسی دن کا عمل اللہ کو ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے تو تم ان دس دنوں میں کثرت سے لا الٰہ الا اللہ، اللہ اکبر، اور الحمد للہ کہو۔ (بخاری)

تکبیرات عید

☆ (1) اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (ابن ابی شیبه)

☆ (2) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (نیل الاوطار)

☆ (3) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا (بیہقی)

باب ٦

روزہ

☆ روزوں کی فرضیت واہمیت ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿مسلمانو! تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ (البقرۃ۔١٨٣)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے۔(البقرۃ۔١٨٤)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی شہادت دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا (بخاری، مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان (کا مہینہ) شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیر ڈال دی جاتی ہے۔(بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ان میں سے ایک دروازے کو ریان کہا جاتا ہے۔اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔(بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے جس طرح تمھارے

ایک کی لڑائی سے بچانے والی ڈھال ہوتی ہے (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ اس کا چہرہ اس دن کے عوض جہنم سے ستر سال دور کر دے گا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک، اگر بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو (یہ تینوں) درمیانی عرصہ کے گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کے روزے رکھتا ہے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر انسان کے نیک عمل کا ثواب اس طرح زیادہ کیا جاتا ہے کہ ایک ایک نیکی کا ثواب دس گنا ملتا ہے حتّٰی کہ یہ ثواب سات سو گنا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ کا ثواب اس سے بھی بالاتر ہے اس لیے کہ روزہ تو صرف میرے لیے ہے یعنی اس کو بندہ صرف میری رضا جوئی کے لیے رکھتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزہ دار اپنی خواہشات اور کھانے کو صرف میری خوشی کے لیے چھوڑتا ہے اور روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں ایک خوشی روزہ کے افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت۔ اور روزہ دار کے منہ کی بو خدا کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتی ہے۔ اور روزہ ڈھال ہے کہ اس کے سبب بندہ دنیا میں شیطان کی قید اور شر سے محفوظ رہتا ہے اور

آخرت میں دوزخ کی آگ سے اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ تو فحش باتیں کرے اور نہ بیہودگی سے چلائے اور اگر اس کو کوئی برا کہے یا اس سے کوئی لڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں میرا کسی کو برا کہنا یا لڑنا قطعاً نادرست ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ برکتوں کے ساتھ آیا ہے جس میں روزے خدا نے تم پر فرض کیے ہیں اس مہینہ میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور سرکش شیطان کو طوق پہنایا جاتا ہے اس مہینہ میں خدا کی ایک خاص رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو کوئی محروم رہا اس کی بھلائی سے وہ محروم رہا ہر بھلائی سے۔ (مسند احمد و نسائی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان اور قرآن بندہ کی سفارش کریں گے چنانچہ روزہ یہ کہے گا کہ اے پروردگار میں نے اس کو کھانے اور خواہشات سے دن میں روکے رکھا پس اس کے لیے میری سفارش کو قبول فرما۔ اور قرآن یہ کہے گا کہ میں نے اس کو رات کی نیند سے باز رکھا یعنی سونے نہیں دیا پس اس کے حق میں تو میری سفارش کو قبول فرما۔ پس ان کی سفارشیں قبول کی جائیں گی۔ (بیہقی)

☆ روزہ کی شرائط ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: سو جو تم میں بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے (البقرۃ۔۱۸۴)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین آدمی مرفوع القلم ہیں: مجنوں افاقہ ہونے تک، سونے والا بیدار ہونے تک اور نابالغ بالغ ہونے تک (ابوداؤد)

☆﴿مسلمان عورت کیلئے بھی شرط ہے کہ وہ حیض ونفاس سے پاک ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ایسے نہیں کہ جب وہ حیض سے ہوتی ہے، نہ نماز پڑھتی ہے، نہ روزہ رکھتی ہے۔ (بخاری)

☆﴿سحری وافطاری کے احکام﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو۔ اس لئے کہ اس میں بڑی برکت ہے (بخاری ومسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے سحری تناول کرنے والوں پر درود بھیجتے ہیں (صحیح ابن حبان)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک وہ افطار جلدی اور سحری مئوخر کرے گی۔ (مسند احمد)

☆﴿روزوں کے دیگر مسائل﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ (بقرۃ۔۱۸۷)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح صادق سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا کوئی روزہ نہیں۔ (بخاری ومسلم)

☆﴿حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں روزہ تو ان چیزوں سے ٹوٹتا ہے جو جسم میں داخل ہوں۔ ان چیزوں سے نہیں جو جسم سے خارج ہوں (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی بھول جائے اور کھالے یا پی لے تو وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ یہ تو اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے(بخاری)

☆ انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تازہ کھجوروں کے ساتھ نماز سے پہلے افطار کرتے تھے اگر تازہ نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں کے ساتھ، اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ بھر لیتے۔(طبرانی)

☆ حضرت ربیعہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو روزہ کی حالت میں بے شمار مرتبہ مسواک کرتے دیکھا(ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے روزہ رکھنے کے بعد (جان بوجھ کر) کچھ کھالیا تو نبی ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ یا تو ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے(دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس پر قے غالب ہو جائے تو اس پر قضا نہیں اور جو خود عمداً قے لائے تو وہ روزے کی قضا کرے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے۔سوائے اس کے کہ کسی آدمی کو کوئی روزہ رکھنے کی عادت ہو تو وہ روزہ رکھ لے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب (عید کیلئے) چاند دیکھ لو تو افطار کر دو۔اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کیلئے اندازہ لگا لو(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ رکھنے کو اور آدھی نماز کو معاف فرما دیا ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی سے بھی روزے کی ادائیگی کو معاف فرما دیا۔ (ابوداؤد)

☆ امام مالک کو یہ بات پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جاتا تھا کہ کیا ایک شخص دوسرے کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے یا ایک شخص دوسرے کی طرف سے نماز پڑھ سکتا ہے۔ وہ فرماتے کہ کوئی دوسرے کی طرف سے روزہ نہ رکھے اور کوئی دوسرے کی طرف سے نماز نہ پڑھے۔ (موطاء امام مالک)

☆ اور اس کی (مشقت کے ساتھ) طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں (سورۃ البقرۃ۔۱۸۴)

مکروہ روزے

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹ بولنا اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا اور حماقت و بیوقوفی کو ترک نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانے پینے کو چھڑانے کی ضرورت نہیں۔ (بخاری وابوداؤد)

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ منیٰ (میں قیام) کے دنوں میں یہ آواز لگاؤں کہ منیٰ کے ایام کھانے اور پینے کے دن ہیں اور ان ایام تشریق میں روزہ (رکھنا جائز) نہیں ہے (احمد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو وصال (یعنی بلا افطار روزے رکھنے) سے بچاؤ۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا، اس نے کوئی روزہ نہ رکھا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے۔ مگر یہ کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھو، اگر اس دن کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کا چھلکا یا پودے کی لکڑی ہی چبا لو (ترمذی)

☆ نفلی روزے ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھے روزے شوال کے رکھے یہ عمل سارے سال (روزے رکھنے) کی مانند ہوگا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے مگر اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو ستر سال کیلئے جہنم کی آگ سے دور کر دیتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نو ذوالحجہ (یوم عرفہ) کا روزہ، گزشتہ اور آنے والے دوسال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور دس محرم کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں رمضان المبارک کے علاوہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اور شعبان کے ایام سے زیادہ کسی اور مہینہ میں روزے رکھتے بھی میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت حفصہؓ روایت کرتی ہیں کہ چار عمل ایسے تھے جن کو رسول اللہ ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔ عاشورہ کا روزہ، ذی الحجہ کے پہلے عشرہ (نو دن) کے روزے اور ہر مہینہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعت نماز کی ادائیگی۔ (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل اس حالت میں پیش کئے جائیں کہ میں (خود) روزہ سے ہوں۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کرلے، یہ نگاہ کو بہت نیچا کرتا ہے اور شرم گاہ کو بہت بچاتا ہے۔ اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے، یہ اس کیلئے (شہوت کی تیزی) ختم کرنے والا ہے (بخاری)

☆ رات کا قیام ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے

رمضان کا قیام کرتا ہے، اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کی راتوں کو جاگتے تھے۔ اور آخری دس راتوں میں اپنے اہل اور ہر چھوٹے بڑے کو جو نماز پڑھ سکتا تھا، بیدار کرتے تھے۔ (مسلم)

☆ ﴿ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں کو چاہیئے کہ رات کو قیام کرو اس لیے کہ یہ تم سے پہلے نیک بندوں کی عادت ہے تمہارا اپنے رب سے قربت حاصل کرنا ہے یہ تمہاری برائیوں کو مٹانے والا اور تمہیں گناہوں سے بچانے والا ہے۔ (ترمذی)

☆ ﴿ حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رات کو قیام فرمایا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاؤں ورم آلود ہو گئے۔ صحابہؓ نے آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ کے تو تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے پھر آپ ایسا کیوں فرماتے ہیں۔ فرمایا کیا میں اپنے پروردگار کا شکر گزار بندہ نہ ہوں۔ (بخاری ومسلم)

☆ ﴿ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پروردگار بزرگ و برتر روزانہ رات کے وقت دنیا کے آسمان پر اترتا ہے جب کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے مانگے تاکہ میں اس کے سوال کو پورا کروں کون ہے جو مغفرت چاہے مجھ سے اور میں بخش دوں اس کو (بخاری ومسلم)

☆ ﴿ تلاوت قرآن کریم ﴾ ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب

، جاننے والے کی طرف سے ہے۔(الاحقاف۔۱،۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔(الحجر۔۹)﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے(بنی اسرائیل۔۸۲)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ رمضان میں کثرت سے تلاوت کرتے تھے اور جبرائیل علیہ السلام بھی رمضان المبارک میں آپ ﷺ کے ساتھ قرآن پاک کا دور کرتے تھے(بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن بندے کے لئے قیامت کے دن سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے رب میں نے اسے دن میں کھانے اور پینے سے روکا تھا اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا تھا، تو اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرما(نسائی)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ہے اور الم ایک حرف نہیں بلکہ یہ تینوں الگ الگ حروف ہیں۔(جامع ترمذی)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تا کہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے(الحدید)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت

کے دن قرآن پڑھنے والے کیلئے شفیع بن کرآئے گا۔(مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین حضرات وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو سیکھا اور (دوسروں کو) سکھایا۔(بخاری)﴾

☆﴿فضیلت والی راتیں﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور تو کیا جانے لیلۃ القدر کیا چیز ہے؟ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(القدر۔۲،۳)

☆ ﴿حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بتلائیں کہ اگر میں جان لوں، کہ شب قدر کون سی ہے تو اس میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی. ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو ہی درگزر کرنے والا ہے، تو درگزر کرنا پسند کرتا ہے، مجھ سے درگزر فرما۔(بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔(بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر اس مہینے کے روزے فرض فرمائے ہیں۔ اس ماہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ اور اللہ کی طرف سے اس مہینہ میں ایک شب ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اور جو اس شب کی بھلائیوں سے سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم کردیا گیا (احمد و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جناب جبرائیلؑ ملائکہ کے جلو میں آتے ہیں اور ہر اس بندے کیلئے بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے اللہ کی عبادت میں ہوتا ہے اور جب بندوں کی عید یا افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بڑے فخر و ناز سے فرماتا ہے اے فرشتو! اس مزدور کیلئے کیا ہے جو اپنا کام مکمل کرتا ہے؟ تو فرشتے عرض کرتے ہیں اے رب کریم! اس کا صلہ پوری مزدوری ہے جو اس کو ادا کی جائے۔ تب رب کریم فرماتا ہے کہ میرے بندوں اور بندیوں نے اپنے اوپر لازم عمل (فریضہ) کو پورا کرلیا اور اب وہ مجھے پکارتے ہیں۔ میری عزت وجلال، کرم اور علو مرتبت کی قسم! میں ان کی دعا قبول کروں گا۔ اس وقت اللہ فرماتا ہے۔ واپس ہو جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا ہے تمہارے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب یہ لوگ اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں تو ان کے گناہ بخشے جا چکے ہوتے ہیں (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور اس شب میں مشرک اور دل میں بغض رکھنے والوں کے سوا ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نصف شعبان کی رات آئے تو رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو کیونکہ اس رات رب تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف توجہ فرما تا کر کہتا ہے کہ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ اور کوئی رزق کا طالب ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں۔ اور کوئی

مصیبت زدہ ہے کہ میں اس کو عافیت عطا کروں اور کوئی ایسا ہے۔اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔(ابن ماجہ)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا۔جبکہ سب لوگوں کے دل مردہ ہوں گے (ابن ماجہ)﴾

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات نہیں مرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کو فتنہء قبر سے بچاتا ہے۔(جامع ترمذی)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔(بیہقی)

☆﴿اعتکاف اور اس کے مسائل﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور جب تک تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے رہو تو عورتوں سے نہ ملو، یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی۔سو ان کے پاس نہ جانا۔(بقرۃ۔۱۸۷)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف کرتے تھے۔یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دی۔آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج اعتکاف کرتی رہیں۔(بخاری)

☆﴿حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف روزے کے بغیر

نہیں ہوتا۔(ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوتا ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز ہوتی ہے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں اعتکاف کرنے والے کیلئے سنت سے حکم یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت کیلئے نہ نکلے اور نہ نماز جنازہ پڑھنے کیلئے نکلے اور نہ کسی عورت کو چھوئے اور نہ اس سے چمٹے اور سوائے ناگزیر حاجت کے کسی حاجت کیلئے نہ نکلے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو صبح کی نماز پڑھتے اور پھر اپنے اعتکاف کی جگہ چلے جاتے (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ صدقہ فطر وخیرات ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسائی ہو۔ (البقرۃ ۲۶۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور یہ بات کہ تم خیرات کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(البقرۃ ۲۸۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔ (آل عمران ۹۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کی خیرات افضل خیرات ہے (ترمذی)

☆ حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ رمضان کے آخر میں بصرہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے خطبہ دیا اور اس میں یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ صدقہ

فطر چھوہاروں کا یا جو کا ایک صاع (تقریباً ساڑھے تین کلو) یا گندم کا نصف صاع (پونے دو کلو) فرض کیا (نسائی)

☆ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کے بارے میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر واجب قرار دیا روزہ دار کی لغو اور فحش باتوں سے تطہیر کیلئے اور مسکینوں کے کھلانے کیلئے۔ تو جس نے اس کو عید کی نماز سے پہلے ادا کیا تو اس کا صدقہ (کامل طور پر) مقبول ہے۔ اور جس نے اس کو عید کی نماز کے بعد ادا کیا اس کو عام صدقہ کا ثواب ملے گا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ہر آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں کھڑا ہوگا۔ یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (مستدرک حاکم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کم مال والے کا صدقہ اور صدقہ کی ابتداء ان سے کر جن کی تو کفالت کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے غلام، آزاد، مرد، عورت، بچے اور بوڑھے سب پر صدقہ ءفطر فرض کیا ہے۔ (بخاری)

☆ حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصّے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے (ترمذی)

باب 7:

زکوٰۃ

☆ زکوٰۃ کی فرضیت واہمیت ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔ اوران کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اورزکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔اوروہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے(الانبیاء۔۷۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور نماز قائم کرواورزکوٰۃ ادا کرو۔اوریہی نہایت صحیح ودرست دین ہے(البینۃ ۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جوزکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کیلئے دیتے ہو۔تو ایسے ہی لوگ اپنے اعمال کو دوگنا کرنے والے ہیں (الروم۔۳۹)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اورجس دن (کھیتی) کاٹوان میں سے ان کا حق (یعنی عشر)ادا کرواور بے جانہ اڑاؤ۔اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(انعام۔۱۴۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے،اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی شہادت دینا،نماز قائم کرنا،زکوٰۃ ادا کرنا،حج کرنا،رمضان کے روزے رکھنا(بخاری ومسلم)

☆ حضرت حسن بصریؒ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے مال ودولت کوزکوٰۃ کے ذریعے بچاؤاوراپنی بیماریوں کا صدقہ کے ذریعے

علاج کرو اور دعا اور گریہ وزاری کے ذریعے مصیبت کی لہروں کا سامنا کرو۔ (ابوداود)﴾

☆﴿زکوٰۃ نہ دینے پر وعید﴾☆

☆﴿حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سونے یا چاندی کا مالک ہو یعنی نصاب شرعی کا مالک اور وہ اس کے حق زکوٰۃ کو ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے لیے اس سونے چاندی کی تختیاں بنائی جائیں گی جن کو آگ میں تپایا جائے گا اور ان تختیوں سے اس کے پہلوؤں اور پیشانی اور پشت کو داغ دیا جائے گا اور جب وہ ٹھنڈی ہو جائیں گی تو پھر دوزخ کی آگ میں گرم کیا اور تپایا جائے گا اور پھر داغ دیا جائے گا اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہے گا اور یہ دن جس روز ایسا کیا جائے گا اتنا بڑا ہوگا جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سالوں کے برابر ہوگی یہاں تک کہ لوگوں کا حساب وکتاب ختم ہو جائے گا اور جنت میں جانے والوں کو جنت میں اور دوزخیوں کو دوزخ میں بھیج دیا جائے گا۔ (مسلم)

☆﴿حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس اونٹ یا گائیں یا بکریاں ہوں اور وہ ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے تو لائی جائیں گی یہ چیزیں قیامت کے دن بہت بڑی اور فربہ شکل میں اور اس کو اپنے پاؤں سے کچلیں گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی اور ان کی جماعتیں یکے بعد دیگرے اسی طرح کرتی رہیں گی یہاں تک کہ لوگوں کے حساب وکتاب کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری ومسلم)

☆﴿زکوٰۃ کے مصارف﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ صدقات ، فقراء ، مساکین ، اس پر کام کرنے والے ، جن کے دلوں کی تالیف مطلوب ہو ، قیدی آزاد کرانے میں ، مقروض لوگوں کیلئے ، اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کیلئے ہیں ، یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے ۔ (سورۃ التوبہ ۶۰)

☆﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ مسلمان اغنیاء سے لی جائے اور مسلمان فقراء کو دی جائے ۔ (بخاری و مسلم)

☆﴿جن کو زکوٰۃ لینا جائز نہیں﴾☆

☆﴿ حضرت علیؓ نے فرمایا اولاد کیلئے اور والدین کیلئے فرض زکوٰۃ میں حصہ نہیں ہے ۔ (بیہقی)

☆﴿ حضرت مطلبؓ بن ربیعہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ صدقات یعنی زکوٰۃ وغیرہ آدمیوں کا میل ہے اور ان کا کھانا محمد ﷺ اور اولاد محمد ﷺ پر جائز نہیں ہے ۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مال دار کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے اور نہ اس شخص کے لیے جو تندرست اور طاقتور ہو اور کسب معاش کی اہلیت رکھتا ہو ۔ (ابوداؤد نسائی)

☆﴿زکوٰۃ کی وصولی﴾☆

☆﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے بڑھیا قسم کے مال لینے سے اجتناب کرو اور مظلوم کی بد دعا سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں

ہوتا۔(ابوداؤد)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا سرکاری کارندہ ایسا ہی گنہگار رہے جیسا کہ زکوٰۃ نہ دینے والا (ترمذی وابوداؤد)

☆﴿حضرت جریرؓ بن عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو تم کو چاہیئے کہ وہ تمہارے پاس سے اس حال میں واپس جائے کہ وہ تم سے راضی ہو۔(مسلم)

☆﴿نصاب زکوٰۃ﴾☆

☆﴿سونے اور چاندی میں زکوٰۃ﴾☆

☆﴿حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا وقت آنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کے بارے میں پوچھا۔تو آپ ﷺ نے ان کو اس کی اجازت دی۔(ترمذی)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس (چاندی کے) دوسو درہم (611 گرام) ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم (15.30 گرام) زکوٰۃ واجب ہوگی اور سونے میں تم پر کچھ زکوٰۃ واجب نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس (سونے کے) بیس دینار (87.30 گرام) ہو جائیں تو جب تمہارے پاس بیس دینار ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں نصف دینار (2.20 گرام) زکوٰۃ واجب ہے (فہم حدیث،ابوداؤد)

☆﴿حضرت عمرؓ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیس دینار اور اس سے زائد سونے پر نصف دینار اور چالیس دینار سونے پر ایک دینار زکوٰۃ

وصول فرمایا کرتے تھے۔(ابن ماجہ)

☆﴿جانوروں میں زکوٰۃ﴾☆

☆﴿حضرت عمرو بن حزمؓ کو رسول اللہ ﷺ نے ایک تحریر بھیجی جس میں یہ لکھا ہوا تھا: اور جب اونٹ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو ہر پچاس میں ایک حقہ (یعنی تین سالہ اونٹنی) شمار کرو اور جو زائد ہوں ان میں اونٹوں کی زکوٰۃ کا ابتدائی حساب جاری ہوگا اور جو وہ پچیس اونٹ سے کم ہوں تو ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری (واجب) ہوگی (ابوداوٗد)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔ اسی طرح اونٹوں کی تعداد پانچ سے کم ہو تو ان پر بھی زکوٰۃ نہیں۔ اور پانچ وسق سے کم کھجوروں پر بھی کوئی زکوٰۃ نہیں۔(مسلم)

☆﴿حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں نبی ﷺ نے مجھے (گورنر بنا کر) یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ ہر تیس گایوں میں ایک سالہ نر یا مادہ بچہ لوں اور چالیس گایوں پر ایک دو سالہ گائے لوں۔(ترمذی)

☆﴿حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے جب ان کو بحرین (عامل بنا کر) بھیجا تو یہ تحریر لکھ کر دی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہ زکوٰۃ کا وہ نصاب ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر مقرر کیا اور جس کا اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا۔ جنگل میں چرنے والی بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ کے بارے میں ضابطہ یہ ہے کہ چالیس سے ایک سو بیس بکریوں میں ایک بکری (واجب) ہوتی ہے اور جب وہ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہوتی ہیں اور جب وہ

دوسو سے بڑھ جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہوتی ہیں۔اور جب وہ تین سو سے بڑھ جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہو گی اور جب کسی شخص کی جنگل میں چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر یہ کہ بکریوں کا مالک نفل میں کچھ دینا چاہے۔(بخاری)

☆﴿حضرت سائب بن یزید کہتے ہیں میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ وہ اپنے گھوڑوں کی قیمت لگاتے تھے پھر ان کی زکوٰۃ (میں قیمت کا چالیسواں حصہ) حضرت عمرؓ کے پاس لے جاتے تھے(دار قطنی)

☆﴿حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کام میں لگے جانوروں میں زکوٰۃ نہیں ہے(ابوداؤد)

☆﴿پھل اور غلہ جات میں زکوٰۃ﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور جس دن (پھل وکھیتی) کاٹو ان میں سے ان کا حق (یعنی عشر) ادا کرو اور بے جانہ اڑاؤ۔اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا(انعام۔۱۴۱)

☆﴿حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا جس پیداوار کو بارش نے اور چشموں نے سیراب کیا ہو یا ایسا درخت ہو جو اپنی جڑوں سے گڑھوں میں موجود بارش کے پانی سے سیرابی حاصل کرتا ہے تو اس کاشت (اور پیداوار) میں عشر یعنی دسواں حصہ (بطور زکوٰۃ) واجب ہے۔اور جس کو رہٹ سے سینچا گیا ہو اس میں نصف عشر (یعنی بیسواں حصہ بطور زکوٰۃ) واجب ہے(بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ انگور (کی پیداوار) کا اندازہ کیا جائے جیسا کہ کھجور (کی پیداوار) کا اندازہ کیا جاتا ہے اور انگور کی زکوٰۃ کشمش کی صورت میں لی جائے جیسا کہ کھجور کی زکوٰۃ چھوہاروں کی شکل میں لی جاتی ہے۔
(ابوداؤد)

☆﴿معدنیات میں زکوٰۃ﴾☆

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معدنیات میں خمس یعنی پانچواں حصہ ہے۔
(بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے بلال بن حارث مزنیؓ کو قبل علاقہ کی کانیں بطور جاگیر دے دیں اور قبل فرع کی جانب ہے۔ ان کانوں سے آج تک زکوٰۃ کے سواء کچھ اور وصول نہیں کیا جاتا۔ (ابوداؤد)

☆﴿سامان تجارت میں زکوٰۃ﴾☆

☆ ﴿حضرت سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سامان تجارت سے زکوٰۃ نکالنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

باب 8

﴿حج وعمرہ﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اللہ کیلئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے۔ جو اس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ (آل عمران ۹۷)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی شہادت دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا (بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس بندہ کو میں نے جسمانی صحت اور روزی میں وسعت دی ہے اور وہ پانچ سال گزرنے کے بعد بھی میرے پاس نہیں آتا تو وہ محروم ہے۔ (بیہقی)

﴿حضرت ابو ہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اس گھر (کعبہ) کا حج کرے جس میں نہ مباشرت ہو اور نہ گناہ کا کوئی کام تو اس طرح واپس لوٹے گا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو (یعنی تمام گناہوں سے پاک ہو کر)۔ (بخاری)﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال میں افضل عمل اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لانا ہے، پھر اسکے راستہ میں جہاد کرنا، پھر گناہوں کی آلودگی سے پاک اور اچھائیوں سے بھرپور حج کا درجہ ہے (بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمرہ دوسرے عمرے تک دونوں کے مابین گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ تو صرف جنت ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے (بخاری)

☆ سیدنا عمر فاروقؓ نے تین مرتبہ فرمایا: جو شخص وسعت اور پر امن راستے (استطاعت) کے باوجود حج نہیں کرتا اور مر جاتا ہے تو (اس کے لئے برابر ہے) چاہے وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر اور اگر استطاعت کے ہوتے ہوئے میں نے حج نہ کیا تو مجھے حج کرنا چھ یا سات غزوات (میں شرکت کرنے) سے زیادہ پسند ہے (سنن بیہقی)

حج کا طریقہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح حج کرو جس طرح تم نے مجھے حج کرتے ہوئے دیکھا ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے اپنے حج کے احکام سیکھ لو (مسلم)

حضرت جابر بن عبداللہؓ کی زبانی حج نبوی ﷺ کا آنکھوں دیکھا حال بحوالہ مسلم شریف

آغاز سفر

☆ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نو سال تک مدینہ میں رہے اور آپ ﷺ نے حج نہیں فرمایا پھر دسویں سال لوگوں میں اعلان کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ حج کرنے والے ہیں چنانچہ مدینہ منورہ سے بہت سے لوگ آ گئے اور وہ سارے کے سارے اس بات کے متلاشی تھے کہ آپ ﷺ کے ساتھ حج کے لئے جائیں تاکہ وہ آپ ﷺ کے اعمال حج کی طرح اعمال

کریں۔ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے۔

﴿میقات پر آمد اور احرام باندھنا﴾

جب ہم ذوالحلیفہ آئے تو حضرت اسماء بنت عمیسؓ کے ہاں محمد بن ابی بکرؓ کی پیدائش ہوئی۔حضرت اسماءؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اب کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم غسل کرو اور ایک کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر اپنا احرام باندھ لو تو رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھی پھر قصویٰ اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی اونٹنی بیداء کے مقام پر سیدھی کھڑی ہوگئی تو میں نے انتہائے نظر تک دیکھا تو مجھے سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے لوگ نظر آئے میرے دائیں، بائیں اور پیچھے لوگوں کا ایک ہجوم تھا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ تھے اور آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوتا تھا جس کی مراد آپ ﷺ ہی زیادہ جانتے تھے اور آپ ﷺ جو عمل کرتے تھے تو ہم بھی وہی عمل کرتے تھے۔

﴿تلبیہ پکارنا﴾

آپ ﷺ نے توحید کے ساتھ تلبیہ پڑھا۔﴿لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ﴾ (ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہت بھی تیری ہے، تیرا کوئی شریک اور ساجھی نہیں) اور لوگوں نے بھی اسی طرح پڑھا اور رسول اللہ ﷺ نے ان تلبیہ کے کلمات پر

اضافہ نہیں فرمایا اور رسول اللہ ﷺ یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج کی نیت کی تھی اور ہم عمرہ کو نہیں پہچانتے تھے۔

﴾بیت اللہ کا طواف﴿

یہاں تک کہ جب ہم بیت اللہ آئے تو آپ ﷺ نے حجر اسود کا استلام فرمایا اور (طواف کے پہلے) تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکروں میں عام چال چلے پھر آپ ﷺ مقام ابراہیم کی طرف آئے اور آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ﴾واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی﴿ (اور تم بناؤ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ) پھر آپ ﷺ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی اور ان دو رکعتوں میں آپ ﷺ نے ﴾قل یا ایھا الکافرون﴿ اور ﴾قل ھو اللہ احد﴿ پڑھی۔ آپ ﷺ حجر اسود کی طرف آئے اور اس کا استلام کیا۔

﴾صفا ومروہ کی سعی﴿

پھر آپ ﷺ صفا کے قریب ہوگئے تو آپ ﷺ نے (یہ آیت) ﴾اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ (ترجمہ: صفا ومروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں)﴿ پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں وہاں سے شروع کروں گا (سعی کو) جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے صفا سے آغاز فرمایا اور صفا پر چڑھے۔ آپ ﷺ نے بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ کی توحید اور اس کی بڑائی بیان کی اور فرمایا: ﴾لَا اِلٰـهَ اِلَّا

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، اَنْجَزَہٗ وَعْدَہٗ، وَ نَصَرَ عَبْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ ﴿ (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت بھی اسی کی اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے ،، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے سارے لشکروں کو شکست دی) پھر آپ ﷺ نے دعا کی اور تین مرتبہ اسی طرح فرمایا پھر آپ ﷺ مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کے قدم مبارک بطن کی وادی میں پہنچے تو آپ ﷺ دوڑے یہاں تک کہ ہم بھی چڑھ گئے اور پھر آہستہ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آگئے اور مروہ پر بھی اسی طرح کیا جس طرح کہ صفا پر کیا تھا۔ یہاں تک کہ جب مروہ پر آخری چکر ہوا۔

﴾نوعیت حج﴿

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ لوگو میں اس طرف پہلے متوجہ ہو جاتا جس طرف کہ بعد میں متوجہ ہوا ہوں تو میں ہدی (قربانی کا جانور) نہ بھیجتا اور میں اس احرام کو عمرہ کا احرام کر دیتا تو تم میں سے جس آدمی کے ساتھ ہدی نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے اور اسے عمرہ کے احرام میں بدل لے۔ تو سراقہ بن جعشمؓ کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ حکم اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں اور فرمایا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، دو مرتبہ نہیں بلکہ

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔اور حضرت علیؓ یمن سے نبی ﷺ کا اونٹ لے کر آئے تو انہوں نے حضرت فاطمہؓ کو بھی انہی میں پایا کہ جو حلال ہو گئے (احرام کھول دیا ہے) اور حضرت فاطمہؓ نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے تو حضرت علیؓ نے ان پر اعتراض فرمایا تو حضرت فاطمہؓ نے فرمایا کہ مجھے میرے ابا نے اس کا حکم دیا ہے۔راوی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ عراق میں یہ کہہ رہے تھے کہ میں حضرت فاطمہؓ کے احرام کھولنے کی شکائت لے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف گیا اور فاطمہؓ نے جو کچھ مجھے بتایا اس کی خبر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دی اور اپنے اعتراض کرنے کا بھی ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت فاطمہؓ نے سچ کہا، سچ کہا۔جس وقت تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علیؓ نے کہا کہ میں نے کہا: کہ اے اللہ! میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں کہ جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس تو ہدی ہے تو تم حلال نہ ہونا۔راوی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ یمن سے جو اونٹ لے کر آئے تھے اور جو اونٹ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے سارے جمع کر کے سو اونٹ ہو گئے تھے۔راوی کہتے ہیں کہ پھر سب لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے بال کٹوا لئے سوائے نبی ﷺ کے اور ان لوگوں کے جن کے ساتھ ہدی تھی۔

﴿منیٰ کی جانب روانگی﴾

تو جب ترویہ (آٹھ ذی الحجہ) کا دن ہوا تو انہوں نے منیٰ کی طرف جا کر حج کا احرام باندھا اور رسول اللہ ﷺ بھی سوار ہوئے اور آپ ﷺ نے منیٰ میں ظہر

عصر، مغرب اور عشاء اور فجر کی نمازیں پڑھیں پھر آپ ﷺ کچھ دیر ٹھہرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور آپ ﷺ نے بالوں سیج بنے ہوئے ایک خیمہ کو نمرہ کے مقام پر لگانے کا حکم فرمایا پھر رسول اللہ ﷺ چلے اور قریش کو اس بات کا یقین تھا کہ آپ ﷺ مشعر حرام کے پاس ٹھہریں گے جس طرح کہ قریش جاہلیت کے زمانہ میں کرتے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تیار ہوئے یہاں تک کہ آپ ﷺ عرفات کے میدان میں آگئے وہاں آپ ﷺ نے نمرہ کے مقام پر اپنا لگا ہوا خیمہ پایا۔ آپ ﷺ اس خیمے میں ٹھہرے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی قصویٰ کو تیار کرنے کا حکم فرمایا اور وادی بطن میں آکر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا:

خطبہء حج

اور فرمایا کہ تم تمہارا خون اور تمہارا مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جس طرح یہ آج کا دن، یہ مہینہ اور یہ شہر حرام ہیں۔ آگاہ رہو کہ جاہلیت کے زمانہ کے کاموں میں سے ہر چیز میرے قدموں کے نیچے پامال ہیں اور سب سے پہلے میں اپنا خون معاف کرتا ہوں اور وہ خون ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جب کہ بنو سعد دودھ پیتا بچہ تھا جسے ہذیل نے بنو سعد سے جنگ کے دوران قتل کر دیا تھا اور جاہلیت کے زمانہ کے سود بھی پامال کر دیا گیا ہے اور میں اپنے سود میں سب سے پہلے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب کا سود معاف کرتا ہوں تم لوگ عورتوں کے حقوق ادا کرنے میں اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کی امانت کے ساتھ انہیں حاصل کیا ہے اور تمھیں اللہ کے حکم پر یہ حق ہے کہ وہ تمھارے

بستروں پر ایسے کسی آدمی کو نہ آنے دیں کہ جن کو تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ اس طرح کریں تو تم انہیں مار سکتے ہو مگر ایسی مار کہ ان کو چوٹ نہ لگے اور ان عورتوں کا تم پر بھی حق ہے کہ تم انہیں حسب استطاعت کھانا پینا اور لباس دو اور میں تم میں ایک چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور تم لوگ اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں اللہ کے احکام کی تبلیغ کر دی اور آپ ﷺ نے شہادت والی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کرتے ہوئے اور لوگوں کی طرف منہ موڑتے ہوئے فرمایا: اللہ! گواہ رہنا۔ اے اللہ! گواہ رہنا۔

آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے پھر اذان اور اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اقامت ہوئی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان (اور کوئی نماز نفل وسنن وغیرہ) نہیں پڑھی۔

﴿وقوف عرفات﴾

پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر موقف (میدان عرفات) میں آئے اور آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی قصویٰ کا پیٹ پتھروں کی طرف کر دیا جو کہ جبل رحمت کے دامن میں بچھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ جبل المشاۃ کو سامنے لے کر قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے لگا اور کچھ زردی جاتی رہی یہاں تک کہ ٹکیہ غروب ہو گئی۔

مزدلفہ کی رات

اس وقت آپ ﷺ نے حضرت اسامہؓ کو اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کیا اور آپ ﷺ چل پڑے اور اونٹنی قصویٰ کی مہار اتنی کھینچی ہوئی تھی کہ اس کا سر کجاوے کے اگلے حصے سے لگ رہا تھا اور آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کے اشارے سے فرمارہے تھے: اے لوگو! آہستہ آہستہ چلو اور جب کوئی پہاڑ کا ٹیلہ آجاتا تو مہار ڈھیلی چھوڑ دیتے تھے تا کہ اونٹنی آسانی سے اوپر چڑھ سکے۔

یہاں تک کہ مزدلفہ آگئے تو یہاں آپ ﷺ نے ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل وغیرہ نہ پڑھے پھر رسول اللہ ﷺ (آرام کرنے کے لئے) لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی اور جس وقت کہ صبح ظاہر ہوئی تو آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ قصویٰ اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر حرام آئے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے دعا، تکبیر، اور تہلیل و توحید میں مصروف رہے۔ دیر تک وہاں کھڑے رہے۔

منیٰ کی جانب واپسی

جب خوب اجالا ہوگیا تو آپ ﷺ نے فضل بن عباسؓ کو اپنے پیچھے سوار کیا اور طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔ یہاں تک کہ وادیٔ محشر میں پہنچ گئے آپ ﷺ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا کہ اس درمیانی راستہ سے چلنا شروع کیا کہ جو جمرہ کبریٰ کی طرف جا نکلتا ہے یہاں تک کہ درخت کے پاس جو جمرہ ہے، اس کے پاس پہنچ گئے اور اسے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری

پر اللہ اکبر فرمایا اور آپ ﷺ نے ہر کنکری وادی کے اندر سے شہادت والی انگلی کے اشارہ سے ماری جیسے چٹکے سے پکڑ کر کوئی چیز پھینکی جاتی ہے۔

﴾قربانی﴿

پھر آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف آئے اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے تریسٹھ اونٹ قربان کئے (نحر کیے) پھر علیؓ کو برچھا عطا فرمایا اور انہوں نے باقی قربانیاں ذبح کیں۔ آپ ﷺ نے اپنی قربانیوں میں علیؓ کو شریک کر لیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کے ہر جانور میں سے ایک ایک بوٹی کٹوا کر ہانڈی میں پکوائی جائے پھر آپ ﷺ اور علیؓ نے اس گوشت میں سے کچھ کھایا اور شوربہ بھی پیا۔

﴾طواف افاضہ (طواف زیارت)﴿

پھر نبی ﷺ سوار ہو کر بیت اللہ کی طرف آئے اور آپ ﷺ نے طواف افاضہ فرمایا اور مکہ میں ظہر کی نماز پڑھ کر بنو عبدالمطلب کے پاس آئے جو کہ زم زم پر کھڑے ہو کر لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمطلب کے خاندان والو! پانی زم زم سے کھینچتے رہو اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے اس پانی پلانے کی خدمت پر غالب آجائیں گے تو میں بھی تمہارے مل کر پانی کھینچتا تو لوگوں نے آپ ﷺ کو ایک ڈول پانی کا دیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ پیا۔ (مسلم)

﴾کعبہ کی فضیلت﴿

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ نے کعبے کو جو حرمت کا گھر ہے لوگوں

کے انتظام کیلئے بنایا ہے اور ماہ حرام اور قربانی کے جانوروں کو اور ان جانوروں کو جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوتے ہیں۔(المائدہ۔۹۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے۔اور لوگ ان کے گردونواح سے اچک لیے جاتے ہیں۔کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (العنکبوت۔۶۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ بے شک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں (البقرۃ۔۱۵۸)

☆ ﴿ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کے موقع پر ارشاد فرمایا شہر مکہ کے بارے میں کہ کیا اچھا شہر ہے اور کس قدر پیارا ہے تو مجھ کو اگر میری قوم مجھ کو یہاں سے نہ نکالتی تو میں تیرے سوا کہیں نہ رہتا ۔(ترمذی)

☆ ﴿ حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام خزورہ پر کھڑے اور یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قسم ہے خدا کی (اے ارض حرم یا کعبہ کی زمین) تو خدا کی زمین میں بہترین زمین ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک تو سب سے زیادہ محبوب پسندیدہ ہے اگر مجھ کو تجھ میں سے نہ نکالا جاتا تو میں کبھی نہ نکلتا۔(ابن ماجہ)

☆ ﴿ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کا ارادہ کرے گا اور کعبہ کو خراب کرنے کی اس کی نیت

ہو گی پس جب وہ ایک میدانی زمین پر پہنچے گا تو وہ از اول تا آخر زمین میں دھنسا دیا جائے گا میں نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان کو اول سے آخر تک یعنی سب کو کیوں دھنسا دیا جائے گا ان میں تو بازاری (یعنی سودا بیچنے والے) بھی ہوں گے اور وہ لوگ بھی جو ان میں سے نہیں ہیں (یعنی ان کے ہم خیال و ہم عقیدہ) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کو ان کی نیتوں کے موافق اٹھایا جائے گا (بخاری و مسلم)

☆ مدینہ منورہ کی فضیلت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم بنایا، اور میں اس شہر کے دو پتھریلی اطراف کے مابین (علاقے) کو حرم قرار دے رہا ہوں۔ (مسلم)

☆ حضرت عدی بن زیدؓ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ کے چاروں سمت رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک برید تک کا علاقہ محفوظ قرار دیا ہے، نہ اس میں درخت کے پتے جھاڑیں جائیں اور نہ ہی اسے کاٹا جائے، البتہ اونٹ کو چلانے کیلئے چھڑی کاٹی جاسکتی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان مدینہ میں اس طرح پناہ لے گا، جس طرح سانپ اپنے بل میں پناہ لیتا ہے، جو کوئی اس کی شدتوں اور مصائب پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کیلئے سفارشی یا گواہ بنوں گا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح اپنے (باسیوں کی) میل

کھوٹ کو دور کرتا ہے، اور اس کے اچھے (لوگ اور زیادہ) خالص ہو جاتے ہیں (مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ ﴿حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے اور مدینہ کی وادیوں پر نظر پڑتی تو اپنے اونٹ کو دوڑاتے اور اگر گھوڑے یا خچر وغیرہ پر سوار ہوتے تو اس کو تیز کر دیتے اس وجہ سے کہ آپ ﷺ کو مدینہ سے محبت تھی۔ (بخاری)

☆ ﴿روضہ رسول ﷺ کی حاضری﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا، میرے مرنے کے بعد میری قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ (بیہقی)

☆ ﴿حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری حیات میں میری زیارت کی۔ (طبرانی)﴾

☆ ﴿اہل مدینہ کی فضیلت﴾ ☆

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل مدینہ کے ساتھ جو کوئی مکر و فریب کرے گا، وہ اس طرح پگھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ

کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں قلعی کی طرح پگھلا دے گا۔ یا جس طرح پانی میں نمک مل جاتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے اللہ! ان کے تول کے پیمانوں میں برکت فرما اور ان کے صاع اور مد کو بابرکت بنا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ میری ہجرت کا مقام ہے، یہی میری آرام گاہ ہے اور اسی سے میں اٹھوں گا۔ جب تک میرے پڑوسی کبائر کا ارتکاب نہ کریں میری امت پر ان کی حفاظت ضروری ہے۔ اور جو ان کی حفاظت کرے گا میں اس کیلئے سفارش کرنے والا اور گواہ ہوں گا (طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مدینہ کی بھوک پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (مسلم)

☆ ﴿مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت﴾ ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا، مسجد حرام کے سوا کسی بھی مسجد میں ہزار نماز ادا کرنے سے افضل ہے (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین مساجد کے علاوہ کسی اور کی طرف کجاوے نہ باندھے جائیں (وہ یہ ہیں) مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی ﷺ) اور مسجد اقصیٰ۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی جگہ) بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری اس مسجد میں چالیس نمازیں

پڑھتا ہے، ایک نماز بھی اس سے فوت نہیں ہوتی تو اس کیلئے جہنم، عذاب اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے (ترمذی، طبرانی)

باب 9

☆ جہاد ☆

☆ جہاد کا حکم ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ تم پر (اللہ کے راستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے۔ (بقرۃ۔۲۱۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور ان سے اس وقت تک لڑو کہ فساد باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ ہی کا دین رہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (بقرۃ۔۱۹۳)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ (حج۔۷۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہ کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔ (حجرات۔۱۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا ہے کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلنے کو کہا جاتا ہے تو زمین پر گرے جاتے ہو ۔کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہیں۔ (توبہ۔۳۸)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جن کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں جب کہ دل سے

وہ اللہ اوراس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہوں ۔ (توبہ۔۹۱)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوکوئی مرا اور لڑائی (جہاد) نہیں کی اور نہ اپنے دل میں لڑائی کرنے کی کبھی ٹھانی ، وہ نفاق کے ایک شعبہ پر مرا۔ (مسلم)

﴿جہاد کی فضیلت﴾

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! کیا تمہیں ایک تجارت کی نشاندہی کروں؟ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے گی (وہ یہ کہ) تم اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا ، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشگی کے باغوں میں اچھی رہائش گاہیں دے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (الصّف ،۱۰۔۱۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿بغیر کسی عذر کے بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑنے والے مسلمان برابر نہیں۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھ رہنے والوں پر بڑھا دیا ہے اور اللہ نے ہر ایک سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے لیکن جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں فضیلت بخشی۔ (النساء۔۹۵)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ سے سوال ہوا کہ انسانوں میں سے افضل کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن (افضل) ہے جو پنی جان و مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے، پھر وہ مومن جو کسی پہاڑ کی گھاٹی میں اللہ کی عبادت

کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ (بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسا کہ (دن کو) روزہ رکھنے والا اور (رات کو) قیام کرنے والا اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون اس کی راہ میں جہاد کر رہا ہے۔ مجاہد فی سبیل اللہ، اللہ کی کفالت میں ہے کہ اگر اسے فوت (یا شہید) کرے گا تو اسے بہشت میں داخل کرے گا، سلامتی ثواب اور غنیمت کے ساتھ (واپس گھر کی طرف) لوٹا دے گا۔ (سنن ابن ماجہ)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندہ کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں اس کو جہنم کی آگ نہیں لگے گی۔ (صحیح بخاری)

☆﴿شہید اور شہادت کی فضیلت﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اگر تم اللہ کے راستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ (آل عمران۔۱۵۷)

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تم ان کو مردہ نہ سمجھو بلکہ اللہ کے نزدیک وہ زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔
(آل عمران۔۱۶۹)

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ نے جنت کے بدلے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پس قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اللہ کا یہ سچا وعدہ تورات، انجیل اور قرآن

میں ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے سوتم اس اپنی بیع (تجارت) پر جو تم نے کی ہے،خوش ہو جاؤ ،یہ بڑی کامیابی ہے۔(التوبہ۔۱۱۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر ایسا نہ ہو کہ: مومنین مجھ سے پیچھے رہنا پسند نہیں کرتے اور میں بھی انہیں (سفر جہاد کیلئے) سواری دینے کی طاقت نہیں پاتا (اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں) تو میں اللہ کی راہ میں لڑنے والے کسی بھی فوجی دستہ سے پیچھے نہ رہوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں۔(صحیح بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید کے لئے اللہ کے ہاں چھ خصلتیں ہیں ۔پہلی دفعہ ہی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔وہ جنت میں اپنی جگہ دکھایا جاتا ہے عذاب قبر سے اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔بڑی گھبراہٹ سے وہ امن میں رہتا ہے اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا۔اس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔بہتر حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا اپنے قرابت داروں میں سے ستر آدمیوں کے لئے اس کی سفارش کی جائے گی۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید قتل ہونے کی تکلیف نہیں پاتا مگر جس طرح تمہارا ایک چیونٹی کاٹنے کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلا وہ مر گیا یا قتل کر دیا

گیا یا اس کو اس کا گھوڑا یا اونٹ کچل دے یا کوئی زہریلا جانور کاٹ کھائے یا بستر پر کسی طرح سے موت آجائے وہ شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے (ابوداؤد)

☆﴿اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کہ فضیلت﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں ایک دن کی نگہبانی کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر فوت شدہ کا عمل ختم ہو جاتا ہے، البتہ (جنگ میں دشمن کی) نگرانی کرنے والے کا عمل قیامت تک بڑھتا رہے گا اور وہ قبر میں منکر نکیر کی آزمائش سے محفوظ رہے گا۔ (سنن ترمذی، ابوداؤد)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک رات کا پہرہ دینا ان ہزار راتوں سے بہتر ہے، جن کی راتوں کا قیام اور دنوں کے روزے رکھے جائیں (طبرانی)

☆﴿جہاد کی تیاری﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جہاں تک ہو سکے ان کے (مقابلے کے) لئے طاقت تیار کرو اور گھوڑے بھی تیار رکھو اس سے تم اللہ کے اور اپنے دشمن کو ڈرا سکو گے۔ (الانفال۔٦٠)

☆﴿عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اور ان کے لئے جو قوت مہیا کر سکتے ہو تیار رکھو، سنو! بیشک قوت تیر اندازی ہے، بیشک قوت تیر اندازی ہے، یقیناً قوت تو تیر اندازی ہے (صحیح مسلم)

☆﴿جہاد کی نیت کا بیان﴾☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جو صرف اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو ، وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا﴿: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ایک آدمی غنیمت حاصل کرنے کے لئے لڑتا ہے، ایک آدمی شہرت کے لئے لڑتا ہے، ایک آدمی اس لئے لڑتا ہے کہ اس کا مرتبہ دیکھا جائے پس اللہ کی راہ میں کس کا جہاد ہے؟ فرمایا: جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں ہے۔(بخاری و مسلم)

☆﴿حضرت ابو ھریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے اور وہ دنیا کا اسباب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کچھ ثواب نہیں ملے گا (ابوداؤد)

☆﴿امیر کی اطاعت کا بیان﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور ان کا جو تم میں سے حاکم ہوں۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف پیدا ہو تو ، اگر اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔ یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہت بہتر ہے۔(النساء۔۵۹)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی

فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی ۔جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ۔سوائے اس کے نہیں کہ امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے ۔اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اس کو اس بات کا اجر ہے اگر اس کے علاوہ کے ساتھ حکم کرے اس کو اس بات کا گناہ ہے ۔(بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پر ایک کان کٹا اور ناک کٹا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فر مانبرداری کرو۔(مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی کے لئے واجب ہے کہ امیر کا حکم سنے اور اطاعت کرے اس کو خوش لگے یا ناخوش جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے ۔جب اس کو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا (بخاری و مسلم)

☆﴿کفار سے لڑائی کا بیان﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿ اے ایمان والو ! جب (دشمن کی کسی) جماعت سے تمہاری لڑائی ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا ذکر کرو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم پھسل جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(الانفال۔۴۵۔۴۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکے گا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیئے۔(آل عمران۔۱۶۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿سو جب تم کافروں سے مقابلہ کرو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کرو پھر یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا فدیہ (یعنی معاوضہ) لے کر۔ یہاں تک کہ لڑائی کے ہتھیار رکھ دیئے جائیں۔(محمد۔۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿: اللہ کے نام اور اس کی مدد سے اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر قائم رہتے ہوئے چلو اور ضعیف بوڑھے، چھوٹے بچے اور عورت کو قتل نہ کرو۔ نیز غنیمت میں خیانت نہ کرنا اور اموال غنیمت اکٹھا کر لینا۔ اصلاح کی کوشش کرنا اور احسان کرنا۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(سنن ابی داوٗد)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿مگر جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا ہے، تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے ہیں، تم ان کے ساتھ سیدھے رہو، بے شک اللہ پرہیز گاروں سے محبت کرتا ہے۔(التوبہ۔۴)

☆﴿مال غنیمت، جزیہ کا بیان﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جان لو کہ جو چیز تم نے غنیمت میں حاصل کی ہے، اس میں سے پانچواں حصہ اللہ، (اس کے) رسول، (آپ کے) رشتہ داروں، (عام) یتیموں، مساکین اور مسافروں کے لئے ہے۔ اگر

تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فرقان کے دن اتارا تھا۔(الانفال۔۴۱)

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اہل کتاب کے ان لوگوں سے لڑو، جو اللہ اور آخرت کے دن کو نہیں مانتے اور نہ اس چیز کو جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا ہے، حرام جانتے ہیں اور نہ ہی وہ سچے دین کے تابع ہوتے ہیں ۔یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ ادا کریں۔(التوبہ۔۲۹)

☆﴿کفار سے دوستی کا بیان﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے ایمان والو! کسی غیر (یعنی کافر) کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔وہ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کمی نہیں کرتے۔ (آل عمران۔۱۱۸)

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿منافقوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔کیا یہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں۔سو عزت تو ساری اللہ ہی کے واسطے ہے(اور وہی عزت دینے والا ہے)۔(النساء۔۱۳۹۔۱۳۸)

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ ان کو دوست نہ بناؤ۔وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا (اور جو ایسا کر کے اپنی جان پر اور مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں تو) بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(مائدہ۔۵۱)

باب 10

☆ مالی امور ☆

رزق حلال کمانے اور رزق حرام سے بچنے کے احکام

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ کہ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب انکو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ خیال نہیں رکھتے کہ (مرنے کے بعد) انہیں اٹھنا ہے۔ اس عظیم دن (یعنی قیامت یا روز حساب) کے لئے۔ (مطففین۔۵۔۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور عنقریب جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (النساء۔۱۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص نے کوئی کھانا اس سے بہتر نہیں کھایا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے کما کر کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے قبول نہیں کرتا مگر پاک کو اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو اس چیز کا حکم دیا ہے جس چیز کا نبیوں کو حکم دیا ہے فرمایا اے رسولو! حلال رزق سے کھاؤ اور نیک عمل کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں پھر آپ ﷺ نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال پراگندہ اور غبار آلود ہیں اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کرتا ہے کہتا ہے اے

میرے رب! اے میرے رب! (جبکہ) اس کا کھانا حرام ہے اسکا پینا حرام ہے اس کا لباس حرام ہے حرام کے ساتھ اس کو غذا دی جاتی ہے ایسے آدمی کی دعا کیسے قبول ہو (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا جو کچھ وہ پکڑ رہا ہے حلال ہے یا حرام۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے۔ ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے جو مشتبہ چیزوں سے بچا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک کر لیا جو شبہات میں پڑا حرام میں واقع ہوا جیسے چرواہا چراگاہ کے قریب چراتا ہے قریب ہے کہ اس میں جانور چریں خبردار ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے خبردار! اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام چیزیں ہیں۔ جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جس وقت وہ درست ہو جاتا ہے سارا جسم درست ہوتا ہے اگر وہ بگڑ جائے سارا بدن بگڑ جاتا ہے خبردار! وہ دل ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ حرام مال کماتا ہے پھر اس کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اس کا وہ صدقہ قبول نہیں کیا جاتا اگر اس سے خرچ کرتا ہے اس کے لئے برکت نہیں کی جاتی اس کو اپنے پیچھے چھوڑ کر نہیں جاتا مگر وہ آگ کی طرف اس کا توشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ساتھ نہیں مٹاتا لیکن برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتا ہے بے شک پلید پلید کو دور نہیں کرتا (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں وہ بدن داخل نہیں ہوگا جو حرام کے

ساتھ پرورش کیا گیا۔(بیہقی)

☆﴿سود﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿جو لوگ سود کھاتے ہیں قیامت کو اس طرح اٹھیں گے جیسے آسیب نے لپٹ کر ان کے حواس کھو دیئے ہوں۔ان کی یہ حالت اس لئے ہوگی کہ انہوں نے کہا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔پھر جس کو اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا (یعنی سود لے چکا) وہ اس کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو کوئی پھر سود لے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں۔ہمیشہ اس میں رہیں گے۔(بقرۃ۔۲۷۵)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:اللہ نے سود کھانے والے،کھلانے والے ،گواہوں اور لکھنے والے پر لعنت کی ہے۔(ترمذی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:سود کے تہتر درجے ہیں،ان کا معمولی یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے اور سب سے بڑا سود مسلمان کی عزت تباہ کرنا ہے۔(رواہ الحاکم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو،صحابہؓ نے عرض کیا ،اے اللہ کے رسول ﷺ !وہ کیا ہیں،فرمایا:اللہ کے ساتھ شرک،جادو،ایسی جان قتل کرنا جسے (بے عزت کرنا،لوٹنا یا قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار دیا ہے،مگر حق کے ساتھ اور سود کھانا،یتیم کا مال کھانا،لڑائی کے دن بھاگ جانا اور پاک دامن،مومن،غافل عورتوں پر زنا کا الزام لگانا(بخاری و مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہوگا اگر سود نہ کھائے گا تو اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔(مسند احمد)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود اگر چہ وہ کس قدر بڑھ جائے اس کا انجام کمی کی طرف رجوع کرتا ہے۔(بیہقی)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کا ایک درہم جس کو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔(مسند احمد)

☆﴿سود کے احکام﴾☆

☆﴿حضرت بلالؓ نبی کریم ﷺ کے پاس برنی کھجور لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلال! یہ کھجور کہاں سے لائے ہو؟ بلالؓ نے عرض کیا: ہمارے پاس ردی کھجور تھی، اس کے دو صاع دے کر ایک صاع لایا ہوں، تاکہ آپ ﷺ اسے کھائیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوہو! یہ تو عین سود ہے، یہ تو عین سود ہے، ایسے نہ کر، اگر تیرا ارادہ اچھی کھجور خریدنے کا ہو تو گھٹیا بیچ دے اور پھر (اس قیمت سے) اچھی کھجور الگ خرید لے۔(بخاری و مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جب یہ اشیاء مختلف ہو جائیں تو جس طرح چاہو بیچو، جبکہ لین دین دست بدست ہو جائے (مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: سونے کے عوض سونا نہ بیچو، مگر یہ کہ برابر برابر ہوں، اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کرکے نہ بیچو اور چاندی کے عوض چاندی نہ بیچو مگر یہ کہ برابر ہو اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کرکے نہ بیچو اور غائب کو

حاضر (یعنی ادھار کو نقد) کے بدلے نہ بیچو (یعنی دونوں طرف نقد ادائیگی ہونی چاہئے)۔(بخاری و مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:جس وقت ایک تمہارا کسی کو قرض دے ،مقروض اس کی طرف کوئی ہدیہ دے یا اس کو سواری پر سوار ہونے کے لئے کہے وہ اس پر سوار نہ ہو اور نہ ہدیہ قبول کرے مگر جس وقت ان کے درمیان اس سے پہلے تحفہ جاری ہو (ابن ماجہ)

☆﴿بیع و تجارت کے مسائل﴾☆

☆جائز تجارت☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اللہ نے بیع (تجارت) کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے(البقرۃ،۲۸۵)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: بیع (تجارت) رضامندی کی بنیاد پر ہی درست ہے۔(سنن ابن ماجہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک (سودا فسخ کرنے کا) اختیار ہے،اگر وہ سچ کہیں گے اور بیان کریں گے تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ختم ہو جائے گی۔(صحیح بخاری و مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:تجارت کرنے والا سچ بولنے والا ،امانت دار نبیوں،صدیقوں،اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔(ترمذی)

☆﴿حضرت انسؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹاٹ اور پیالہ بیچا

اور فرمایا: یہ ٹاٹ اور پیالہ کون خریدتا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے؟ ایک آدمی نے دو درہم دئے۔ آپ ﷺ نے اس کو دونوں چیزیں بیچ دیں۔ (ترمذی)

☆﴿ حضرت راجع بن خدیج سے روائت ہے کہا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا کسب پاکیزہ ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر ایسی بیع جو مقبول ہو۔ (مسند احمد)

☆﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بائع اور مشتری اختلاف کریں اور فروخت شدہ چیز بعینہ موجود ہو ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہ ہو اس وقت قول وہی معتبر ہوگا جو بائع کہے گا یا وہ دونوں بیع کو واپس کر دیں (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جو شخص مسلمان کی بیع پھیر لے گا اللہ اس کی لغزشوں کو قیامت کے دن معاف کرے گا۔ (ابوداؤد)

☆﴿ممنوعات تجارت﴾☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: قرض اور بیع (کو ایک دوسرے سے منتھی کرنا یعنی یہ کہنا: پہلے قرض دو پھر سودا کروں گا) حلال نہیں اور نہ ہی ایک بیع میں دو شرطیں (لگانا حلال ہے)۔ (سنن ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جو ایسی شرطیں لگائے جو اللہ کی کتاب میں نہیں، وہ باطل ہے، چاہے سو شرطیں ہوں۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: اونٹنی اور بکری کا دودھ نہ روکو، اگر کوئی اس

(روکے ہوئے دودھ والے جانور) کو (اس کے بھرے بھرے تھن دیکھ کر) خرید لیتا ہے تو اس دودھ دوہنے کے بعد اختیار رہے، چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور چاہے تو بیچنے والے کو واپس کردے اور اس کے ساتھ ایک صاع (ڈھائی کلو) کھجور بھی دے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ عیب دار چیز اپنے بھائی کو فروخت کرے، الا یہ کہ اسے بتا دے۔ (ابن ماجہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جس نے دھوکا دیا، وہ ہم سے نہیں ہے (صحیح بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جب تو کسی چیز کو خریدے تو اسے قبضے میں لینے سے پہلے نہ بیچ۔ (مسند احمد)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے (صحیح بخاری و مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: بیع میں تناجش نہ کرو (بلا ارادہ خرید ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی نہ دو)۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆﴿حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خون کی قیمت، کتے کے مول، زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے اور سود کھانے والے کھلانے والے پر، گودنے والی عورت پر گدوانے والی عورت پر اور تصویر اتارنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: پانی میں موجود مچھلی نہ خرید و یہ دھوکا

ہے۔(مسند احمد)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: سامان کو آگے جا کر نہ ملو یہاں تک کہ اس کو بازار لا کر اتارا جائے۔(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: کھانے کے قابل ہونے سے پہلے کھجور بیچنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے، اسی طرح پیٹھ پر اون، تھن میں دودھ، یا دودھ میں گھی کی بیع (بھی ممنوع ہے)۔(بیہقی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: تجارتی قافلے کو(مارکیٹ سے باہر) نہ ملو اور کوئی شہری دیہاتی کے لئے (کوئی مال) فروخت نہ کرے(بخاری و مسلم)

☆﴿حضرت جابرؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ، محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔محاقلہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھیتی سو فرق گیہوں کے بدلے فروخت کرے اور مزابنت یہ ہے کہ سو فرق کھجور کے ساتھ درختوں کا پھل بیچ ڈالے اور مخابرہ یہ ہے کہ ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پر زمین کو بٹائی پر دے۔(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: زائد پانی فروخت نہ کیا جائے تا کہ اس طرح زائد گھاس فروخت کی جائے۔(مسلم)

☆﴿حکیمؓ بن حزام سے روائت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک آدمی میرے پاس آتا ہے مجھ سے ایک ایسی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں میں بازار سے خرید کر اسے دوں، فرمایا: جو تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔(نسائی)

☆﴿شراب کا بیان﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے ایمان والو! شراب، جوا اور بت اور پانسے سب گندے کام ہیں شیطان کے۔ سو ان سے بچتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم میں دشمنی اور بیر ڈال دے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔ سو تم کو (ان کاموں سے (باز آنا چاہئے۔ (مائدہ۔۹۱۔۹۰)

☆﴿حضرت انسؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب کے بارہ میں دس آدمیوں پر لعنت کی ہے: اسکو نچوڑنے والا، اسکو نچڑوانے والا، اسکا پینے والا، اسکا اٹھانے والا جسکی طرف اٹھائی گئی ہے اس پر اسکے پلانیوالے اسکے بیچنے والے پر اسکی قیمت کھانے والے پر اسکے خریدنے والے پر اور جس کے لئے خرید کی گئی ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆﴿جھوٹی قسمیں کھانا﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں (کو توڑ کر ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(آل عمران۔۷۷)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور اللہ کے نام کو اپنی قسمیں کھانے کے لئے حیلہ نہ بناؤ کہ (اچھا) سلوک کرنے سے اور پرہیزگاری سے اور لوگوں

میں صلح کرانے سے رک جاؤ (ایسی قسم نہیں کھانی چاہئے اور اگر کھالی ہے تو اس کو توڑ دینا چاہئے اور اس کا کفارہ دے دینا چاہئے) اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ اللہ تمہاری لغو (یعنی بے ارادہ اور غلط فہمی کی) قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جن کا تمہارے دلوں نے قصد کیا اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ (بقرۃ۔۲۲۵۔۲۲۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: قسم سامان کے رواج کا باعث ہے اور برکت کو مٹانے کا سبب ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆﴾احتکار (ذخیرہ اندوزی)﴿☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: سوداگر رزق دیا گیا ہے اور احتکار (ذخیرہ اندوزی) کرنے والا ملعون ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: مسلمانوں کے غلہ کو جو بند کر کے بیچتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جذام اور افلاس پہنچاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

☆﴾غصب اور عاریت کے مسائل﴿☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جو شخص از راہ ظلم ایک بالشت زمین لے گا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کے گلے میں بطور طوق ڈالی جائے گی۔ (بخاری و مسلم)

☆﴾ حرام بن سعد بن محیصر سے روائت ہے کہ براءؓ بن عازب کی اونٹنی ایک باغ میں گھس گئی اور اس کو خراب کیا۔ پس نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: کہ دن کو باغوں کی نگہبانی باغ والوں کے ذمہ ہے اور رات کے وقت جو مویشی خراب

کریں ان کے مالک اس کا بدلہ دیں۔(ابن ماجہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جو شخص باغ میں داخل ہو کھالے اور جھولی میں نہ لے۔(ابن ماجہ، ترمذی)

☆﴾شفعہ کے مسائل﴿☆

☆﴾حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ دیا ہے جو تقسیم نہ کی گئی ہو جب واقع ہوں حدیں اور راستے پھیر لئے جائیں ان میں شفعہ نہیں ہے۔(بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اس کا انتظار کیا جائے اگرچہ وہ غائب ہو جس وقت ان کی راہ ایک ہو(مسند احمد)

☆﴾مزدوری کے مسائل﴿☆

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔(ابن ماجہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس سال تک اپنے نفس کو مزدوری میں دیا اپنی شرم گاہ بچانے اور پیٹ کے کھانے کے لئے۔(مسند احمد)

☆﴾زمین وکاشتکاری کے مسائل﴿☆

☆حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روائت ہے﴿: بے شک رسول اللہ ﷺ نے خیبر کی زمین اور کھجور کے درخت یہودیوں کو اس شرط پر دئے کہ وہ اپنے مالون

کے ساتھ اس میں محنت کریں اور رسول اللہ ﷺ کے لئے نصف پھل ہے۔(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:جس شخص نے کسی قوم کی اجازت کے بغیران کی زمین میں کاشت کی اس کے لئے کھیتی میں سے کچھ نہیں ہے اوراس کے لئے اس کا خرچ ہے(ترمذی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:جو شخص بے آباد زمین پر دیوار بنا کراس کو گھیر لے وہ اس کی ملکیت ہے۔(ابوداؤد)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:سب مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں پانی،گھاس اورآگ میں۔(ابن ماجہ)

☆﴿رہن اور قرض کے مسائل﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے﴿:اوراگرتم سفر میں ہواور لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز ادھار دینے والے کے) قبضہ میں گروی رکھ دواوراگرایک دوسرے کا اعتبار کروتو چاہیئے کہ وہ شخص کہ جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت کو پورا ادا کرے اوراللہ سے ڈرے جواس کا رب ہے۔(بقرة۔۲۸۳)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:سواری کے جانور پراس پرخرچ کرنے کے بدلے سواری کی جاسکتی ہے جبکہ اسے گروی رکھا جائے اسی طرح شیردار جانور کا دودھ اس پرخرچ کرنے کے بجائے پیا جاسکتا ہے جب وہ گروی رکھا جائے،جوسوار ہوتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے ذمہ خرچ ہے۔(بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿:جو شخص مفلس ہوجائے ایک آدمی اپنا مال بعینہ

اس کے (مفلس کے) پاس پاتا ہے وہ اپنے علاوہ کسی غیر سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (بخاری)

☆﴿حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی کو پھلوں میں نقصان پہنچا جو اس نے خریدے تھے اس کا قرض زیادہ ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کر دو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن اس کے قرض تک نہ پہنچ سکا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قرض خواہوں کے لئے فرمایا جو پاتے ہو لے لو تمہارے لئے اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ (مسلم)

☆﴿حضرت ابو رافعؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جوان اونٹ قرض لیا آپ ﷺ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے۔ ابو رافعؓ نے کہا۔ آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں نہیں پاتا مگر اس سے بہتر سات برس کا اونٹ۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو وہی دے دو، بہترین آدمی وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے اچھا ہو۔ (مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جس نے لوگوں کے مال لئے انکے ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لئے ادا کر دے گا اور جس نے مال لیا اس کو ضائع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اللہ اس کو ضائع کر دے گا۔ (بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: قرض کے سوا شہید کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: مومن کی روح اپنے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس سے ادا کر دیا جائے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: غنی کا ٹال مٹول کرنا اس کی بے آبروئی اور اس کی عقوبت کو حلال کرتا ہے۔ ابن مبارک نے کہا کہ: بے آبروئی یہ ہے کہ اس پر سختی کی جائے اور اسکی عقوبت یہ ہے کہ اس کو قید کر لیا جائے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴿: جو شخص فوت ہوا اور وہ تکبر، خیانت، اور قرض سے بری ہو جنت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی)

☆ ﴿ حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہؓ سے روایت ہے کہا نبی ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لئے۔ آپ ﷺ کے پاس مال آیا، آپ ﷺ نے مجھ کو واپس کر دیئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ شکریہ ادا کرنا اور قرض کی ادائیگی کرنا ہے۔ (نسائی)

☆﴿بخششوں و تحائف کے مسائل﴾☆

☆ ﴿ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے خیبر میں ایک زمین پائی وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، عرض کی، اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے خیبر میں ایک زمین پائی ہے۔ میں نے آج تک کوئی ایسا مال نہیں پایا جو اس جیسا نفیس ہو۔ آپ ﷺ مجھ کو اس کے متعلق کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر چاہے تو اصل زمین کو اپنی ملکیت میں رکھ اور اسکے پھل یا آمدنی کو صدقہ کر دے۔ حضرت عمرؓ نے اس کے پھل صدقہ کر دیئے اور شرط لگائی کہ اس کا اصل نہ بیچا جائے اور نہ ہی ہبہ کیا جاوے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے۔ اس کی آمدنی کو فقراء، قرابتیوں، غلاموں کے آزاد کرنے، مسافروں اور اللہ کی راہ میں اور مہمانوں میں صدقہ کیا جائے اور اسکے متولی پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ

اس سے معروف طریقہ سے کھائے یا کھلا دے کہ ذخیرہ اندوزی نہ کرنے والا ہو۔ ابن سیرین نے کہا کہ مال کو نہ جمع کرنے والا ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ اس کا باپ اس کو رسول ﷺ کی خدمت میں لایا اور کہا میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو غلام دئے ہیں۔ اس نے کہا نہیں فرمایا: اس کو لوٹا لے۔ (مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ عطیہ دے اور پھر اس میں رجوع کرے مگر باپ اپنے بیٹے کو دیئے ہوئے عطیہ میں رجوع کر سکتا ہے، اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر اس کو واپس لوٹا تا ہے کتے کی طرح ہے۔ جس نے کھایا اور جب پیٹ بھر گیا تو قے کر دی پھر اپنی قے میں لوٹا یعنی اس کو کھانا شروع کر دیا۔ (ابوداؤد)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی چیز دی جائے اگر اسکے بدلہ کی طاقت رکھتا ہے تو اسکا بدلہ دے اور جو بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا وہ دینے والے کی تعریف کرے اس لئے کہ جس نے محسن کی تعریف کی اس نے شکر کیا اور جس نے کسی کا احسان چھپایا اس نے کفران نعمت کیا جو اپنے آپ کو اس چیز سے آراستہ کرتا ہے جو اس کو نہیں دی گئی تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔ (ترمذی)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں تحفہ بھیجا کرو کیونکہ یہ سینوں کی کدورت کو دور کرتا ہے اور نہ حقیر جانے ہمسایہ اپنے ہمسائے کو اگرچہ وہ بکری

کے کھر کا ٹکڑا نہ بھیجے۔ (ترمذی)

☆﴿گری پڑی چیز کے مسائل﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لقطہ چیز کو پائے وہ ایک عدل والے کو گواہ بنائے یا دو عدل والوں کو اور لقطہ کو نہ چھپائے اور نہ ہی غائب کرے اگر اس کا مالک آجائے اس کو واپس کردے اگر مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (مسند احمد)

☆﴿میراث کے مسائل﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اللہ تم کو تمہاری اولاد کے لئے حکم دیتا ہے کہ (ورثہ میں) لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں چاہے دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ اور ماں باپ کے لئے اگر میت کے اولاد ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لئے میت کے ورثہ میں سے چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کے اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی وارث ہوں تو اسکی ماں کا تہائی ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکالنے کے بعد اگر میت وصیت کر جائے یا ادائیگی قرض کے بعد (جو میت کے ذمہ ہو)۔ تم کو نہیں معلوم کہ تمہارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تم کو زیادہ نفع پہنچائے۔ (اس لئے وراثت کا) یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اس ورثہ میں سے جو تمھاری بیویاں چھوڑ جائیں تم کو

آدھا ملے گا اگر ان کے اولاد نہ ہو اور اگر ان بیویوں کے اولاد ہو تو تم کو ایک چوتھائی ملے گا وصیت نکالنے کے بعد اگر وہ اس کی وصیت کر جائیں یا ادائیگی قرض کے بعد (جو میت کے ذمہ ہو) اور جو ورثہ تم چھوڑ جاؤ اس کا ان بیویوں کو چوتھائی ملے گا اگر تمھارے اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمھارے اولاد ہو تو ان کو آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد اگر تم اس کی وصیت کر جاؤ یا ادائیگی قرض کے بعد۔ اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کی میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہ رکھتے ہوں اور اس میت کا ایک بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے وصیت نکالنے کے بعد جس کی وصیت کر دی جائے یا ادائیگی قرض کے بعد بشرطیکہ اوروں کا نقصان نہ کیا ہو (یعنی ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت نہ کی ہو) یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حلم والا ہے (النساء ۱۲۔۱۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿تم سے کلالہ کا حکم پوچھتے ہیں (یعنی وہ شخص جس کے وارثوں میں باپ اور اولاد میں سے کوئی نہ ہو) سو کہہ دو کہ اللہ تم کو حکم بتاتا ہے۔ اگر کوئی مرد مر گیا اور اسکے بیٹا نہیں اور اس کی ایک بہن ہے تو اس کو ورثہ میں سے آدھا ملے گا۔ اور (اسی طرح) وہ بھائی وارث ہے اس بہن کا (جو مر جائے اور) جس کے بیٹا نہ ہو۔ پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ان کو ورثہ میں سے دو تہائی ملے گا اور اگر اس رشتہ کے کئی مرد اور عورتیں ہوں (یعنی مرنے والے کے بہن اور بھائی) تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے واسطے

یہ بیان کرتا ہے تا کہ تم گمراہ نہ رہو اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ (النساء۔۱۷۶)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴾اور (ورثہ کی) تقسیم کے وقت جب رشتہ دار اور یتیم اور محتاج حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دو اور ان کو معقول بات کہہ دو۔ (یعنی اگر وہ خلاف شرع کچھ طلب کریں تو ان کو نرمی سے سمجھا دو)۔ (النساء۔۸)

☆ ﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔ (ترمذی)

☆ ﴾حضرت عائشہؓ سے روائت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا کچھ مال چھوڑ گیا اور اس کا کوئی رشتہ دار نہ تھا نہ اولاد۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی بستی والوں میں سے کسی شخص کو اس کی میراث دے دو۔ (ترمذی)

☆ ﴾وصیت کے مسائل﴿ ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا﴾: کسی مسلمان مرد کے لئے لائق نہیں کہ اس کے پاس ایک چیز ہے جو وصیت کی صلاحیت رکھتی ہو کہ وہ دو راتیں گذارے۔ مگر اس کے پاس وصیت نامہ لکھا ہوا ہو۔ (مسلم)

☆ ﴾حضرت سعدؓ ابن وقاص سے روائت ہے: کہا رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں بیمار تھا۔ فرمایا: تو نے وصیت کا ارادہ کیا ہے میں نے کہا: ہاں، فرمایا: کس قدر۔ میں نے کہا: اللہ کی راہ میں سارے مال کی۔ فرمایا: تو نے اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے کہا: وہ مالدار

ہیں۔فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔آپ ﷺ جو فرماتے میں اسکو کم خیال کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا: تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی بہت ہے۔(ترمذی)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اسکا حق دیا ہے وارث کے لئے وصیت نہیں۔(ابوداؤد)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے وارث کا حصہ کاٹے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصہ جنت سے کاٹے گا۔(ابن ماجہ)

باب 11

﴿نکاح﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جوانوں کی جماعت! جو تم میں جماع کے اسباب کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کر لے۔ نکاح نظر کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو اسباب نکاح نہیں رکھتا وہ روزے رکھے روزہ خصی کرنا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کی جاتی ہے۔ مال اور حسب ونسب، حسن اور دین کے سبب سے، تو دین والی کو ترجیح دے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخصوں کی امداد اللہ پر لازم ہے ایک مکاتب جو بدل کتابت ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، دوسرا وہ جو زنا سے بچنے کی غرض سے نکاح کا ارادہ کرے، تیسرا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت کوئی تمہاری طرف نکاح کا پیغام بھیجے جس کے دین اور خلق سے تم راضی ہو، اس سے نکاح کر لو اگر تم نکاح نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہوگا۔ (ترمذی)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت بچے جنے۔ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی امتوں پر فخر کروں گا۔ (ابوداؤد)

☆ ﴾رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کنواری عورتوں سے نکاح کرو۔ کیونکہ وہ منہ کے لحاظ سے شیریں کلام ہوتی ہیں اور بچے بہت جنتی ہیں اور وہ تھوڑے سے بھی راضی ہو جاتی ہیں (ابن ماجہ)

☆ ﴾رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن نے اللہ کے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز حاصل نہیں کی۔ اگر وہ اس کو حکم کرے تو فرمانبرداری کرے اگر اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کرے اگر اس پر قسم ڈالے تو اس کو پورا کرے اگر اس کا خاوند غائب ہو تو اپنے نفس میں اور اس کے مال میں اس کی خیر خواہی کرے۔ (ابن ماجہ)

☆ ﴾رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت کوئی شخص نکاح کرتا ہے اس کا آدھا دین پورا ہو جاتا ہے باقی آدھے میں وہ اللہ سے ڈرے۔ (بیہقی)

☆ ﴾رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے گھر لڑکا پیدا ہو وہ اس کا نام اچھا رکھے۔ نیک ادب سکھائے اور جب بالغ ہو پھر اس کا نکاح کر دے۔ اگر اس کا نکاح بلوغت کے وقت نہ کیا اور وہ کسی گناہ کا مرتکب ہوا تو اس کا گناہ اس کے باپ پر ہوگا۔ (بیہقی)

☆ ﴾غیر محرم کو دیکھنا اور ستر کا بیان﴿ ☆

☆ ﴾رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر مگر اپنی بیوی سے اور جو تیری لونڈی ہے اس سے، میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ جس وقت آدمی اکیلا ہو فرمایا: اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے حیاء کی جائے۔ (ترمذی)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہیں ہوتا مگر اس کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔(ترمذی)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مخنث گھروں میں داخل نہ ہوا کریں(بخاری ومسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! دیور کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: دیور موت ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ ﴿حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا میں نے ایک عورت سے منگنی کا ارادہ کیا مجھ کو پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس عورت کو دیکھا؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا: اس کی طرف دیکھ لے کہ یہ دیکھنا تمہارے درمیان محبت کا سبب بنے گا۔(مسند احمد)

﴿نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنیکا بیان﴾

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بیوہ کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ صحابہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا اذن کیونکر ہے؟ فرمایا: اس کا خاموشی اختیار کرنا اس کا اذن ہے۔(بخاری ومسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔(مسند احمد)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں جو گواہوں کے بغیر نکاح کرتی ہیں، زنا کرتی ہیں۔(ترمذی)

☆﴿حضرت ابن عباسؓ سے روائت ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ کہنے لگی کہ میرے باپ نے میرا نکاح جبراً کردیا ہے، میں راضی نہیں ہوں۔آپ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا۔(ابوداؤد)

☆﴿نکاح کا اعلان کرنا اور شرط کا بیان﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کو ظاہر کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح کرو۔(ترمذی)

☆﴿حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میرے پاس ایک انصاری لڑکی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہؓ! کیا تو گانے کو نہیں کہتی اس لئے کہ قوم انصار کی گانے کو پسند کرتی ہے۔(صحیح ابن حبان)

☆﴿حضرت عامرؓ بن سعد سے روایت ہے کہا میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری پر ایک شادی میں داخل ہوا۔اور بہت سی لڑکیاں گاتی تھیں۔میں نے کہا: اے دو صحابہ رسول خدا ﷺ اور اہل بدر کے! کیا تمہارے ہاں یہ کیا جاتا ہے؟ ان دونوں نے کہا اگر تو چاہتا ہے تو بیٹھ تو بھی ہمارے ساتھ سن۔اگر چاہتا ہے تو چلا جا۔ہم کھیل میں اجازت دیئے گئے ہیں نکاح کے وقت۔(نسائی)

﴿متفرق مسائل﴾

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام شرطوں سے زیادہ لائق پورا کرنے کے لحاظ سے وہ شرط ہے جس سے تم نے ان کی شرم گاہیں حلال کیں، یعنی مہر نان و نفقہ وغیرہ۔(بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ

کرے کہ اس کے پیالہ کو خالی کرے اور چاہے کہ خود نکاح کر لے اس کے لئے وہ ہے جو اس کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿حضرت علیؓ سے روائت ہے کہا خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کے متعہ سے منع فرمایا ہے اور گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿جن عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے﴾ ☆

☆ مسلمان عورتیں اگر ہجرت کر کے آئیں ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کو جانچ لو (کہ واقعی وہ مسلمان ہیں) اور ان کے ایمان کو اللہ بہتر جانتا ہے۔ پھر اگر جان جاؤ کہ وہ ایمان پر ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ نہ یہ عورتیں ان مردوں کو حلال ہیں اور نہ وہ مرد ان عورتوں کو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر بطور مہر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو۔ (کفار کو لوٹا دو) اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو تم ان سے (یعنی کفار سے) مانگ لو اور وہ کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہو (ان مسلمان عورتوں پر جو ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں)۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے (ممتحنہ۔۱۰)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿سو مسلمانوں پر اپنے لے پالکوں کی بیویوں سے نکاح کرنا جب وہ ان سے اپنی غرض پوری کر لیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ گناہ نہیں اور اللہ کے حکم پر عمل کرنا ہے۔(احزاب۔۳۷)

☆﴿جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا۔ یہ بے حیائی ہے اور غضب والا کام ہے اور بری راہ ہے۔(النساء۔۲۲)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿تم پر حرام ہوئی ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بیٹیاں بھائی کی اور بہن کی اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا اور رضائی (یعنی دودھ کی) بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں اور اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی تو (انکی بیٹیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں (یعنی اگر صحبت سے پہلے ہی ان عورتوں کو طلاق دے چکے ہو) اور تمہارے بیٹوں کی عورتیں جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ کہ دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا مگر جو پہلے ہو چکا ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (النساء۔۲۳)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع نہ کیا جائے، نہ عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے۔(بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو جننے کی وجہ سے حرام ہو جاتے ہیں۔(بخاری)

☆﴿ضحاکؒ بن فیروز یلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے :اے اللہ کے رسول ﷺ !میں مسلمان ہوا میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں ۔فرمایا:ان میں سے ایک کو پسند کرلے۔(ترمذی)

☆﴿بدکار مرد، بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت سے بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا کوئی نکاح نہیں کرتا۔اور یہ ایمان والوں پر حرام ہے(کہ بدکار یا مشرک عورت یا مرد سے نکاح کریں)۔(نور۔۳)

☆﴿صحبت کا بیان﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔سو(اولاد حاصل کرنے کے لئے)اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو جاؤ(یعنی جو طریقہ پسند کرو اختیار کرو)اور اپنے واسطے آگے کی تدبیر کرو(یعنی نیک عمل کرو اور اولاد صالح چاہو)اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم نے اس سے ملنا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔(بقرۃ۔۲۲۳)

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اور تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔کہہ دو کہ وہ نجاست ہے۔سو حیض کے دنوں میں عورتوں سے دور رہو اور جب تک پاک نہ ہوں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔پھر جب اچھی طرح پاک ہو جائیں (اور غسل کرلیں)تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے(یعنی افزائش نسل کے لئے)۔بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے

والوں کو پسند کرتا ہے۔ (بقرۃ۔۲۲۲)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس شخص کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں جو آدمی کو یا عورت کو اس کی دبر سے آتا ہے۔ (ترمذی)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک قیامت کے دن مرتبے کے لحاظ سے شریر لوگوں کا وہ آدمی ہے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور وہ اس کی طرف آتی ہے پھر وہ اس کے راز فاش کرتا ہے۔ (مسلم)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا؟ فرمایا: منی کے تمام پانی سے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں (مسلم)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حاملہ عورت صحبت نہ کی جائے یہاں تک کہ جنے اور نہ صحبت کی جائے بغیر حمل کے یہاں تک کہ اس کو ایک حیض آجائے۔ (مسند احمد)

☆ ﴿ مہر کا بیان ﴾ ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کروان کا مہر جو مقرر کیا ہوا دا کرو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کرلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (النساء۔۲۴)

☆ ﴿ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کا مہر کتنا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ آپ ﷺ کا اپنی بیویوں کے

لئے مہر مقرر کرنا ۱۲ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کیا تجھے نش کا پتہ ہے؟ میں نے کہا: نہیں، حضرت عائشہؓ نے فرمایا: آدھا اوقیہ، پس یہ پانچ سو درہم ہوئے۔ (مسلم)

☆﴿ولیمہ کا بیان﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کا ولیمہ دو سیر جو کے ساتھ کیا۔ (بخاری)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت ایک تمہارا کھانے کی طرف بلایا جائے اس کو قبول کرے اگر چاہے تو کھائے، اگر چاہے نہ کھائے۔ (مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برا کھانا اس نکاح کا ہے کہ اس کے لئے دولت مند بلائے جاتے ہیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کی (بخاری ومسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دعوت کیا جائے پھر اس کو قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی جو شخص کھانے کی مجلس میں آیا بن بلائے تو چور ہو کر داخل ہوا اور لوٹ کر نکلا۔ (ابوداؤد)

☆﴿حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (بیہقی)

☆﴿عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت وحقوق﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ایک کو ایک پر بڑائی دی ہے اور اس لئے کہ وہ اپنے مال (مہر وضروریات

زندگی) خرچ کرتے ہیں۔ پھر جو نیک عورتیں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور اللہ کی حفاظت میں پیٹھ پیچھے (مال و آبرو کی) نگہبانی کرتی ہیں اور جن عورتوں کی سرکشی (اور بدخوئی) کا اندیشہ ہو تو ان کو سمجھاؤ (اور اگر وہ نہ مانیں تو) ان کو سونے میں جدا کردو (پھر بھی نہ مانیں تو) ان کو مارو (لیکن ضرب ایسی نہ ہو جس کا نشان رہے) اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت تلاش کرو۔ بیشک اللہ سب سے بلند و برتر ہے۔ (النساء۔۳۴)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری وصیت کو قبول کرو عورتوں سے اچھا معاملہ کرو اس لئے کہ یہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلیوں میں سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر والی پسلی ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو توڑ دیگا اور اگر تو اس پسلی کو اپنی حالت چھوڑ دے تو وہ ٹیڑھی رہے گی۔ عورتوں کے بارہ میں وصیت قبول کرو۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی عورت کو بستر کی طرف بلائے اگر وہ انکار کردے اور وہ اس پر ناراضگی کی حالت میں رات گذار دے، فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت پانچوں نمازوں کو ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے تو وہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو (حلیۃ الابرار)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت مرے اور اس کا خاوند اس پر راضی ہے وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ترمذی)

☆ ﴿ حضرت حکیمؒ بن معاویہ قشری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہماری بیوی کا خاوند پر کیا حق ہے؟ فرمایا: اس کو کھلاؤ جب خود کھاؤ اور اس کو پہناؤ جب خود پہنو اور اس کے منہ پر نہ مارو اور اس کو برا نہ کہہ اور اس سے جدائی نہ کر مگر گھر میں۔ (مسند احمد، ابن ماجہ)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے اہل وعیال پر مہربان ہو۔ (ترمذی)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ مال دے تو پہلے اپنے اوپر خرچ کرے اور اپنے گھر والوں پر۔ (مسلم)

☆ ﴿ بیویاں اور ان میں عدل ﴾ ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں کو ہرگز برابر نہ رکھ سکو گے۔ تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ اور دوسری کو درمیان میں لٹکتی رکھو۔ (یعنی جہاں تک تمہیں قدرت ہو یکساں برتاؤ کرو) اور اگر اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (النساء۔۱۲۹)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس دو بیویاں ہیں اور ان میں عدل نہیں کرتا وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کا آدھا حصہ نہیں ہوگا۔ (ترمذی، نسائی)

☆﴿ناپسند عورت کے ساتھ نباہ﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے ایمان والو!تم کو حلال نہیں کہ (خاوند کے مرنے کے بعد ان کی) عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور نہ کو گھروں میں بند کرو کہ جو کچھ تم (مردوں) نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو ۔ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو ان کو گھروں میں روک سکتے ہو)اور (اپنی)عورتوں کے ساتھ اچھی طرح نباہ کرو(یعنی سلوک سے رہو) پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو شاید تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ نے اس میں بہت خوبی رکھی ہو (النساء۔۱۹)

☆﴿طلاق اور خلع﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے:﴿اے نبی ﷺ!(مسلمانوں سے کہہ دیں)جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو عدت پر طلاق دو(یعنی حیض سے پہلے جب وہ پاک ہوں تا کہ تین پورے حیض گنتی میں آئیں)اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو(یعنی احکام شریعت کی پابندی کرو اور کسی جائز مجبوری کے بغیر اور حیض کے دوران طلاق نہ دو اور نہ ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دو)۔ان کو(عدت کے دوران)ان کے گھروں سے مت نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ وہ صریح بے حیائی کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو اس نے اپنا برا کیا (یعنی گنہگار ہوا) اس کو کیا معلوم کہ شاید اللہ اس طلاق کے بعد (عدت ختم ہونے سے پہلے صلح کی کوئی) نئی صورت پیدا کر دے۔پھر جب وہ اپنی میعاد(یعنی عدت کے اختتام

) کو پہنچ جائیں تو ان کو دستور کے مطابق رکھ لو یا ان کو دستور کے مطابق چھوڑ دو اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ کر لو اور (اے گواہی دینے والو) اللہ کے واسطے سچی گواہی دینا۔ (طلاق۔۲۔۱)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور وہ) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنے خزانوں سے غنی (یعنی ایک دوسرے سے بے نیاز) کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت والا ہے۔ (النساء۔۱۳۰)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال چیزوں میں اللہ کے نزدیک زیادہ بری چیز طلاق ہے۔ (ابوداؤد)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں کہ ان کا قصد کرنا بھی قصد ہے مذاق سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا ،طلاق دینا ،رجوع کرنا (ترمذی، ابوداؤد)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق میں جبر نہیں اور آزاد کرنے میں جبر نہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنے والیاں منافق ہیں۔ (نسائی)

☆ ﴿حضرت محمودؓ بن لبید سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک آدمی کا اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاق دینے کے بارہ میں خبر دی گئی تو آپ ﷺ غصے میں کھڑے ہوئے ،فرمایا: کیا کتاب اللہ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے حالانکہ

میں تمہارے درمیان ہوں۔ یہاں تک کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں اسکو قتل نہ کروں۔ (نسائی)

☆﴿طلاق کے بعد دیئے ہوئے میں سے واپس نہ لو﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت سے نکاح کرنا چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لو۔ کیا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو جب کہ تم (نکاح کے بعد) ایک دوسرے تک پہنچ چکے ہو اور وہ تم سے (نکاح کرکے) پکا عہد لے چکی ہیں۔ (النساء۔۲۱۔۲۰)

☆﴿حلالہ کا بیان﴾☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿پھر اگر طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ عورت اس کو حلال نہیں جب تک کہ اس کا نکاح کسی دوسری شخص سے نہ ہو۔ پھر اگر دوسرا خاوند (مرجائے یا صحبت کر چکنے کے بعد زندگی میں کبھی کسی جائز مجبوری کے تحت) طلاق دے دو تو پھر یہ دونوں اگر خیال کریں کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے (یعنی ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے) تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ باہم مل جائیں (یعنی دوبارہ نکاح کرلیں) یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جو وہ ان لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ (بقرۃ۔۲۳۰)

☆ ﴿حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روائت ہے کہ لعنت فرمائی رسول اللہ ﷺ

نے حلالہ کرنے والے کو اور حلالہ کرانے والے کو۔ (ابن ماجہ)

☆ ﴿ لعان، بدکاری کا بیان ﴾ ☆

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے اور اللہ کی غیرت کا یہ تقاضا ہے کہ مومن حرام کام نہ کرے (بخاری و مسلم)

☆ ﴿ حضرت ابوھریرہؓ سے روائت ہے: کہا سعد بن عبادہ نے، اگر میں اپنی عورت پر غیر آدمی کو پاؤں، چار گواہ مہیا ہونے تک اس کو کچھ نہ کہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، سعد نے کہا: یوں نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا کہ میں تو اس کو تلوار سے جلدی ختم کر دونگا گواہ تلاش کرنے سے پہلے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ بات سنو جو تمہارا سردار کہتا ہے وہ غیرت مند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ (مسلم)

☆ ﴿ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے: ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا کہ میری عورت نے کالے رنگ کا بچہ جنا ہے اور میں اس کا انکار کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں، اس نے کہا: ہاں، فرمایا: ان کا رنگ کیسا ہے؟ اس نے کہا: سرخ رنگ، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے۔ اس نے کہا: ہاں، ان میں کئی خاکستری رنگ کے ہیں، فرمایا: کہاں سے آیا وہ رنگ؟ اس نے کہا: کسی رگ نے ان کو کھینچا ہوگا، فرمایا: شاید یہ لڑکا کسی رگ کی وجہ سے کالا ہو کہ اس کو

کھینچ لیا ہے، آپ ﷺ نے اس اعرابی کو اس بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ میرا باپ نہیں، اس پر جنت حرام ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لعان کی آیت اتری کہ جو عورت داخل کرے ایک قوم پر اس کو کہ نہیں ان میں سے وہ عورت کسی چیز میں داخل نہیں جو دین میں قابل اعتماد ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص اپنے بیٹے کا انکار کرے حالانکہ وہ اسی سے ہے تو اللہ اس سے پردہ کرے گا اور اس کو تمام مخلوق اگلی پچھلی کے سامنے رسوا فرمائے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ ﴿ حضرت عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے کہا: ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! فلاں میرا بیٹا ہے اس کی ماں سے میں نے زمانہء جاہلیت میں زنا کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں درست دعوٰی کرنا اسلام میں، جاہلیت کی بات چلی گئی، بستر والے کے لئے بچہ ہے زانی کے لئے محرومی ہے (ابوداؤد)

☆ ﴿ عدت کے بیان میں ﴾ ☆

☆ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور آخرت کے دن پر اس کے لئے درست نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر وہ اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ رکھنا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ گیرو رنگ کا بھی نہ پہنے نہ زیور پہنے اور نہ ہی ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگے اور نہ سرمہ لگائے۔ (نسائی)

☆﴿چھوٹے بچے کے بالغ ہونے اور اسکی پرورش کے بیان میں﴾☆

☆﴿حضرت عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا بیٹا میرا پیٹ اس کے لئے برتن تھا اور میری چھاتی اس کیلئے مشک اور میری گود اس کے لئے جھولا ہے اور اس کے باپ نے مجھ کو طلاق دے دی ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس کو مجھ سے چھین لے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو زیادہ حق دار ہے اس کی پرورش کی۔ جب تک تو کسی سے نکاح نہ کرے۔ (مسند احمد)

☆﴿حضرت ابوھریرہؓ سے روائت ہے کہا کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، کہا کہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ مجھ کو پلاتا ہے اور نفع دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں۔ ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا وہ اس کو لے گئی۔ (ابوداؤد)

☆﴿قسموں اور نذروں کا بیان﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے جو شخص کہ قسم کھانے والا ہو، وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے (بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ بتوں کی قسم کھاؤ اور نہ ہی اپنے باپوں کی۔(مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری قسم اس چیز پر واقع ہوتی ہے کہ تیرا ساتھی تجھ کو سچا جانے۔(مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے باپوں اور ماؤں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ بتوں کی، اور اللہ کی قسم نہ کھاؤ مگر سچا ہونے کی صورت میں۔(نسائی)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نذر نہ مانو اس لئے کہ نذر تقدیر کو دور نہیں کر سکتی اور اس نذر سے بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔(ترمذی)

☆ ﴿حضرت سعیدؒ بن مسیّب سے روایت ہے کہ دو بھائی انصاری تھے۔ان کے درمیان میراث تھی ایک نے دوسرے سے میراث کے تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا۔دوسرے نے کہا: اگر تو نے دوبارہ مطالبہ کیا تو میں سارا مال کعبہ میں صرف کردوں گا۔حضرت عمرؓ نے کہا۔کعبہ تیرے مال سے بے پرواہ ہے، اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے بول۔میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: تجھ پر یہ قسم لازم نہیں اور پروردگار کی نافرمانی میں نذر نہیں اور نہ رشتہ داری توڑنے میں اور نہ اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں۔

(ابوداؤد)

باب: 12

عدالت

قصاص کا بیان

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور ہم نے لکھ دیا ہے اس کتاب میں کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جس نے معاف کیا تو وہ گناہ سے پاک ہوا (یعنی اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگیا) اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق (قصاص کا) حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ظالم (یعنی بے انصاف) ہیں۔ (المائدہ۔۴۵)

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اے ایمان والو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص کا حکم دیا جاتا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد (جس نے قتل کیا) اور غلام کے بدلے غلام (قاتل) اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اس کے (دینی) بھائی (یعنی مقتول کے ولی یا وارث) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (دیت یعنی خون بہا ادا کرنے میں اس کی) پیروی کرنی چاہیئے۔ یہ رب کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے (کہ چاہو قصاص لو، چاہو دیت یعنی خون بہا لو اور چاہے معاف کردو) پھر جو اس فیصلہ کے بعد زیادتی کرے (مثلاً خون بہا بھی لے اور قتل بھی کرے) تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اے عقلمندو تمہارے لئے قصاص میں بڑی زندگی ہے تا کہ تم (خونریزی سے قصاص کے ڈر سے) بچتے رہو۔ (بقرۃ۔۱۷۹۔۱۷۸)

☆ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان آدمی کا خون جائز نہیں جو اس بات

کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں ۔مگر تین باتوں میں سے ایک کے ساتھ ۔نفس نفس کے بدلہ میں اور بوڑھا زانی،اور اپنے دین سے نکل جانے والا ،جماعت کو چھوڑ دینے والا یعنی مرتد۔(بخاری ومسلم)

قتل کا بیان

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے جب تک اس سے خون ناحق سرزد نہ ہو۔(بخاری ومسلم)

☆ حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا؛ اے اللہ کے رسول ﷺ ! آپ خبر دیں اگر میں کسی کافر آدمی کو ملوں اور ہم دونوں کا مقابلہ ہو وہ میرے ایک ہاتھ پر تلوار مارے اور اسے کاٹ دے پھر ایک درخت کے ساتھ پناہ پکڑے اور کہے کہ میں اللہ کے لئے اسلام لے آیا۔ایک روایت میں ہے کہ جب میں اس کے قتل کا ارادہ کروں کہے لا الٰہ الا اللہ، کیا یہ کلمہ کہنے کے بعد میں اس کو قتل کردوں؟۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل نہ کر۔انہوں نے کہا :اے اللہ کے رسول ﷺ !اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل نہ کر اگر تو اس کو قتل کرے گا وہ تیرے مرتبہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ تو اس کو قتل کرے اور تو اس کے درجہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ اس نے وہ کلمہ پڑھ لیا ہے جو اس نے پڑھا ہے(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر گناہ امید ہے کہ اللہ اس کو بخش دے گا مگر جو شخص شرک کی حالت میں مرا یا جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان آدمی کو قتل

کرڈالا۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص نہیں جس کو معاف کیا گیا کسی چیز کے ساتھ اس کے بدن میں پھر اس نے معاف کردیا مگر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا گناہ دور کرتا ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت کسی شخص کو ایک آدمی پکڑے رکھے اور دوسرا قتل کردے۔ جس نے قتل کیا ہے اس کو قتل کیا جائے اور جس نے پکڑا ہے اسے قید کیا جائے۔(دارقطنی)

☆ دیتوں کا بیان ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو مار ڈالے مگر یہ کہ غلطی سے (یا اچانک غیر ارادی طور پر ایسا ہوجائے) اور جو کسی مسلمان کا غلطی سے خون کردے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کا خون بہا پہنچائے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مسلمان ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہے تو مقتول کے وارثوں کو خون بہا پہنچائے اور ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اللہ کے ہاں توبہ (اور کفارہ) ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضب نازل کرے گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے

بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء،۹۳۔۹۲)

☆ حضرت ابوبکرؓ بن محمد اپنے دادا سے روائت کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف نامہ لکھا اور آپ ﷺ کے نامہ میں تھا کہ جو شخص بلا تقصیر کسی مسلمان شخص کو مار ڈالے وہ اپنے ہاتھ کا قصاص ہے مگر یہ کہ مقتول کے وارث راضی ہو جائیں اور اس میں یہ بھی تھا کہ آدمی کو عورت کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا اور اس میں تھا کہ جان کے مار ڈالنے میں دیت ہے سو اونٹ اور سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار۔ اور ناک جس وقت پوری طرح پر کاٹی جائے دیت ہے سو اونٹ اور دانتوں میں جب کہ سب توڑے جائیں دیت ہے اور ہونٹوں کے کاٹنے میں دیت ہے۔ خصیوں کے کاٹنے میں دیت ہے آلت کاٹنے میں دیت ہے۔ پیٹھ کی ہڈی توڑنے میں دیت ہے دونوں آنکھوں میں دیت ہے۔ ایک پاؤں کاٹنے میں نصف دیت ہے جو زخم مغز سر کے پوست تک پہنچے ایک تہائی دیت ہے پیٹ کے زخم میں ایک تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ روائت کیا اس کو نسائی نے اور مالک کی روائت میں ہے آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک ہاتھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک پاؤں کے پچاس اونٹ ہیں۔ جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ (نسائی، مالک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکلف سے اپنے آپ کو طبیب ٹھہرائے اور اس طبابت جانی نہیں گئی وہ ضامن ہے۔ (ابوداؤد)

☆ جن چیزوں میں تاوان نہیں دیا جاتا ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چارپائے کا زخم کردینا معاف ہے۔ کان بھی معاف ہے اور کنوئیں میں گر کر مرے معاف ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابوھریرۃؓ سے روائت ہے کہ ایک آدمی آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ خبر دیں اگر کوئی آدمی آکر میرا مال لینا چاہے، فرمایا: تو اس کو اپنا مال نہ دے۔ اس نے کہا: خبر دیجئے اگر وہ مجھ سے لڑے، فرمایا: تو اس سے لڑ، اس نے کہا: خبر دیجئے، اگر وہ مجھ کو قتل کردے، فرمایا: تو شہید ہے، اس نے کہا: خبر دیجئے: اگر میں اس کو قتل کردوں، فرمایا: وہ دوزخ میں ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے گھر میں کوئی شخص جھانکے اور تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو اس کو کنکری مارے اور اس کی آنکھ پھوڑ ڈالے تجھ پر کوئی گناہ نہ ہوگا (بخاری)

ممنوعہ امور

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ اسکو ہاتھ سے رکھ دے اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرہ

سے بچے کیونکہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (بخاری)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے، جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے، جو اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔ (ترمذی)

☆﴿مرتدوں اور فساد پھیلانے والوں کے قتل کرنے کے بیان میں﴾☆

☆قرآن پاک میں ارشاد ہے: ﴿اور نہ مار ڈالو اس جان کو (خواہ اپنی ہو) جس کو اللہ نے محترم کیا ہے مگر جائز طور پر (جیسے قاتل۔ مرتد اور زانی کا قتل جائز ہے) تم کو یہ حکم دیتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ (انعام۔۱۵۱)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کافر ہو کر نہ پھر جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔ (بخاری)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت دو مسلمان ایک دوسرے کو ملیں ایک اپنے دوسرے بھائی پر ہتھیار سے حملہ کردے وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں۔ جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے دونوں اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔

☆﴿حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہا اصحاب محمد ﷺ نے ہم کو حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات کو چلتے تھے ان میں سے ایک شخص سو گیا۔ ایک آدمی گیا رسی کی طرف جو اس کے پاس تھی اس کو پکڑا، پس وہ ڈر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ

کسی مسلمان کو ڈرائے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی میری امت میں تفریق ڈالنے کے لئے نکلے اس کی گردن اڑا دو۔ (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جادوگر کی حد تلوار کے ساتھ قتل کرنا ہے۔ (ترمذی)

☆ حدود کے بیان میں ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے لو، لو مجھ سے، اللہ نے عورتوں کے لئے راہ مقرر کر دی ہے اگر کنوارہ مرد کنواری عورت سے زنا کرے سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال جلا وطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کرے سو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کر دیا جائے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں حدود معاف کر دو۔ مجھ تک جس حد کی اطلاع پہنچ جائے وہ واجب ہوگئی۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قدر ہو سکے مسلمانوں سے حدوں کی دفع کرو اگر اس کی خلاصی ہو سکتی ہو اس کی راہ چھوڑ دو اس لئے کہ امام معاف کر دینے میں غلطی کرے اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں غلطی کرے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم پاؤ کہ قوم لوط جیسا عمل کرتا ہے پس فاعل اور مفعول بہ کو قتل کر دو۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم میں زنا ظاہر نہیں ہوتا مگر اس میں قحط پھیل جاتا ہے اور کسی قوم میں رشوت ظاہر نہیں ہوتی مگر وہ رعب کے ساتھ

پکڑی جاتی ہے۔(مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس کوڑوں سے زیادہ کسی کو نہ لگائے جائیں مگر اللہ کی حدوں میں کسی حد میں۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص محرم کے ساتھ زنا کرے اس کو قتل کرو۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت تم کسی شخص کو دیکھو کہ اس نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔(ابوداؤد)

☆ چور کے ہاتھ کاٹنے کے بیان میں ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا۔ پھر جو ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(مائدہ۔۳۹۔۳۸)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا زیادہ مالیت کی چیز چوری کرنے سے کاٹا جائے۔(بخاری و مسلم)

☆ حدود میں سفارش کرنے کا بیان ☆

☆ حضرت عائشہؓ سے روائت ہے کہ قریش کو مخزومی عورت کے واقعہ نے سخت فکر میں ڈالا جس نے چوری کی تھی کہنے لگے: اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کون گفتگو کرے، پھر کہنے لگے اسامہؓ بن زید جو رسول اللہ ﷺ کے پیارے ہیں۔ وہی جراءت کر سکتے ہیں۔ اسامہؓ بن زید نے آپ ﷺ کے

ساتھ کلام کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی حدوں میں سفارش کرتا ہے پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کر دیا کہ جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب چوری کرتا اس پر حد قائم کرتے۔ اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہؓ بنت محمد ﷺ چوری کرے میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی جھگڑے پر کسی کی مدد کرے وہ جانتا نہیں کہ وہ حق پر ہے یا باطل پر وہ اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آ جائے۔ (بیہقی)

☆ شراب کی حد کا بیان ☆

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے شراب پینے میں کھجور کی ڈالیوں اور جوتیوں کے ساتھ مارا اور ابو بکرؓ نے چالیس کوڑے مارے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ثورؒ بن زید سے روایت ہے کہا: حضرت عمرؓ نے شراب کی حد میں مشورہ کیا۔ علیؓ کہنے لگے: میرا خیال ہے کہ اسی کوڑے لگائے جائیں کیونکہ کوئی آدمی جب شراب پیتا ہے، مست ہو جاتا ہے اور جب مست ہوتا ہے بیہودہ بکتا ہے اور جس وقت بکتا ہے بہتان لگاتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے شراب کی حد اسی (۸۰) کوڑے مقرر کیئے۔ (مالک)

☆ حد مارے گئے پر بددعا نہ کی جائے ☆

☆ حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ ایک آدمی جس کا نام عبداللہ

اور لقب حمار تھا وہ نبی ﷺ کو ہنساتا تھا اور نبی ﷺ نے شراب پینے کے جرم میں اس پر حد لگائی تھی ۔ایک دن اس کو لایا گیا ۔آپ ﷺ نے حکم دیا،اس پر حد لگائی گئی ۔ایک آدمی کہنے لگا: اللہ اس پر لعنت کرے بار بار اس کو لایا جاتا ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو پس اللہ کی قسم! مجھے علم ہے کہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔(ابوداؤد)

☆﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی حد کو پہنچے پھر دنیا میں جلد اس کو اس کی سزا دی گئی ۔اللہ عادل تر ہے اس سے کہ آخرت میں اس کو دوبارہ سزا دے ،اور جو شخص کسی حد کو پہنچا اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا اور اس کو معاف کر دیا پس اللہ کریم تر ہے کہ دوبارہ ایسی چیز میں مواخذہ کرے جس کو معاف کر دیا ہے۔(ترمذی)

☆﴾شراب اور اسکے پینے والے کی وعید کا بیان﴿☆

☆﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس کو ہمیشہ پیتا رہا اس نے اس سے توبہ نہیں کی اور مر گیا تو وہ آخرت میں اس کو نہیں پیئے گا۔(مسلم)

☆﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا زیادہ پینا نشہ لائے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔(ابن ماجہ)

☆﴾ حضرت دیلم حمیریؓ سے روایت ہے کہا: میں نے کہا :اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سرد علاقہ کے رہنے والے ہیں ہم اس میں سخت کام کرتے ہیں، ہم گیہوں سے شراب بناتے ہیں، اپنے کاموں پر ہم قوت حاصل کرتے

ہیں اور اپنے علاقہ کی سردی سے بچتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ آور ہے؟ میں نے کہا: ہاں، فرمایا: اس سے بچو۔ میں نے کہا: لوگ اس کو نہیں چھوڑیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ نہ چھوڑیں ان سے لڑو (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا، دیوث جو اپنے اہل وعیال میں ناپاکی اور خباثت برقرار رکھے۔ (مسند احمد)

باب 13 حکومت

☆ سرداری اور قضاء کا بیان ☆

☆ قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور ان کا جو تم میں سے حاکم ہوں۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف پیدا ہو تو، اگر اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔ یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہت بہتر ہے۔ (النساء۔۵۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ سوائے اس کے نہیں امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے۔ اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اس کو اس بات کا اجر ہے اگر اس کے علاوہ کے ساتھ حکم کرے اس کو اس بات کا گناہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پر ایک کان کٹا اور ناک کٹا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی کے لئے واجب ہے کہ امیر کا حکم

سنے اور اطاعت کرے اس کو خوش لگے یا ناخوش جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے۔ جب اس کو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معصیت میں اطاعت نہیں ہے، فرمانبرداری صرف نیک امر کی ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے امیر میں کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ مکروہ سمجھتا ہے، پس چاہیئے کہ وہ صبر کرے کیونکہ کوئی شخص جماعت سے ایک بالشت جدا نہیں ہوا پس وہ مرجائے مگر وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے امیر کی اطاعت سے اپنا ہاتھ نکال لیا قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اس کے لئے کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جو شخص مرا کہ اسکی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہوئی وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی فوت ہوتا ایک نبی اس کا جانشین بن جاتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میرے بعد میرے خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: آپ ﷺ ہم کو کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پوری کرو بیعت پہلے کی پس پہلے کی۔ تم ان کو ان کا حق دو پس اللہ تعالیٰ ان سے پوچھنے والا ہے جو ان کو رعیت دی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو سرداری نہ مانگ اس لئے کہ اگر مانگنے کے سبب تجھ کو سرداری دی گئی تو اس کے سپرد کردیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے دیا گیا، اللہ کی طرف سے تیری مدد کی جائے گی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس امر امارت کو بہت برا سمجھتا ہوگا یہاں تک کہ اس میں پڑے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار تم میں سے ہر ایک، ایک رعیت کا نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ وہ امام جو لوگوں پر حاکم ہے، نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں پر نگہبان ہے اور اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ مرد کا غلام اسکے مال پر نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ خبردار تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا کوئی والی نہیں جو ان کے امور کا والی بنے پس وہ مرے اس حال میں کہ ان کے لئے خائن ہو مگر اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کردیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں جس کو اللہ تعالیٰ رعیت پر نگہبان کردے پھر وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے مگر جنت کی بو نہ

پائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت میں سے جس کو کسی کام پر والی بنا دیا جائے وہ ان پر سختی کرے پس تو اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی کام پر والی مقرر کیا جائے وہ ان پر نرمی کرے پس تو اس پر نرمی کر۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عادل امراء اللہ کے نزدیک نور کے ممبروں پر ہوں گے رحمٰن کی دائیں جانب اور اسکے دونوں ہاتھ داہنے ہیں جو اپنے احکام اور اپنے اہل میں انصاف سے کام لیتے ہیں اور جس چیز کے وہ والی نہیں اس میں بھی انصاف کرتے ہیں۔ (مسلم)

☆ حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہا: جس وقت رسول اللہ ﷺ کو خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنالیا ہے۔ فرمایا: وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی جس نے اپنے معاملات پر ایک عورت کو حاکم بنالیا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں۔ مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا اور سننا اور حکم بجالانا، ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا جو شخص ایک بالشت کے برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی مگر یہ کہ وہ پھر آئے اور جو کوئی جاہلیت کا پکارنا پکارتا ہے وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزہ رکھے، نماز پڑھے اور خود کو مسلمان خیال کرے۔ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بادشاہ کے ہاں ملازم رہتا ہے فتنہ میں

ڈالا جاتا ہے اور کوئی شخص جس قدر بادشاہ کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے اسی قدر دور ہو جاتا ہے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت مقدامؓ بن معدی کرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے کندھوں پر مارا پھر فرمایا: اے مقدامؓ! اگر تو مر گیا جب کہ تو نہ امیر بنا نہ منشی نہ چودھری، تو فلاح پا گیا۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں صاحب مکس داخل نہ ہوگا اس سے آپ ﷺ کی مراد وہ شخص ہے جو غیر شرعی محصول لیتا ہو(مسند احمد، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا ہے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی امیر کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے لئے ایک سچا وزیر مقرر کرتا ہے اگر بھول جائے اسکو یاد دلاتا اگر وہ یاد رکھتا ہے اسکی مدد کرتا ہے اور جب کسی کے ساتھ اس کے علاوہ کا ارادہ کرتا ہے اس کا برا وزیر مقرر کرتا ہے اگر وہ بھول جائے اس کو یاد نہیں دلاتا اگر یاد رکھتا ہے اس کی اعانت نہیں کرتا۔(نسائی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت تو لوگوں کے عیب تلاش کرے گا اس کو خراب کرے گا۔(بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جیسے تم ہو گے اسی طرح کے تم پر سردار مقرر کیے جائیں گے۔(بیہقی)

☆﴿حاکموں پر جو آسانیاں اختیار کرنا لازم ہے﴾☆

☆﴿حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ جس وقت اپنے صحابہؓ میں سے کسی کو کسی کام کے لئے بھیجتے، فرماتے: بشارت دو اور نہ ڈراؤ آسانی دو اور تنگی نہ کرو۔(بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے نشان ہو گا جس کے ساتھ پہچانا جائے گا۔(بخاری و مسلم)

☆﴿قضا میں عمل کرنے اور اس سے ڈرنے کے بیان میں﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غضبناک حالت میں کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔(بخاری و مسلم)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح پر ہوتے ہیں ایک جنت میں ہے اور دو دوزخ میں۔ وہ قاضی جو جنت میں ہے وہ ہے جس نے حق پہچانا اس کے ساتھ حکم کیا اور وہ شخص جس نے حق پہچانا اور فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں ہے اور وہ شخص جس نے جہالت پر لوگوں میں فیصلہ کیا وہ دوزخ میں ہے۔(ابوداؤد)

☆﴿حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس کو جس وقت یمن بھیجا فرمایا: تم کس طرح فیصلہ کرو گے جب کوئی قضیہ تمہارے سامنے آئے گا؟ میں نے کہا: میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا ،فرمایا: اگر تو اللہ کی کتاب میں نہ پائے، میں نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا، فرمایا: اگر تو رسول اللہ ﷺ کی سنت میں نہ

پائے؟ کہا: میں اپنی عقل سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کروں گا ۔کہا رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے سینہ پر مارا اور فرمایا: سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اللہ کے رسول ﷺ کے ایلچی کو اس بات کی توفیق بخشی جس سے اللہ کا رسول ﷺ راضی ہوتا ہے۔(ترمذی)

☆﴿حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ مجھ کو قاضی بنا کر بھیج رہے ہیں میں نوجوان ہوں مجھ کو قضاء کی کیفیت کا کچھ علم نہیں ہے ۔آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے دل کو ہدایت کرے گا اور تیری زبان کو ثابت رکھے گا۔ جب دو آدمی تیرے پاس کوئی فیصلہ لائیں تو پہلے کے واسطے فیصلہ نہ کر، یہاں تک کہ دوسرے کی بات نہ سن لے یہ زیادہ لائق ہے کہ فیصلہ تیرے لئے ظاہر ہو۔علیؓ نے کہا: اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلہ کے متعلق شک نہیں رہا۔(ابن ماجہ،ترمذی)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عادل قاضی پر قیامت کا دن آئے گا وہ آرزو کرے گا کہ کاش وہ دو شخصوں کے درمیان ایک کھجور کا فیصلہ بھی نہ کرپاتا۔(مسند احمد)

☆﴿حکام کو خیانت سے باز رہنے کا حکم﴾☆

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے لوگ ہیں جو اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لئے آگ ہے۔(بخاری)

☆﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کام پر ہم کسی شخص کو عامل مقرر کردیں، ہم

اس کو رزق دے دیں اس کے بعد وہ جو کچھ لے گا خیانت ہے۔(ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے۔آپ ﷺ نے رائش پر لعنت فرمائی ہے یعنی جوان دونوں کے درمیان واسطہ بنتا ہے۔(بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کے لئے سفارش کرے تو وہ اس کے عوض اس کیلئے تحفہ بھیجے وہ اس کو قبول کر لے تو وہ سود کے ایک دروازے کو آیا ہے(ابوداؤد)

☆ قضایا اور گواہیوں کے بیان میں ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسلمان آدمی کا حق اپنی قسم کے ساتھ لے اللہ اس کے لئے آگ کو واجب کر دیتا ہے اور جنت اس پر حرام کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگرچہ معمولی چیز ہو، فرمایا: اگرچہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہو۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو بہترین گواہوں کے متعلق خبر نہ دوں ۔وہ ہیں جو گواہی کا سوال کئے جانے سے پہلے اپنی گواہی دے دیتے ہیں۔(مسلم)

☆ حضرت خریمؓ بن فاتک سے روایت ہے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی۔جب آپ ﷺ نماز سے پھرے، کھڑے ہوئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر کر دی گئی ہے۔تین مرتبہ فرمایا پھر یہ آیت پڑھی، پس بچو تم بتوں کی پلیدی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک طرف

ہونے والے اللہ تعالیٰ کے لئے ، نہ شریک بنانے والے اس کے ساتھ کسی کو ۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد اور خائن عورت ۔زانی مرد زانیہ عورت اور کینہ ور کی اس کے بھائی کے خلاف گواہی منظور نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ایک گھر کے لوگوں کے ساتھ قناعت کرنے والے کی گواہی نامنظور کردی۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدعی اور مدعیٰ علیہ کو حاکم کے روبرو بٹھایا جائے۔(مسند احمد)

باب 14

شمائل رسول ﷺ

رسول اکرم ﷺ کا سراپا

☆ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ میں دوسروں کی نسبت آدمؑ سے زیادہ مشابہ ہوں اور میرے باپ ابراہیمؑ خلقت اور اخلاق میں مجھ سے زیادہ مشابہ تھے۔ اور فرماتے ہیں کہ میرے پروردگار کے یہاں میرے دس نام ہیں. میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں کہ میرے سبب اللہ کفر کو محو فرمائے گا میں عاقب ہوں یعنی پیچھے آنے والا میرے بعد اور کوئی نبی نہیں اور میں حاشر ہوں کہ اللہ تعالیٰ بندوں کو میرے اٹھنے کے بعد حشر فرمائے گا، اور میں رسول رحمت اور رسول توبہ اور رسول ملاحم اور مقفی ہوں کہ سب لوگوں کے بعد آیا۔ یعنی انبیاءؑ کے خاتمہ پر آیا ہوں اور میں قشم ہوں۔

☆ آنحضرت ﷺ کا قد مبارک نہ زیادہ طویل اور نہ ہی زیادہ چھوٹا تھا بلکہ جب تنہا چلتے تو لوگ میانہ قد کہتے اور باوجود اس کے اگر کوئی طویل القامت آپ کے ساتھ چلتا تو آپ ﷺ ہی کا قد مبارک نکلتا ہوا معلوم ہوتا اور کبھی دو لمبے قد والے آپ ﷺ ادھر اُدھر ہوتے طویل قد میں آپ ﷺ ان پر غالب ہوتے اور جب وہ آپ سے علیحدہ ہوتے ان کو لوگ طویل کہتے اور آنحضرت ﷺ کو میانہ قد بتاتے۔ اور آپ ﷺ فرمایا کرتے کہ خیر اعتدال میں رکھی گئی ہے، اور آپ ﷺ کا رنگ مبارک ازہر یعنی گورا چٹا تھا نہ آپ گندم گوں تھے اور نہ زیادہ سفید اور ازہر وہ سفید خالص ہے جس میں زردی اور سرخی اور دوسرے

رنگ کی آمیزش نہ ہو۔

☆ پسینہ آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک پر موتیوں کی طرح تھا اور مشک خالص سے بھی زیادہ خوشبودار تھا، آپ ﷺ کے بال مبارک نہ بالکل مڑے ہوے تھے نہ بالکل لٹکے ہوے تھے اور نہ ہی بالکل گھنگھریالے تھے۔ جب آپ ﷺ ان میں کنگھی کر لیتے تو جیسے ریت میں ہوا سے لہریں پڑ جاتی ہیں ویسے ہی ان میں معلوم ہوتی تھیں اور مروی ہے کہ آپ ﷺ کے بال شانوں سے لگے ہوئے تھے اور اکثر روایت یہ ہے کہ کانوں کی لو تک تھے۔ اور کبھی آپ ﷺ ان کو چادر میں کر دیتے تھے اور ہر گوش مبارک دو لچھوں کے بیچ میں نکلا ہوتا تھا ۔اور کبھی آپ بالوں کو کانوں کے اوپر کر دیتے تھے، آپ کی گردن کا کنارہ چمکتا اور جھلکتا ہوا محسوس ہوتا اور آپ ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں سترہ بال سفید تھے اور اس سے زیادہ نہیں ہوئے۔ اور آنحضرت ﷺ کا چہرہ مبارک سب سے زیادہ خوبصورت اور روشن تھا، جس نے آپ ﷺ کے چہرے کا وصف بیان کیا، اس نے چودھویں رات کے چاند ہی سے تشبیہ دی اور چونکہ آپ کی جلد صاف تھی تو آپ ﷺ کی رضا اور خفگی چہرہ سے معلوم ہو جاتی تھی۔

☆ اور آنحضرت ﷺ کی پیشانی وسیع اور بھویں باریک اور پوری تھیں اور دونوں بھوؤں کے درمیان چمکتا ہوا نور گویا خالص چاندی ان کے درمیان ہے اور آنحضرت ﷺ کی دونوں آنکھیں کشادہ اور حسین اور ان کی سیاہی خوب گہری تھی اور آپ کی آنکھوں میں کچھ سرخی کا اختلاط تھا، پلکیں طویل اور اس کثرت سے تھیں کہ ملنے کے قریب ہو گئی تھیں اور آنحضرت ﷺ کی ناک

مبارک پتلی اور لمبی اور برابر تھی اور آپ ﷺ کے دندان مبارک کچھ خلا والے تھے، جب آپ ﷺ مسکراتے تو ان کی چمک بجلی کی دمک معلوم ہوتی تھی ۔ اور آنحضرت ﷺ کے لب مبارک اللہ کے سب بندوں سے زیادہ حسین اور لطیف تھے، اور آپ ﷺ کے رخسار مبارک غیر مرتفع اور سخت تھے، اور آپ کا چہرہ مبارک نہ لمبا تھا اور نہ زیادہ گول بلکہ کسی قدر گولائی تھی ۔ ریش مبارک گھنی تھی اور اس کو آپ نہ کترواتے اور نہ مونچھیں کترواتے تھے اور آپ ﷺ کی گردن سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھی، نہ لمبی تھی اور نہ چھوٹی ۔

☆ اور آنحضرت ﷺ کا سینہ مبارک چوڑا تھا کسی جگہ کا گوشت دوسری جگہ سے ابھرا ہوا نہ تھا، برابر آئینہ کی طرح اور سفید چاندی کی طرح تھا، سر سینہ اور ناف مبارک تک ایک بالوں کا خط باریک دھار کی طرح تھا اور اس کے سوا پیٹ اور سینہ پر اور بال نہ تھے، آپ ﷺ کے شکم مبارک پر تین شکن تھے ایک تہبند کے نیچے چھپ جاتا اور دو کھلے رہتے ۔ آنحضرت ﷺ کے دونوں شانے بڑے تھے اور ان پر بال کثرت سے تھے، اور آپ ﷺ کے شانوں اور کہنیوں اور تہیگا کے جوڑ پر گوشت تھے اور پشت مبارک وسیع اور دونوں شانوں کے دائیں شانہ کے متصل مہر نبوت تھی جس میں ایک سیاہ داغ مائل بہ زردی تھا اور اس کے گرد کچھ بال مسلسل گھوڑے کی ایال کے بال کی طرح تھے اور آپ ﷺ کے دونوں بازو اور ہاتھ پر گوشت تھے اور دونوں پنجے لمبے اور ہتھیلیاں اور ہاتھ کشادہ تھے اور آپ ﷺ کی انگلیاں گویا چاندی کی شاخیں تھیں ۔ مصافحہ کرنے والا جو آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا تو دن بھر اس کی خوشبو سے معطر رہتا، اگر کسی بچے کے سر

پر اپنا دست شفقت پھیرتے تو ہاتھ کی خوشبو کے باعث جو اس کے سر میں ہوتی وہ دوسرے بچوں سے پہچانا جاتا تھا۔ اور آپ ﷺ کی تہبند کے نیچے کا بدن یعنی رانیں اور پنڈلیوں پر گوشت تھا اور آپ ﷺ کا بدن فربہی میں معتدل تھا۔ آخر عمر میں کچھ فربہ ہو گئے تھے گوشت ایسا چست تھا کہ گویا پہلی ہی خلقت پر تھے ،فربہی سے آپ ﷺ کو کچھ ضرر نہ ہوا۔

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حکیم تھے۔ سب سے زیادہ شجاع تھے۔ سب سے زیادہ سخی تھے۔ سب سے زیادہ پاکدامن تھے۔ کبھی آپ ﷺ کا دستِ مبارک ایسی عورت کے ہاتھ کو نہ لگا جو آپ ﷺ کی ملکیت میں نہ ہو یا آپ ﷺ کی محرم نہ ہو۔ سب سے زیادہ سخی تھے۔ آپ ﷺ کے پاس دینار درہم رات کو نہ رہتا تھا۔ اور اگر بچ جاتا اور ایسا شخص نہ ملتا جس کو عطا فرمائیں اور یکا یک رات ہو جاتی تو اپنے مکان میں تشریف نہ لاتے جب تک کہ بچے ہوئے کو کسی محتاج کو نہ دے دیتے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دیا تھا، اس میں سے سال بھر کی اپنی غذا کے سوا نہ لیتے اور وہ بھی سب سے زیادہ سستی اور سہل الوصول یعنی کھجور اور جَو کی ہوتی تھی، اور باقی سب کو فی سبیل اللہ خرچ کر دیتے تھے۔ جس چیز کا سوال کوئی آپ ﷺ سے کرتا اس کو مرحمت فرما دیتے تھے۔ بلکہ آپ ﷺ اپنے سال بھر کی غذا میں سے بھی دے ڈالتے تھے، اور سائلین کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے تھے، حتیٰ کہ بعض اوقات سال گزرنے سے پہلے غذا کی ضرورت پڑتی تھی، بشرطیکہ کوئی چیز آپ ﷺ کے پاس نہ آجاتی۔ اپنا جوتا گانٹھتے تھے اور کپڑے میں پیوند لگاتے تھے اور اپنے گھر کے کام کرتے

تھے۔اور ازواجِ مطہراتؓ کے ساتھ گوشت کاٹتے تھے۔سب لوگوں سے زیادہ حیادار تھے کہ کسی کے چہرے پر آپ ﷺ کی نگاہ نہ جمتی تھی۔آزاد اور غلام کی دعوت منظور فرماتے تھے اور ہدیہ قبول فرماتے گو ایک گھونٹ دودھ کا ہو یا خرگوش کی ران ہو، اور ہدیہ کی مکافات فرماتے تھے۔ہدیہ کو تناول فرماتے اور صدقے کو نہ کھاتے تھے۔لونڈی اور مسکین کی دعوت قبول فرمانے سے تکبر نہ فرماتے تھے ان کے ساتھ چلے جاتے۔اپنے پروردِگار کی خاطر غصّہ فرماتے اور اپنے نفس کے لئے غصّہ نہ فرماتے۔حق کو جاری فرماتے اگرچہ اس میں آپ ﷺ کا اور صحابہ کرامؓ کا نقصان ہوتا تھا۔اور بھوک کے مارے اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے جو موجود ہوتا وہ تناول فرماتے اور جو پاتے اس کو نہ ہٹاتے۔ اور حلال کھانے سے ورع نہ فرماتے اور اگر کھجور روٹی کے بغیر پاتے تو اس کو ہی نوش جان فرماتے اور اگر بھنا ہوا گوشت ملتا تو وہی کھالیتے،تکیہ لگا کر نہ کھاتے اور نہ اونچے خوان پر رکھ کر کھانا کھاتے۔آپ ﷺ کا رومال دونوں پائے مبارک کے تلوے تھے۔گیہوں کی روٹی سے زندگی بھر تین دن مسلسل پیٹ نہیں بھرا اور یہ امر مفلسی اور بخل کی وجہ سے نہ تھا بلکہ نفس کو مطیع اور مغلوب رکھنے کے لئے تھا۔ ولیمہ کی دعوت قبول فرماتے۔بیمار کی عیادت فرماتے اور جنازے کے ہمراہ تشریف لے جاتے ۔دشمنوں میں بغیر محافظ کے تنہا پھرتے تھے۔ تواضع سب سے زیادہ اور وقار میں سب سے بڑھ کر تھے اور تکبر کا شائبہ تک نہ تھا۔کلام میں سب سے زیادہ بلیغ تھے۔مگر کلام میں طوالت نہ ہوتی تھی۔سب سے زیادہ خندہ پیشانی والے تھے۔امور دنیا میں سے آپ ﷺ کو کوئی چیز تعجب

میں نہ ڈالتی۔ جو پہننے کو پاتے وہ پہن لیتے، کبھی شملہ یعنی چھوٹا کمبل اور کبھی یمن کی چادر اور کبھی اون کا جبہ جو مباح مال سے ملتا اس کو پہن لیتے۔ آپ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی، اس کو دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی کی چھنگلیا میں پہنا کرتے تھے اور اپنے پیچھے غلام یا دوسرے شخص کو سوار کر لیتے تھے۔ جو سواری مل جاتی اس پر سوار ہو جاتے۔ کبھی گھوڑے پر، کبھی اونٹ پر، کبھی خچر پر، کبھی گدھے پر، کبھی پیدل ننگے پاؤں اور چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے بغیر چلتے اور مدینہ منورہ کے آخری کنارے پر بیماروں کی عیادت فرماتے تھے۔ خوشبو کو آپ ﷺ پسند فرماتے تھے اور بدبو کو مکروہ جانتے تھے۔ فقیروں کے ساتھ بیٹھتے تھے، مساکین کو ساتھ کھلاتے تھے، جو لوگ اخلاق میں افضل ہوتے ان کا اکرام کرتے۔ اور اہل شرف کے ساتھ سلوک کر کے ان کو خوش کرتے تھے، صلہ رحمی فرماتے نہ اس طرح پر کہ اعزا کو ان سے افضل شخصوں پر ترجیح دیں۔ کسی پر ظلم نہ فرماتے، جو آپ ﷺ کے سامنے عذر کرتا اس کا عذر قبول کر لیتے۔ آپ ﷺ مزاح فرماتے مگر سچ کے سوا کچھ نہ کہتے۔ مسکراتے تھے اور زور زور سے نہ ہنستے تھے۔ مباح کھیل کو دیکھتے اور منع نہ فرماتے۔ اپنے اہل کے ساتھ دوڑتے کہ کون آگے نکلتا ہے۔ آپ ﷺ کے سامنے آوازیں بلند ہوتیں اور آپ ﷺ صبر فرماتے۔ آپ ﷺ کے پاس دودھ والی اونٹنی اور بکری تھی کہ ان کا دودھ آپ ﷺ اور آپ کے گھر والے پیتے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس لونڈیاں اور غلام تھے، کھانے اور پہننے میں آپ ﷺ ان سے برتری نہ فرماتے تھے۔ کوئی وقت آپ ﷺ پر ایسا نہ گزرتا جس میں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے لئے یا اپنے

نفس کی بہتری کے لئے ضروری کام نہ کرتے ہوتے تھے۔اپنے صحابہؓ کے باغوں میں تشریف لے جاتے۔کسی مسکین کو اس کے مفلس ہونے کے سبب حقیر نہ جانتے اور نہ کسی بادشاہ سے اس کی بادشاہت کی وجہ سے ڈرتے بلکہ دونوں کو برابر اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے۔

آداب واخلاق

☆ آنحضرت ﷺ نے جس کسی کو ایمانداروں میں سے برا کہا اس کے حق میں اس کو کفارہ اور رحمت ہونے کی دعا کی۔کسی عورت کو نہ کبھی لعنت کی اور نہ کسی خادم کو۔اور آپ ﷺ سے دوران قتال عرض کیا گیا کہ اگر آپ ﷺ دشمنوں کو لعنت کریں تو مناسب ہے،آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں رحمت کے لئے مبعوث ہوا ہوں نہ کہ لعنت کے لئے۔اور جب آپ ﷺ سے التماس کیا جاتا کہ کسی مسلمان یا کافر،عام یا خاص کے لئے بددعا فرمایئے،تو آپ ﷺ بددعا سے اعراض کر کے دعا خیر فرماتے۔آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے کسی کو نہیں مارا،جہاد فی سبیل اللہ کے سوا۔اور جو برائی آپ ﷺ کے ساتھ کی گئی اس کا بدلہ آپ ﷺ نے کبھی نہیں لیا،مگر یہ کہ حرمتِ الٰہی کی اہانت ہو۔اور جب کبھی دو امروں میں آپ ﷺ کو اختیار دیا گیا،تو دونوں میں سے سہل تر کو پسند فرمایا۔بشرطیکہ اس میں گناہ یا قطع قرابت نہ ہو کہ ان دونوں سے آپ ﷺ سب سے زیادہ دور رہتے تھے۔اور جو کوئی آزاد یا غلام یا لونڈی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ ﷺ اس کے ساتھ اس کی ضرورت کے لئے کھڑے ہو جاتے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس

نے آنحضرت ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ جو چیز آپ ﷺ کو بری لگی اس کے بارے میں مجھ سے آپ ﷺ نے کبھی نہیں فرمایا کہ یہ تو نے کیا کیا۔اور جب کسی نے آپ ﷺ کے گھر والوں میں سے ملامت کی تو آپ ﷺ نے یہی ارشاد فرمایا کہ اس کو کچھ مت کہو تقدیر میں یوں ہی ہونا تھا۔

اور آنحضرت ﷺ نے کبھی خواب گاہ میں عیب نہیں لگایا۔اگر کسی نے بچھونا بچھا دیا تو بھی لیٹ گئے اور اگر بستر نہ ہوا تو زمین پر ہی لیٹ گئے۔اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کا وصف آپ ﷺ کو نبی بنانے سے پہلے توریت میں اس طرح ارشاد فرمایا کہ محمد رسول اللہ ﷺ میرا بندہ برگزیدہ ہے۔نہ درشت خو ہے نہ سخت ،وہ نہ بازاروں میں چیختا ہے اور نہ بدی کا بدلہ بدی سے لیتا ہے بلکہ معاف اور درگزر کرتا ہے۔اس کی پیدائش کی جگہ مکہ معظّمہ اور مقامِ ہجرت طابہ یعنی مدینہ منورہ (اور ملک شام) میں ہے،اور وہ اور اس کے ساتھی تہبند باندھتے ہیں۔ قرآن اور علم کے حافظ ہیں اور ہاتھ اور پاؤں کو وضو میں دھوتے ہیں اور اسی طرح کا وصف انجیل میں مذکور ہے۔اور آپ ﷺ کی عادت یہ تھی کہ جس سے ملتے اوّل سلام کرتے اور جو کوئی آپ ﷺ کو کسی کام کے لئے کھڑا کر لیتا تو آپ ﷺ رکے رہتے جب تک کے شخص خود چلا نہ جاتا۔اور جو شخص آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ لیتا تو آپ ﷺ اس سے ہاتھ نہ چھڑاتے یہاں تک کے وہ خود نہ چھوڑ دیتا۔اور جب اپنے صحابہؓ میں سے کسی سے ملتے تو پہلے مصافحہ کرتے پھر اسکی انگلیوں میں انگلیاں ڈالتے اور خوب مضبوط گرفت فرماتے۔اور جب کھڑے ہوتے اور بیٹھتے تو اللہ ہی کا ذکر کرتے۔اور اگر آپ ﷺ کے پاس

نماز پڑھنے میں کوئی آبیٹھتا تو آپ ﷺ اپنی نماز مختصر کر دیتے اور اس سے پوچھتے کہ تم کو کچھ کام ہے اور جب اس کے کام سے فارغ ہوتے تو پھر نماز پڑھنے لگتے اور آپ ﷺ کی اکثر نشست یہ تھی کہ دونوں پنڈلیوں کو کھڑی کر کے ان کے گرد دونوں ہاتھ گوٹھ مارنے کی طرح پکڑ لیتے تھے۔ آپ ﷺ کی نشست آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی نشست سے علیحدہ نہ تھی۔ آپ ﷺ کو جس جگہ بیٹھنے کی جگہ ملتی تھی اسی جگہ بیٹھ جاتے تھے۔ کبھی آپ ﷺ کو کسی نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے پاؤں صحابہؓ میں پھیلائے ہوئے ہوں اور ان پر جگہ تنگ ہوگئی ہو۔ ہاں! اگر مکان وسیع ہوتا اور پاؤں پھیلانے سے جگہ تنگ نہ ہوتی تو کچھ مضائقہ نہ تھا اور آپ ﷺ کی اکثر نشست قبلہ رخ ہوتی تھی۔ اور جو آپ ﷺ کے پاس آتا تھا اس کی خاطر اور تعظیم فرماتے حتیٰ کے جن لوگوں میں اور آپ ﷺ میں کسی طرح کی قرابت اور دودھ پینے کا رشتہ نہ تھا ان کے لئے اپنی چادر بچھا کر اس پر ان کو بٹھلاتے۔ اور تکیہ آپ ﷺ کے نیچے رہتا تھا آنے والے کے لئے اس کو نکال کر حوالے فرماتے اور اگر وہ اس کے لینے سے انکار کرتا تو آپ ﷺ قسم دیتے کہ اس پر تکیہ لگا کر بیٹھے۔ اور جس کسی نے آپ ﷺ سے محبت کی اس کو یہی گمان ہوتا کہ سب سے زیادہ آپ ﷺ مجھ پر کرم فرماتے ہیں، یہاں تک کے اپنے ہم نشینوں میں ہر ایک کی طرف اس کے حصّے کی مطابق توجہ فرماتے تھے، حتیٰ کہ آپ ﷺ کی نشست اور سننا اور بات کہنا اور لطیف محاسن اور ہم نشین کی طرف توجہ اور اس کے ساتھ بیٹھنا حیا اور تواضع اور رازداری کی مجلس تھی۔ اپنے صحابہؓ کو ان کی خاطر اور دلداری کے

لئے ان کی کنیتوں سے پکارتے۔ اور جس کی کنیت نہ ہوتی اس کو کنیت آپ ﷺ عطا فرماتے، پھر لوگ اس کو اسی کنیت سے پکارتے۔ جن عورتوں کی اولاد ہوتی ان کی کنیت بھی مقرر فرماتے اور بے اولاد والی کی کنیت پہلے سے کر دیتے اور بچوں کے لئے کنیت ٹھہرا دیتے تو ان سے ان کا دل نرم ہو جاتا۔ اور سب لوگوں سے زیادہ دیر میں آپ ﷺ کو غصّہ آتا اور سب سے جلد راضی ہو جاتے۔ لوگوں پر نہایت درجہ کی نرمی فرماتے اور ان کے حق میں سب سے بہتر اور نافع تر تھے۔

آپ ﷺ کی گفتگو اور ہنسی

☆ آنحضرت ﷺ سب سے زیادہ فصیح اور شیریں تقریر کرتے تھے اور فرماتے کہ میں زیادہ فصیح ہوں۔ جنت کے لوگ جنت میں حضرت محمد ﷺ کی بولی میں گفتگو کریں گے۔ آپ ﷺ کم سخن نرم گفتار تھے۔ جب بولتے تو بہت کلام نہ فرماتے۔ آپ ﷺ کی تقریر پروئے ہوئے موتیوں کی سی لڑی تھی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ تمہاری طرح زیادہ گفتگو نہ فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کا کلام مختصر ہوتا تھا اور تم کسی قدر اس کو پھیلاتے ہو۔ سب سے زیادہ مختصر کلام آپ ﷺ کا تھا اور اسی کو حضرت جبرئیلؑ آپ ﷺ کے پاس لائے اور باوجود اختصار کے جو چاہتے وہ جمع فرماتے۔ آپ ﷺ کلماتِ جامع سے کلام فرماتے نہ زیادتی ان میں تھی نہ کمی گویا موتیوں کے دانوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے ہیں۔ اور اثناء کلام میں کچھ توقف ہوتا تھا کہ سننے والے یاد کر لیں۔ آپ ﷺ کی آواز بلند اور لہجہ سب

سے اچھا تھا۔سکوت بہت فرماتے اور بلا ضرورت لب مبارک گفتگو کے لئے نہ ہلاتے۔نامعقول لفظ زبان پر نہ لاتے اور حالت رضا اور غضب میں سچ کے سوا کچھ نہ کہتے۔ جو کوئی برا لفظ بولتا اس کی طرف سے منہ پھیر لیتے۔اور جو لفظ آپ ﷺ کو برا معلوم ہوتا اور بجبوری کہنا پڑتا تو اس کو صراحتہً نہ فرماتے اشارۃً فرماتے۔ جب آپ ﷺ خاموش ہو جاتے تو ہم نشین بولتے تھے۔آپ ﷺ کے پاس کوئی دوسرے کی بات نہ کاٹتا۔خیر خواہی کے ساتھ بغیر ہنسے نصیحت فرماتے۔اور ارشاد فرمایا کہ بعض قرآن کو بعض سے مت ٹکراؤ کہ وہ کئی طرح پر نازل ہوا ہے۔اپنے صحابہؓ کے روبرو سب سے زیادہ تبسم کرتے اور مسکراتے تھے اور ان کی باتوں سے زیادہ تعجب فرماتے اور ان میں اپنے نفس مبارک کو زیادہ مخلوط فرماتے۔اور بعض اوقات اتنا تبسم فرماتے کہ آپ ﷺ کی کچلیاں ظاہر ہو جاتیں۔اور آپ ﷺ کے اصحابؓ کا مسکرانہ آپ ﷺ کے سامنے تبسم ہوتا تھا۔آپ کی اقتداء اور توقیر کی وجہ سے۔اور آپ ﷺ سب سے زیادہ تبسم فرماتے اور خوش وخرم رہتے ، بشرطیکہ آپ ﷺ پر قرآن مجید نازل نہ ہوتا یا قیامت کا ذکر اور خطبہ اور وعظ نہ فرماتے ہوتے۔اور جب آپ راضی اور خوش ہوتے تو سب سے بہتر رضا کی حالت میں ہوتے اور اگر واعظ فرماتے تو واقعی طور پر فرماتے نہ ہنسی کے طور سے اور اگر آپ غصہ ہوتے اور غصہ صرف خدا کے واسطے ہوا کرتے ،تو کیسی چیز کو آپ کے غصہ کے سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ تھی اور آپ اپنے ہر کام میں ایسے ہی تھے اور جب کوئی حال آپ پر آتا تو اس کو خدا کے سپرد فرماتے اور طاقت اور قوت سے بری ہو جاتے اور اللہ تعالیٰ سے

ہدایت کی التجا کرتے۔

﴿کھانے میں آپ ﷺ کا طریقہ﴾

☆ آنحضرت ﷺ جو موجود پاتے اس کو کھا لیتے۔ اور جس کھانے پر بہت سے ہاتھ ہوتے وہ آپ ﷺ کو زیادہ محبوب تھا۔ اکثر آپ ﷺ جب تناول فرمانے کے لئے بیٹھتے تو اپنے دونوں زانوں اور دونوں قدم ملا لیتے جیسے نمازی بیٹھتا ہے مگر زانو پر زانو اور قدم پر قدم نہ ہوتا تھا۔ اور فرماتے تھے کہ میں بندہ ہوں، کھاتا ہوں جیسے بندہ کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے بندہ بیٹھتا ہے۔ آپ ﷺ گرم کھانا نہ کھاتے تھے اور فرماتے کہ اس میں برکت نہیں ہوتی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہم کو آگ نہیں کھلائی سو اس کو ٹھنڈا کر لو۔ آپ ﷺ اپنے قریب سے کھایا کرتے تھے۔ اور تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے۔ اور بعض اوقات چوتھی سے سہارا لیتے۔ اور دو انگلیوں سے نہ کھاتے اور فرماتے کہ یہ شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے۔ آنحضرت ﷺ بغیر چھنے جو کے آٹے کی روٹی کھایا کرتے تھے۔ اور ککڑی تر کھجور کے ساتھ اور نمک کے ساتھ تناول فرماتے۔ اور تر پھلوں میں سے آپ ﷺ کو خربوزہ اور انگور بہت محبوب تھا۔ آپ ﷺ خربوزہ روٹی کے ساتھ اور مصری کے ساتھ تناول فرماتے۔ اور کبھی خربوزہ تر کھجور کے ساتھ کھاتے۔ کھانے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لیتے۔ ایک روز آپ ﷺ تر کھجور دائیں ہاتھ سے کھا رہے تھے اور گٹھلیاں بائیں ہاتھ میں جمع فرما رہے تھے۔ کہ اتنے میں ایک بکری آئی، آپ ﷺ نے اس کی طرف گٹھلیوں کا اشارہ کیا وہ آپ ﷺ کے ہاتھ میں سے کھاتی رہی اور آپ

ﷺ دائیں ہاتھ سے کھاتے رہے۔ یہاں تک کے آپ ﷺ کھا چکے تو بکری بھی چلی گئی۔ اور کبھی آپ ﷺ انگور کا خوشہ منہ میں رکھ لیتے یعنی کئی انگورا کھٹے کھاتے اور انگور کا رس آپ ﷺ کی ریش مبارک پر موتیوں کی طرح اترتا معلوم ہوتا۔ آپ ﷺ کا اکثر کھانا پانی اور کھجور ہوتا۔ کبھی آپ ﷺ ایک گھونٹ دودھ کا لیتے اور اوپر سے ایک کھجور کھاتے، پھر اسی طرح کرتے اور دودھ اور کھجور کو اطیبین فرماتے (یعنی دو عمدہ چیزیں) اور سب سے زیادہ محبوب کھانا آپ ﷺ کے نزدیک گوشت تھا اور فرماتے کہ گوشت سماعت کی قوت بڑھاتا ہے اور دنیا اور آخرت میں کھانوں کا سردار ہے اور اگر میں اپنے پروردگار سے درخواست کرتا کہ مجھ کو ہر روز گوشت عطا کرے تو وہ بیشک عطا فرماتا۔ آپ ﷺ ثرید کو گوشت اور کدو کے ساتھ کھاتے۔ اور کدو کو آپ ﷺ پسند فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ یہ میرے بھائی یونسؑ کا درخت ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ ارشاد فرماتے کہ جب تم ہنڈیا پکاؤ تو اس میں کدو زیادہ ڈالا کرو کہ وہ غمگین دل کو تقویت دیتا ہے۔ اور جس پرندے کا شکار ہوتا اس کو تناول فرماتے اور شکار کا پیچھا خود نہ کرتے اور نہ آپ ﷺ شکار مارتے مگر کوئی شکار کر کے لا دیتا تو اس کے کھانے کو پسند فرماتے۔ اور جب گوشت کھاتے تو سر مبارک کو اس کے لئے نہ جھکاتے بلکہ اس کو منہ کو پاس لا کر دانت سے کاٹتے۔ اور روٹی اور گھی تناول فرماتے۔ اور بکری میں سے آپ ﷺ کو دست اور شانہ پسند تھا، اور ہنڈیا میں سے کدو پسند تھا۔ اور روٹی لگا کر کھانے کی چیز میں سے سرکہ اور کھجور میں سے عجوہ پسند فرماتے، اور عجوہ کھجور کے بارے

میں برکت کی دعا فرمائی اور فرمایا کہ یہ جنت میں سے ہے اور زہر اور جادو سے شفاء ہے۔ ساگ کی قسم میں آپ ﷺ کاسنی اور ریحان اور خرفہ جس کو رجلہ کہتے ہیں پسند فرماتے۔ گردوں کو آپ ﷺ برا جانتے تھے اس وجہ سے کہ پیشاب کے قریب رہتے ہیں۔ اور بکری میں سے سات چیزیں نہ کھاتے تھے ، ذکر اور فوطے اور مثانہ اور پتہ اور غدہ اور فرج اور خون اور ان کو برا جانتے تھے۔ کچا لہسن اور پیاز اور گندنا تناول نہ فرماتے تھے اور کسی کھانے کو کبھی برا نہیں فرمایا بلکہ اگر اچھا معلوم ہوا تو کھا لیا ورنہ چھوڑ دیا اور اگر برا جانا تو دوسرے کی نظر میں اس کو ناپسند نہیں کیا۔ گوہ اور تلی سے آپ ﷺ نفرت رکھتے تھے مگر ان کو حرام نہیں فرمایا۔ اور اپنی انگلیوں سے پلیٹ چاٹتے اور فرماتے کہ بچے ہوئے کھانے میں برکت زیادہ ہوتی ہے اور کھانے کے بعد اتنی انگلیاں چاٹتے کہ کہ سرخ پڑ جاتیں۔ اور اپنا دست مبارک رومال سے نہ پوچھتے جب تک کہ ایک ایک انگلی چاٹ نہ لیتے اور فرماتے کہ معلوم نہیں کہ کون سے کھانے میں برکت ہے۔ اور جب آپ ﷺ گوشت اور روٹی خاص کر کھاتے تو ہاتھوں کو خوب دھوتے پھر بقیہ پانی کو منہ پر پونچھ لیتے۔ آپ ﷺ پانی تین دفعہ میں پیتے اور ان میں تین بار بسم اللہ اور آخر میں تین بار الحمد اللہ کہتے (یعنی ہر بار کی ابتداء میں ایک بار بسم اللہ اور انتہاء میں الحمد اللہ ہوتی)۔ برتن میں پینے کے دوران سانس نہ لیتے بلکہ اس سے علیحدہ ہو کر سانس لیتے۔ اور اپنا جھوٹا پانی اس کو مرحمت فرماتے جو آپ ﷺ کے دائیں طرف ہوتا اور کبھی بائیں طرف والا رتبہ میں بڑا ہوتا تو دائیں طرف والے سے اجازت لیتے کہ کہ سنت تو یہی ہے

کہ تجھ کو ملے لیکن اگر تجھ کو پسند ہو تو بائیں طرف والے کو اپنے نفس پر ترجیح دے دے۔ کھانا گھر والوں سے نہ مانگتے اور نہ ان پر کسی کھانے کی فرمائش کرتے، اگر انہوں نے کھلا دیا تو کھا لیا اور جو سامنے لاکر رکھا قبول فرمایا اور جو پلایا وہ پی لیا۔ اور بعض اوقات اپنے کھانے یا پینے کی چیز کو خود کھڑے ہو کر لے لیتے۔

لباس میں آپ ﷺ کا طریقہ

☆ کپڑوں میں جو آپ ﷺ کو ملتا تہبند یا چادر یا کرتا یا جبہ یا اور کچھ وہی پہن لیتے اور آپ ﷺ کو سبز کپڑے اچھے معلوم ہوتے تھے۔ اور آپ ﷺ کی اکثر پوشاک سفید ہوتی اور فرماتے کہ اس کو اپنے زندوں کو پہناؤ اور مردوں کو کفناؤ۔ اور لڑائی کے وقت روئی بھری ہوئی قبا پہنتے تھے اور بغیر بھری ہوئی بھی پہن لیتے تھے۔ اور ایک دیبا کی قبا آپ ﷺ کے پاس تھی کہ اس کو آپ ﷺ پہنتے تو اس کی سبزی آپ ﷺ کے رنگ کی سفیدی میں اچھی معلوم ہوتی ۔ اور آپ ﷺ کے سب کپڑے ٹخنوں سے اوپر چھڑے رہتے اور تہبند ان سے بھی اوپر نصف ساق تک ہوتا اور آپ ﷺ کی قمیص کے بند بندھے رہتے اور کبھی نماز میں اور غیر نماز میں کھول دیتے۔ اور آپ ﷺ کے پاس ایک بڑی چادر تھی زعفران سے رنگی ہوئی کبھی صرف اس کو پہن کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے۔ اور کبھی آپ ﷺ چادر پہنتے کہ کوئی کپڑا بدن پر نہ ہوتا۔ اور آپ ﷺ کے پاس ایک چادر پیوند لگی ہوئی تھی اس کو پہنتے اور فرماتے کہ میں بندہ ہوں، پہنتا ہوں جیسے بندہ پہنتا ہے اور جمعہ کا جوڑا آپ ﷺ کا علیحدہ تھا جسے دوسرے دنوں میں نہ پہنتے تھے اور کبھی آپ ﷺ ایک چادر اس طرح پہنتے کہ دوسری چیز بدن پر نہ

ہوتی، اوراس کے دونوں کناروں کو دونوں شانوں کے درمیان گرہ لگا دیتے۔ اورآپ ﷺ انگوٹھی پہنتے۔اس انگوٹھی سے آپ ﷺ خطوں پر مہر لگاتے اور فرماتے کہ خط پر مہر لگا دینا تہمت سے بہتر ہے۔اورٹوپیاں آپ ﷺ عماموں کے نیچے اور عماموں کے بغیر بھی پہنتے تھے۔اورکبھی ٹوپی کو سر مبارک سے اتار کر اس کا سترہ بناتے اوراس کی طرف کونماز پڑھتے۔اورکبھی عمامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانی پر پٹی باندھ لیتے اورآپ ﷺ کے ایک عمامہ کا نام سحاب تھا،اس کو آپ ﷺ نے حضرت علی مرتضیٰؓ کو ہبہ کر دیا تھا۔حضرت علیؓ کبھی اس کو پہن کر تشریف لاتے تو آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے کہ علی تمھارے پاس سحاب میں آئے ہیں۔اور جب آپ ﷺ کپڑا پہنتے تو دائیں طرف سے شروع کرتے۔ اور جب کپڑا اتارتے تو بائیں طرف سے ابتداء کرتے۔اور جب نیا کپڑا پہنتے تو پرانا کسی مسکین کو عنایت فرما دیتے۔اور ارشاد فرماتے کہ جو مسلمان کو اپنے پرانے کپڑے پہنائے اور پہنانا صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے ہو تو وہ حالتِ حیات وموت میں خدا تعالیٰ کے ضمان اور پناہ اور برکت میں رہے گا۔اور آپ ﷺ کا ایک چمڑے کا گدا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی۔اس کا طول دو گز کے قریب اور عرض ایک گز ایک بالشت کے قریب تھا۔اورآپ ﷺ کا ایک کمبل تھا کہ اس کو ہر جگہ اٹھا کر آپ ﷺ کے نیچے دو تہ کر کے بچھا دیتے تھے۔ اور آپ ﷺ بوریے پر سوتے کہ اس کے سوا اور بستر نہ ہوتا۔ اور آپ ﷺ کی عادت شریف تھی کہ اپنے جانوروں اور ہتھیاروں اور چیزوں کا نام رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ کے نیزے کا نام عقاب تھا۔اور تلوار کا نام

جس کو لڑائی میں ساتھ رکھتے تھے ذوالفقار تھا۔ اور ایک تلوار کا نام مخذم تھا اور ایک کو رسوب کہتے تھے۔ اور ایک اور قضیب کے نام سے موسوم تھی۔ اور آپ ﷺ کی تلوار کا قبضہ چاندی سے سجا ہوا تھا۔ اور آپ ﷺ چمڑے کی پٹی پہنتے جس میں تین کڑیاں چاندی کی تھیں۔ اور آپ ﷺ کی کمان کا نام کتوم تھا اور ترکش کا نام کافور تھا۔ اور آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام قصواء تھا، جس کو عضبا بھی کہتے تھے۔ اور آپ ﷺ کے پاس مٹی کا ایک لوٹا تھا جس سے آپ ﷺ وضو کیا کرتے اور پانی پیتے، پس لوگ اپنے چھوٹے اور تمیزدار بچوں کو بھیجتے وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آتے اور اگر لوٹے میں پانی پاتے تو اس کو پیتے اور اپنے چہروں اور بدن پر حصول برکت کے لئے ملتے تھے۔

﴿قدرت کے باوجود مجرموں کو معافی﴾

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حلیم تھے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ عورت آپ ﷺ کی خدمت میں ایک بکری زہر ملی ہوئی لائی تا کہ آپ ﷺ اس میں سے تناول فرمائیں، اس عورت کو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے زہر کا حال پوچھا اس نے عرض کیا کہ میں آپ ﷺ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو تجھ کو اس ارادے کی تکمیل پر قدرت دینا منظور نہ تھا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ حکم ہو تو اس کو قتل کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں۔ اور ایک یہودی نے آنحضرت ﷺ پر جادو کیا تھا۔ حضرت جبرئیلؑ نے آپ ﷺ کو اس کے حال کی اطلاع دی، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس جادو کو نکلوا کر گرہ کھولی

تو اس سے افاقہ ہو گیا۔ اور اس یہودی سے کبھی اس کا تذکرہ نہ فرمایا اور نہ اس پر یہ ظاہر کیا۔

﴿بری باتوں سے چشم پوشی﴾

☆ آنحضرت ﷺ کی جلد پتلی اور آپ ﷺ کا ظاہر و باطن صاف تھا۔ آپ ﷺ کی خفگی اور رضا مندی آپ ﷺ کے چہرہ سے معلوم ہو جاتی تھی۔ اور جب آپ ﷺ کو غصّہ زیادہ آتا تو آپ ﷺ اپنی ریش مبارک کو بہت ہاتھ لگاتے۔ کسی کے سامنے وہ بات نہ فرماتے جو اس کو بری معلوم ہو۔ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور زرد خوشبو لگائے ہوئے تھا، آپ ﷺ کو بری معلوم ہوئی مگر اس سے کچھ نہیں فرمایا۔ جب وہ چلا گیا تو لوگوں سے ارشاد فرمایا تم اس سے کہہ دو کہ اس کا استعمال نہ کرے تو اچھا ہو۔ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، صحابہؓ اُس پر چڑھ دوڑے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس کا پیشاب مت روکو۔ پھر اس سے ارشاد فرمایا کہ یہ مسجدیں اس لئے نہیں کہ کوئی کوڑا یا پیشاب یا پاخانہ ان میں ہو۔

﴿جودوسخاوت﴾

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی اور جواد تھے۔ ماہ رمضان میں آندھی کی طرح ہوتے کہ کوئی چیز بغیر دیئے نہ چھوڑتے تھے۔ حضرت علیؓ جب آنحضرت ﷺ کا وصف بیان کرتے تو فرماتے کہ کف مبارک سب سے جواد اور سینہ سب سے زیادہ وسیع اور گفتگو سب سے زیادہ سچی اور عہد کہ زیادہ پورے کرنے والے اور عادت میں انتہائی نرم اور بزرگ ترین خاندان میں سے تھے

جو کوئی آپ ﷺ کو دفعتہً دیکھتا تو آپ ﷺ سے ڈر جاتا اور اگر شناشائی کے طور پر آپ ﷺ سے اختلاط رکھتا تو عاشق ہو جاتا۔ آپ ﷺ کا وصف بیان کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے نہ ایسا آپ ﷺ سے پہلے دیکھا نہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا نظر آیا۔ اور مسلمان ہونے پر جو چیز کسی نے کبھی مانگی وہی اس کو عطا فرمائی چنانچہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اتنی بھیڑ بکریاں دیں کہ دو پہاڑوں کے درمیان میں بھر جائیں۔ وہ شخص اپنی قوم میں واپس گیا اور ان سے کہا کہ مسلمان ہو جاؤ کہ محمد ﷺ اس شخص کی طرح عنایت کرتا فرماتے ہیں جو فاقہ سے نہ ڈرتا ہو۔ اور کبھی کسی چیز کا سوال آپ ﷺ سے نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے اس کو نہیں فرمایا ہو۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ کی خدمت میں نوے ہزار درہم پیش کئے گئے، آپ ﷺ نے وہ سب چٹائی پر رکھ دیئے اور لوگوں کو دینا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے اس وقت تک کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ کیا جب تک چٹائی پر رکھے ہوئے تمام درہم ختم نہ ہو گئے۔ اور ایک آدمی آیا اور اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے مگر تجھ کو جو ضرورت ہے وہ میرے نام پر کسی شخص سے میرے نام پر قرض لے لے۔ جب ہمارے پاس کچھ آئے گا ہم اس کو ادا کر دیں گے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ جس چیز پر آپ کو قدرت نہیں اس کی تکلیف خدا تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نہیں دی۔ آپ کو یہ بات بری معلوم ہوئی، اس شخص نے عرض کیا کہ آپ ﷺ خرچ کئے جائیے اور مالک عرش بریں سے خوفِ مفلسی کا نہ فرمائیے۔

آنحضرت ﷺ نے تبسم فرمایا اور آپ کا چہرۂ مبارک پر خوشی معلوم ہوئی۔

﴿شجاعت﴾

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ قوی اور بہادر تھے۔ حضرت علی مرتضیٰؓ فرماتے ہیں کہ جنگِ بدر میں ہم نے خود کو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ کی پناہ پکڑ رہے تھے اور آپ ﷺ ہم سب کی نسبت دشمن کے زیادہ قریب تھے اور اس روز سب لوگوں سے زیادہ سخت لڑنے والے تھے۔ اور یہ بھی حضرت علیؓ کا قول ہے کہ جب میدان جنگ گرم ہوتا تھا اور دونوں طرف کی صفیں مل جاتی تھیں تو ہم آنحضرت ﷺ کی آڑ میں ہو جاتے تھے، پس آپ ﷺ کی نسبت دشمن سے زیادہ قریب کوئی نہ ہوتا تھا۔ اور مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کم سخن اور کم گو تھے۔ اور جب لوگوں کو قتال کا حکم فرماتے تو آپ بنفس نفیس تیار ہوتے اور سب لوگوں سے زیادہ جنگجو تھے۔ اور بہادر وہی ہوتا تھا جو لڑائی میں آنحضرت ﷺ کے قریب ہوتا، کیونکہ آپ ﷺ دشمن سے قریب رہتے تھے۔ اور عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جس لشکر سے بھڑے ہیں تو پہلا وار آپ ﷺ ہی نے لگایا ہے۔ اور آپ قتال میں نہایت قوی تھے۔ اور جب آپ ﷺ کو مشرکوں نے گھیر لیا تو آپ ﷺ اپنے خچر سے اُتر پڑے اور فرمایا "میں نبی ہوں جھوٹا نہیں، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں"۔ اور اس روز کوئی ایسا نظر نہیں آیا کہ آپ ﷺ سے زیادہ قوی ہو۔

﴿رسول اکرم ﷺ کی تواضع﴾

☆ آنحضرت ﷺ اپنے علو منصب میں سب لوگوں سے زیادہ تواضع اور انکسار

فرماتے تھے ۔ابن عامر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو سرخ اُونٹنی پر سوار جمرہ پر کنکریاں مارتے دیکھا کہ کوئی کسی کو نہ مارتا تھا نہ دھکے دیتا تھا اور نہ ہٹو بچو کہتا تھا۔اور آپ ﷺ گدھے پر چادر کا زین ڈال کا سوار ہو جاتے باوجود اس کے کہ دوسرے کو اپنا ردیف بناتے تھے ۔اور آپ ﷺ بیمار کی عیادت فرماتے اور جنازہ کے ساتھ جاتے اور غلام کی دعوت منظور فرماتے ۔اور جوتا مبارک کی خود مرمت فرماتے اور کپڑے میں خود پیوند لگاتے اور اپنے مکان میں گھر والوں کے کاموں میں شریک ہو کا کام کرتے ۔اور آپ کے صحابہؓ آپ ﷺ کا کام نہ کرتے اس لیے کہ ان کو معلوم تھا کہ آپ ﷺ اس بات کو برا جانتے ہیں ۔اور آپ کا گزر جب بچوں پر ہوتا تو ان کو سلام کرتے ۔اور ایک شخص کو آپ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو وہ آپ کی ہیبت سے کانپ گیا ،آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوف مت کر میں بادشاہ نہیں ہوں میں تو قریش کی ایک عورت کا فرزند ہوں جو سوکھا گوشت کھاتی تھی۔اور آپ اپنے صحابہ میں ایسے مل جل کر بیٹھتے کہ گویا انہیں میں سے ایک ہوں اجنبی شخص آتا تو اسے بغیر پوچھے نہ معلوم ہوتا کہ آپ ﷺ کون ہیں یہاں تک کہ صحابہؓ نے التماس کی کہ آپ ﷺ ایسی جگہ بیٹھا کریں کہ اجنبی آپ کو پہچان لیا کریں ،چنانچہ آپ کے لیے ایک چبوترہ بنا دیا کہ آپ اس پر نشست فرماتے تھے۔اور حضرت عائشہؓ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ خدا تعالیٰ مجھ کو آپ پر قربان کرے آپ تکیہ لگا کر تناول فرمالیجیے کہ یہ آپ کو آسان پڑے گا ،آنحضرت ﷺ نے سر مبارک اتنا جھکایا کہ قریب تھا کہ پیشانی زمین پر لگ جائے ،فرمایا کہ میں ایسے

کھاؤں گا جیسے بندہ کھاتا ہے اور ایسے بیٹھوں گا جیسے بندہ بیٹھتا ہے۔ اور آپ کھانا خوان اور طشتری میں نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ملے۔ اور جو کوئی آپ کے صحابہ میں سے یا دوسرے لوگوں میں آپ کو پکارتا تو آپ جواب میں لبیک ارشاد فرماتے تھے۔ اور جب آپ لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو اگر وہ آخرت کے بارے میں گفتگو کرتے تو ان کے ساتھ وہی تقریر فرماتے اور اگر وہ کھانے پینے کی بات کرتے تو وہ ویسا ہی ذکر فرماتے اور اگر وہ دنیا کے بارے میں کلام کرتے تو آپ ﷺ بھی وہی کرتے کہ آپکو انکے ساتھ نرمی اور تواضع کرنا پسند تھی۔ اور کبھی صحابہ آپ ﷺ کے سامنے شعر پڑھتے اور کچھ باتیں عہد جاہلیت کی ذکر کرتے اور ہنستے تو ان کے ہنسنے کے وقت آپ بھی تبسم فرماتے اور حرام کے سوا ان کو اور کسی چیز پر زجر نہ فرماتے تھے۔

معجزات

☆ مکہ میں چاند کا پھٹ جانا ہے جب قریش نے آپ ﷺ سے معجزہ طلب کیا تھا۔ اور حضرت جابرؓ کے مکان پر خندق کے دن میں سے بہت سے لوگوں کو سیر بھر جو سے کھانا کھلایا۔ اور اسی طرح حضرت ابوطلحہ کے مکان پر تھوڑی غذا سے بہت سے لوگوں کو شکم سیر کر دیا۔ اور ایک بار ایک صاع جو اور ایک بکری کے بچہ سے اسی لوگوں کو کھانا کھلایا۔ اور ایک بار حضرت انسؓ جو کی روٹیاں اپنے ہاتھ میں لے گئے اُن کو اسی آدمیوں سے زیادہ لوگوں کو کھلایا۔ ایک بار تھوڑی سی کھجور بشیر کے بیٹے اپنے ہاتھ میں لائے ان سے آپ ﷺ نے سب لشکر والوں کا پیٹ بھر دیا اور پھر بھی بچ گئی۔ اور ایک چھوٹا پیالا تھا کہ جس میں آنحضرت ﷺ

کا ہاتھ پھیل نہ سکتا تھا اس میں اپنا دست مبارک رکھا تو آپ ﷺ کی انگلیوں میں سے پانی پھوٹ نکلا جس سے سارے لشکر نے وضو کیا اور پانی پیا اور سب لشکر والے پیاسے تھے۔ اور آپ نے ایک بار وضو کا پانی تبوک کے چشمہ میں ڈال دیا اور اس میں پانی نہ تھا تو اس میں اتنا پانی چڑھ آیا کہ لشکر والوں نے جو ہزاروں تھے پانی پیا اور سیراب ہو گئے۔ اور ایک بار حدیبیہ کے کنویں میں وضو کا بقیہ پانی ڈالا تو اس میں باوجود یہ کہ پانی نہ تھا مگر ایسا پانی ابل کر آیا کہ پندرہ سو آدمیوں نے پیا۔ اور حضرت عمرؓ کو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (تھوڑی سی) کھجور، جو ساری مل کر اونٹ کے گٹھے کے برابر تھی، اس میں سے چار سو سواروں کو زاد حوالہ کرو، سیدنا فاروقؓ نے سب کو زاد بھی دیا اور پھر اسی قدر بچ گئی۔ اور آپ ﷺ نے ایک مٹھی مٹی کی لشکر کی طرف پھینکی وہ سب کی آنکھوں میں پڑی اور ان کو بیکار کر دیا، چنانچہ اس کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے کہانت کو آپ ﷺ کے مبعوث ہونے سے باطل کر دیا کہ بالکل ختم ہوگئی حالانکہ پہلے اعلانیہ موجود تھی۔ اور جب آپ ﷺ کے لیے منبر تیار ہوا تو جس ستون کے سہارے آپ ﷺ خطبہ پڑھا کرتے تھے اس نے رونا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس کی آواز مثل آواز اونٹ کے سب صحابہ نے سنی، آپ ﷺ نے اسکو اپنے سینے سے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ (کتب حدیث و سیرت باحوالہ احیاء العلوم)

دعوت عمل

گزارش ہے کہ تعلیم مصطفےٰ ﷺ کی کتب کو خود پڑھیں اور ان پر عمل کریں اور اپنے گھر، دفتر، دکان اور اپنے محلّہ کی مسجد میں بھی روزانہ ان کتب سے پیارے آقا ﷺ کی پیاری تعلیمات اور قرآن و حدیث کے درس کا اہتمام کریں۔

☆ اللہ رب العزت ہمیں قرآن و سنت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور دوسروں کو اسکی دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور پیارے آقا جناب محمد مصطفےٰ ﷺ کی سچی غلامی میں جینے اور مرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین

مرکز المصطفیٰ ﷺ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

★ قرآن وسنت کی دعوت اور بالا دستی ،امت مسلمہ سے فرقہ پرستی اور مسلکی تعصب کے خاتمے اور اتحاد و فلاح کا مرکز۔

★ نیز تعلیم مصطفےٰ ﷺ کی کتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز | قرآن وسنت کی دعوت و بالا دستی | فرقہ پرستی و مسلکی تعصّبات سے بالا | اتحاد و فلاحِ امت مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مصطفےٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

تعلیم مصطفےٰ ﷺ کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے موبائل سے QR کوڈ سکین کریں

کیانی سٹریٹ، نیول شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد
چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ
+92 300-5115922
almustafa markaz
almustafamarkz@gmail.com